گِنتی

اِسرائیل کی گِنتی کی جاتی ہے

۱ خُداوند نے موسیٰ سے خیمۂ اجتماع میں بات کی یہ سینائی کے صحرا میں
ہوئی یہ بات اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مصر چھوڑنے کے بعد
دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے کے پہلے دن کی تھی۔ خُداوند نے موسیٰ
سے کہا: ۲ "اِسرائیل کے تمام لوگوں کو گِنو ہر ایک آدمی کی فہرست اُس
کے خاندان اور اُس کے خاندانی گروہ کے ساتھ بناؤ۔ ۳ تُم اور ہارون
اِسرائیل کے تمام مردوں کو گِنوگے جن کی عمر بیس سال سے زیادہ ہے۔
(یہ وہ ہیں جو اِسرائیل کی فوج میں خدمت کرتے ہیں) اُن کی فہرست اُن
کے گروہ کے مطابق بناؤ۔ ۴ ہر ایک خاندانی گروہ سے ایک آدمی تُمہاری
مدد کرے گا۔ یہ آدمی اپنے خاندانی گروہ کا قائد ہوگا۔ ۵ تُمہارے ساتھ رہنے
اور تُمہاری مدد کرنے والے آدمیوں کے نام یہ ہیں:

رُوبِن کے خاندانی گروہ سے الیصور شدیور کا بیٹا۔
۶ شمعون کے خاندانی گروہ سے صُوری شدّی کا بیٹا سلُومی ایل۔
۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ سے عمّیناداب کا بیٹا نحسون۔
۸ اِشکار کے خاندانی گروہ سے صُغر کا بیٹا نتنی ایل۔
۹ زبولون کے خاندانی گروہ سے حیلون کا بیٹا الیاب۔
۱۰ یُوسف کی نسل سے افرائیم کے خاندانی گروہ سے عمّیہود کا بیٹا
الیسمع۔ منّسی کے خاندانی گروہ سے فداہُصور کا بیٹا جملی ایل۔
۱۱ بنیمین کے خاندانی گروہ سے جدعُونی کا بیٹا ابدان۔
۱۲ دان کے خاندانی گروہ سے عمّیشدّی کا بیٹا اخیعزر۔
۱۳ آشر کے خاندانی گروہ سے عکران کا بیٹا فجعی ایل۔
۱۴ جاد کے خاندانی گروہ سے دعُوایل کا بیٹا الیاسف۔"
۱۵ نفتالی کے خاندانی گروہ سے عینان کا بیٹا اخیرع۔

۱۶ یہ سبھی آدمی جماعت میں سے اپنے آباء و اجداد کے خاندانی گروہ
کے قائد چُنے گئے۔ یہ لوگ اِسرائیل کے قبیلوں کے سردار تھے۔
۱۷ موسیٰ اور ہارون نے اُن آدمیوں (اِسرائیل کے لوگوں) کو جسے کہ چن
لئے گئے تھے اپنے ساتھ لئے۔ ۱۸ موسیٰ اور ہارون نے تمام لوگوں کو
دوسرے مہینے کے پہلے دن جمع کیا۔ پھر اس دن آدمیوں کا جن کی عمر بیس
سال یا اس سے زیادہ تھی انکے خاندان اور قبیلوں کے مطابق فہرست تیار
کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا خُداوند کا حکم تھا۔ موسیٰ نے
لوگوں کو اُس وقت گِنا جب وہ سینائی کے صحرا میں تھے۔
۲۰ رُوبِن کے خاندانی گروہ کو گِنا گیا (رُوبِن اِسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا
تھا) اُن تمام آدمیوں کی فہرست تیار کی گئی جو بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کے تھے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تھے۔ ان کی فہرست ان
کے قبیلوں اور اُنکے خاندانی گروہ کے ساتھ تیار گئی۔ ۲۱ رُوبِن کے
خاندانی گروہ سے گِنے گئے آدمیوں کی تعداد ۴۶,۵۰۰ تھی۔
۲۲ شمعون کے خاندانی گروہ کو گِنے گئے۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر والے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام آدمیوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔ ۲۳ شمعون کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام
آدمیوں کی تعداد ۵۹,۳۰۰ تھی۔
۲۴ جاد کے خاندانی گروہ کو گِنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر اور
فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام آدمیوں کے ناموں کی فہرست تیار
کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے ساتھ تیار کی
گئی۔ ۲۵ جاد کے خاندانی گروہ کو گِننے پر مردوں کی تمام تعداد ۴,۵۵۰
تھی۔
۲۶ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو گِنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۲۷ یہوداہ کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام
تعداد ۷۴,۶۰۰ تھی۔
۲۸ اِشکار کے خاندانی گروہ کو گِنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں کام کرنے کے قابل تمام آدمی کے ناموں کی فہرست تیار کی
گئی ان کی فہرست اُن کے خاندانی گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۲۹ اِشکار
کے خاندانی گروہ کے گِننے پر مردوں کی تمام تعداد ۵۴,۴۰۰ تھی۔
۳۰ زبُولُون کے خاندانی گروہ کو گِنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں کام کرنے کے قابل سبھی آدمی کے ناموں کی فہرست تیار
کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے ساتھ
تیار کی گئی۔ ۳۱ زبُولُون کے خاندانی گرو کو گِننے پر مردوں کی تعداد
۵۷,۴۰۰ تھی۔

۳۲ یوسف کی نسل سے: افرائیم کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس
سال یا اُس سے زیادہ عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل سبھی آدمیوں
کے ناموں کی فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور
انکے خاندانی گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔ ۳۳ افرائیم کے خاندانی گروہ کو
گِننے پر تمام تعداد ۴۰،۵۰۰ تھی۔

۳۴ منّسی کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے والے تمام مردوں کے ناموں کی فہرست تیار کی
گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندانی گروہ کے مطابق تیار کی گئی۔
۳۵ مُنّسی کے خاندانی گروہ کے آدمیوں کو گننے کے بعد اُن کی تعداد
۳۲،۲۰۰ تھی۔

۳۶ بنیمین کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۳۷ بنیمین کے خاندانی گروہ کے گِننے پر
مردوں کی تعداد ۳۵،۴۰۰ تھی۔

۳۸ دان کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی فہرست
تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۳۹ دان کے خاندانی گروہ کے گِننے پر ساری تعداد
۶۲،۷۰۰ تھی۔

۴۰ آشر کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر
اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی فہرست
تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور اُن کے خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۱ آشر کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام مردوں کی
تعداد ۴۱،۵۰۰ تھی۔

۴۲ نفتالی کے خاندانی گروہ کو گنا گیا۔ بیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کے اور فوج میں خدمت کرنے کے قابل تمام مردوں کے ناموں کی
فہرست تیار کی گئی۔ اُن کی فہرست اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے
ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۳ نفتالی کے خاندانی گروہ کو گِننے پر تمام مردوں کی
تعداد ۵۳،۴۰۰ تھی۔

۴۴ موسیٰ ہارون اور اِسرائیل کے قائدین نے اُن تمام مردوں کو گِنا
وہاں ۱۲ قائدین تھے۔ (ہر خاندانی گروہ سے ایک قائد تھا۔)
۴۵ اِسرائیل کا ہر ایک مرد جو بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر اور فوج میں
کام کرنے کے قابل تھا گِنا گیا۔ اُن مردوں کی فہرست اُن کے خاندانی
گروہ کے ساتھ تیار کی گئی۔ ۴۶ آدمیوں کی ساری تعداد ۶۰۳،۵۵۰
تھی۔

۴۷ لاوی کے خاندانی گروہ سے خاندانوں کی فہرست اِسرائیل کے
دُوسرے آدمیوں کے ساتھ تیار نہیں کی گئی۔ ۴۸ خُداوند نے موسیٰ سے
کہا تھا۔ ۴۹ لاوی کے خاندانی گروہ کے مردوں کو تُمہیں نہیں گِنّا چاہئے۔
۵۰ تم لاویوں کو معاہدہ کے مقدس خیمہ اور اس کے چیزوں کے لئے ذمّہ
دار مقرر کرو۔ وہ مقدس خیمہ اور اسکے سامانوں کو ضرور لے جائے اور اپنے
خیموں کو مقدّس خیمہ کے اطراف لگائے اور اسکی دیکھ بھال کرے۔
۵۱ جب کبھی بھی مقدس خیمہ کو کھسکا یا جائے تو صرف لاوی ہی اسے
اتارے۔ اور اسی طرح جب کبھی بھی مقدس خیمہ کو کہیں لگا یا جائے تو
صرف لاوی اسے لگائے گا۔ کوئی دوسرا شخص اگر خیمہ کے نزدیک آئے تو
اسے پھانسی دے دیا جائے۔ ۵۲ اِسرائیل کے لوگ اپنے خیمے الگ الگ
گروہوں میں لگائیں گے۔ ہر ایک آدمی کو اپنا خیمہ اپنے خاندان کے
جھنڈے کے پاس لگانا چاہئے۔ ۵۳ لیکن لاوی کے لوگوں کو اپنا خیمہ
مُقدّس خیمہ کے چاروں طرف ڈالنا چاہئے۔ اسے معاہدے کی مقدس خیمہ کی
حفاظت کرنی چاہئے تا کہ خداوند کا غصّہ اسرائیل کے لوگوں کی جماعت کے
خلاف نہیں آئے گا۔"

۵۴ اِس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے اُن تمام چیزوں کو کیا جس کا
حکم خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔

خیمہ کے انتظامات

۲ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا: ۲ "اِسرائیل کے لوگوں کو
خیمۂ اجتماع کے چاروں طرف اپنے خیمے لگانے چاہئے۔ ہر گروہ
کا اپنا ایک خاص جھنڈا ہوگا اور ہر آدمی کو اپنے گروہ کے جھنڈے کے
قریب اپنا خیمہ لگانا چاہئے۔

۳ "یہوداہ کے خیمہ کا جھنڈا مشرقی جانب ہوگا۔ جدھر سورج نکلتا
ہے۔ یہوداہ کے لوگ وہاں خیمہ لگائیں گے۔ یہوداہ کے لوگوں کے قائد
عمّینداب کا بیٹا نحسون ہے۔ ۴ وہ گروہ ۷۴،۶۰۰ آدمیوں پر مشتمل
تھے۔

۵ "اِشکار کا خاندانی گروہ یہوداہ کے لوگوں کے ٹھیک بعد میں
ہوگا۔ اِشکار کے لوگوں کا قائد سوار کا بیٹا نتنی ایل ہے۔ ۶ اُس گروہ میں
۵۴،۴۰۰ مرد تھے۔

۷ "زبُولون کا خاندانی گروہ اشکار کے خاندانی گروہ کے آگے اپنا خیمہ
لگائے گا۔ زبُولون کے لوگوں کا قائد حیلون کا بیٹا اِلیاب ہے۔ ۸ اُس گروہ
میں ۵۷،۴۰۰ مرد تھے۔

۹ "یہوداہ کے چھاونی میں ۱۸۶،۴۰۰ مرد تھے۔ انلوگوں کی
ترتیب انکے خاندانی گروہ کے مطابق ہوئی تھی۔ جب وہ لوگ ایک جگہ سے
دوسری جگہ کا سفر کریگا تو یہوداہ کا گروہ سب سے آگے بڑھے گا۔
۱۰ "رُوبن کا جھنڈا مُقدّس خیمہ کے جنوب میں ہوگا۔ ہر ایک گروہ
اپنے جھنڈے کے پاس اپنا خیمہ لگائے گا۔ رُوبن کے لوگوں کا قائد شدیؤر کا
بیٹا الیصور ہے۔ ۱۱ اُس گروہ میں ۴۶،۵۰۰ مرد تھے۔
۱۲ "شمعون کا خاندانی گروہ رُوبن کے خاندانی گروہ کے ٹھیک بعد
اپنا خیمہ لگائے گا۔ شمعون کے لوگوں کا قائد صُوری شدّی کا بیٹا سلومی ایل
ہے۔ ۱۳ اُس گروہ میں ۵۹،۳۰۰ مرد تھے۔
۱۴ "جاد کا خاندانی گروہ بھی شمعون کے لوگوں کے آگے اپنا خیمہ
لگائے گا۔ جاد کے لوگوں کا قائد دعوایل کا بیٹا الیاسف ہے۔ ۱۵ اُس
گروہ میں ۴۵،۶۵۰ آدمی تھے۔

۱۶ "رُوبن کے چھاوَنی میں تمام گروہوں کے ۱۵۱،۴۵۰ آدمی
تھے۔ جب لوگ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے۔ توسفر کرنے
والے وہ دوسرے گروہ ہونگے۔
۱۷ "جب خیمۂ اجتماع آگے بڑھا یا جائے تو لاوی دوسرے
چھاؤنیوں کے بیچ میں اپنا چھاؤنی لگائے۔ وہ اسی ترتیب سے سفر کرے جس
ترتیب سے وہ اپنے خیموں کو لگاتے ہیں۔ ہر آدمی اپنے خاندان کے
جھنڈے کے ساتھ ہونگے۔
۱۸ "افرائیم کا جھنڈا مغرب کی طرف رہے گا۔ افرائیم کے خاندانی
گروہ وہاں خیمہ لگائیں گے۔ افرائیم کے لوگوں کا قائد عمّیہود کا بیٹا الیسمع
ہے۔ ۱۹ اُس گروہ میں ۴۰،۵۰۰ مرد تھے۔
۲۰ "منسّی کا خاندانی گروہ افرائیم کے خاندان کے بالکل بعد اپنا خیمہ
لگائے گا۔ منسّی کے لوگوں کا قائد فداہصور کا بیٹا جملی ایل ہے۔ ۲۱ اُس
گروہ میں ۳۲،۲۰۰ مرد تھے۔
۲۲ بنیمین کا خاندانی گروہ بھی افرائیم کے خاندان کے آگے اپنا
خیمہ لگائے گا۔ بنیمین کے لوگوں کا قائد جدعُونی کا بیٹا ابدان ہے۔
۲۳ اُس گروہ میں ۳۵،۴۰۰ مرد تھے۔
۲۴ "افرائیم کے چھاوَنی میں ۱۰۸،۱۰۰ مرد تھے۔ جب لوگ
ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے تو یہ تیسرا گروہ ہوگا۔
۲۵ "دان کے خیمہ کا جھنڈا شُمال کی طرف ہوگا۔ دان کے خاندان کا
گروہ وہاں خیمہ لگائے گا۔ دان کے لوگوں کا قائد عمّیشدّی کا بیٹا اخیعزر
ہے۔ ۲۶ اُس گروہ میں ۶۲،۷۰۰ مرد تھے۔
۲۷ "آشر کا خاندانی گروہ دان کے خاندانی گروہ کے بعد اپنا خیمہ
لگائے گا۔ آشر کے لوگوں کا قائد عکران کا بیٹا فجعی ایل ہے۔ ۲۸ اُس
گروہ میں ۴۱،۵۰۰ مرد تھے۔
۲۹ "نفتالی کا خاندانی گروہ بھی آشر کے خاندانی گروہ کے آگے اپنا
خیمہ لگائے گا۔ نفتالی کے لوگوں کا قائد عینان کا بیٹا اخیرع ہے۔
۳۰ اُس گروہ میں ۵۳،۴۰۰ مرد تھے۔
۳۱ "دان کے چھاوَنی میں ۱۵۷،۶۰۰ مرد تھے۔ جب لوگ ایک
جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کریں گے تو یہ آخری گروہ ہوگا۔ یہ اپنے جھنڈے
کے ساتھ چلے گا۔"
۳۲ یہ سب اِسرائیل کے لوگ تھے جو اپنے خاندان کے مطابق گِنے
گئے تھے۔ تمام چھاؤنی میں تمام خاندانی گروہوں کے تمام آدمیوں کا انکے
درجہ کے مطابق فہرست تھا۔ فہرست بنائے گئے تمام آدمیوں کے تعداد
۶۰۳،۵۵۰ تھے۔ ۳۳ موسیٰ نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں میں
لاوی نسل کے لوگوں کو نہیں گِنا یہ خُداوند کا حکم تھا۔
۳۴ خُداوند نے موسیٰ کو جو کُچھ کرنے کو کہا تھا ان سب کی تعمیل
اِسرائیل کے لوگوں نے کی۔ ہر ایک گروہ نے اپنے جھنڈے کے نیچے
اپنے خیمے لگائے اور ہر ایک آدمی اپنے خاندان اور اپنے خاندانی گروہ کے
مطابق ترتیب سے سفر کئے۔

ہارون کا خاندان - کاہن

۳ جس وقت خُداوند نے سینائی پہاڑ پر موسیٰ سے بات کی اُس
وقت ہارون اور موسیٰ کے خاندان کی تاریخ یہ ہے:
۲ ہارون کے چار بیٹے تھے۔ ناداب پہلوٹھا بیٹا تھا۔ اُس کے بعد ابیہود،
الیعزر اور اِتمر تھے۔ ۳ وہ سب مسح کئے ہوئے کاہن * ہارون کے بیٹے تھے۔
موسیٰ نے انلوگوں کو کاہنوں کے طور پر خداوند کی خدمت کا کام انجام
دینے کے لئے مقرر کئے تھے۔ ۴ لیکن ناداب اور ابیہود خُداوند کی خدمت
کرتے وقت گناہ کرنے کی وجہ سے مرگئے۔ اُنہوں نے خُداوند کو قربانی
چڑھائی لیکن اُنہوں نے اُس آگ کا استعمال کیا جس کے لئے خُداوند نے
اجازت نہیں دی تھی۔ اُس طرح سے ناداب اور ابیہود وہاں سینائی کے
صحرا میں مرگئے۔ اُن کے بیٹے نہیں تھے۔ الیعزر اور اِتمر کاہن بنے اور خُداوند
کی خدمت کرنے لگے۔ وہ یہ کام اُس وقت تک کرتے رہے جب تک اُن
کا باپ ہارون زندہ تھا۔

مسح کئے ہوئے کاہن جن پر تیل چھڑکا گیا۔ ایک خاص تیل اُن کے سر پر ڈالا گیا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ یہ خُدا کی طرف سے چُنے گئے۔

لاوی نسل کاہنوں کے مددگار

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۶ ”لاوی کے خاندانی گروہ کو ہارون کے
سامنے لاؤ- وہ لوگ ہارون کے مددگار ہوں گے- ۷ لاوی نسل ہارون کی اُس
وقت مدد کریں گے جب وہ خیمۂ اجتماع میں خدمت کرے گا- اور لاوی
نسل اِسرائیل کے تمام لوگوں کی اُس وقت مدد کریں گے جس وقت وہ
مُقدّس خیمہ میں عبادت کرنے آئیں گے- ۸ لاوی لوگ خیمۂ اجتماع کی ہر
ایک چیز کی حفاظت کریں گے- یہ اُن کا فرض ہے لیکن اُن چیزوں کی
دیکھ بھال کر کے ہی لاوی لوگ لوگوں کی مدد اور خدمت کرینگے جب وہ مقدس
خیمہ میں عبادت کرنے آئینگے-
۹ ”اِسرائیل کے سب لوگوں میں سے لاوی لوگوں کو ہارون اور اسکے
بیٹوں کی مدد کرنے کے لئے مکمل طریقے سے الگ کرو-
۱۰ ”تم ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کاہن مُقرّر کروگے- وہ اپنا
فرض پُورا کریں گے اور کاہن کے طور پر خدمت کریں گے کوئی دُوسرا آدمی
جو مُقدّس چیزوں کے قریب آنے کا سوچے گا مار ڈالا جانا چاہئے-“
۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، ۱۲ ”دیکھو! اب میں نے
لاویوں کو اسرائیل کے تمام لوگوں میں سے اپنی خدمت کے لئے
اسرائیل کے تمام پہلوٹھے بیٹے کی جگہ پر مخصوص کرلئے- اسلئے لاوی
میرے ہونگے-
۱۳ ”جب تُم مصر میں تھے اور جب میں نے مصر کے لوگوں کے
پہلوٹھے کو مار ڈالا تھا، انسان اور حیوان دونوں کے نر پہلوٹھے کو اپنے لئے
مخصوص کرتا ہوں- وہ سب میرا ہوگا، میں خداوند ہوں-“
۱۴ خُداوند نے پھر صحرائے سینائی میں موسیٰ سے بات کی خُداوند
نے کہا، ۱۵ ”لاوی نسل کے تمام خاندانی گروہوں کو گِنو صرف مردوں
یا لڑکوں کو جو ایک مہینے یا اُس سے زیادہ کے ہوں اُن کو گِنو-“
۱۶ موسیٰ نے خُداوند کی احکام کی تعمیل کی اور اُن تمام کو گِنا-
۱۷ لاوی کے تین بیٹے تھے- اُن کے نام تھے: جیرسون، قہات اور
مراری- ۱۸ ہر ایک بیٹا خاندانی گروہوں کا قائد تھا- جیرسون کے
خاندانی گروہ تھے: لِبنی اور سِمعی-
۱۹ قہات کے خاندانی گروہ تھے: عمرام اور اضہار، حبرون اور عُزّی
ایل-
۲۰ مراری کے خاندانی گروہ تھے: محلی اور مُوشی- یہی وہ خاندان تھے
جو لاوی کے خاندانی گروہ سے تعلق رکھتے تھے-
۲۱ لبنی اور سمعی کے خاندان کا جیرسون کے خاندانی گروہ سے رشتہ
تھا- وہ جیرسون نسل کے خاندانی گروہ تھے- ۲۲ اُن دونوں خاندانی
گروہوں میں ایک مہینے سے زیادہ عمر کے لڑکے یا مرد ۷،۵۰۰ تھے-
۲۳ جیرسون نسل کے خاندانی گروہوں کو مغرب میں خیمہ لگانے کے لئے
کہا گیا- اُنہوں نے اپنا خیمہ، مُقدّس خیمہ* کے پیچھے لگایا- ۲۴ جیرسون
نسل کے خاندانی گروہ کا قائد لا ایل کا بیٹا الیاسف تھا- ۲۵ خیمۂ اجتماع
میں جیرسون نسل کے لوگ مُقدّس خیمہ، اور بیرونی خیمہ اور غلاف کی دیکھ
بھال کرنے کا کام تھا- وہ خیمۂ اجتماع کے داخلی دروازہ کے پردے کی بھی
دیکھ بھال کرتے تھے- ۲۶ وہ آنگن کے دروازہ کے پردہ کی بھی دیکھ بھال
کرتے تھے- یہ آنگن مُقدّس خیمہ اور قربان گاہ کے چاروں طرف تھا- وہ
رسّیوں اور پردوں سے جڑے ہر ایک کام کی دیکھ بھال کرتے تھے-
۲۷ عمرام، اضہار اور عزّی ایل کے خاندان قہات کے خاندان سے
رشتہ رکھتے تھے وہ قہات خاندانی گروہ کے تھے- ۲۸ اُس خاندانی گروہ میں
ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے لڑکے اور مرد ۸۳۰۰* تھے- قہات
نسل کے لوگوں کو مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا- ۲۹ قہات
کے خاندانی گروہ کو مُقدّس خیمہ کے جنوب کا حصّہ دیا گیا- یہ وہ علاقہ تھا
جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے لگائے- ۳۰ قہات کے خاندانی گروہ کا قائد
عزّی ایل کا بیٹا الیصافان بنا تھا- ۳۱ اُن کا کام مُقدّس صندوق، میز،
شمعدان، قربان گاہیں اور مُقدّس جگہ کے برتنوں کی دیکھ بھال کرنا تھا- وہ
پردہ اور اُن کے ساتھ استعمال میں آنے والے تمام چیزوں کی بھی دیکھ
بھال کرتے تھے-
۳۲ لاوی خاندان کے بزرگوں کا قائد ہارون کا بیٹا الیعزر تھا- وہ کاہن
تھا- الیعزر مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کرنے والے تمام لوگوں کا نگراں کار
تھا-
۳۳-۳۴ محلی اور مُوشیوں کے خاندانی گروہ مراری خاندان سے
تعلق تھا- ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے لڑکے اور مرد محلی خاندانی گروہ
میں ۶،۲۰۰ تھے- ۳۵ مراری گروہ کا قائد ابی خیل کا بیٹا صُوری ایل
تھا- اُس خاندانی گروہ کو مُقدّس خیمہ کا شمالی حصّہ دیا گیا تھا- یہی وہ علاقہ
ہے جہاں اُنہوں نے اپنا خیمہ لگایا- ۳۶ مراری لوگوں کو مُقدّس خیمہ کے
ڈھانچے کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا- وہ تمام چھڑوں، کھمبوں بُنیادوں اور
ہر وہ ایک چیز جو مُقدّس خیمہ کے ڈھانچے میں استعمال ہوئی تھی اُس کی
دیکھ بھال کرتے تھے- ۳۷ مقدّس خیمہ کے آنگن کے چاروں طرف کے
تمام کھمبوں کی انکی کھونٹیاں، بنیاد اور رسّیاں سمیت بھی دیکھ بھال کیا
کرتے تھے-

مقدّس خیمہ وہ خیمہ جہاں خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہنے آیا-

۸۳۰۰ کچھ قدیم یونانی نسخوں میں ۸۳۰۰ ہیں ہے- لیکن عبرانی نسخوں میں ۸۶۰۰ ہے-

۳۸ موسیٰ، ہارون اور اُس کے بیٹوں نے مقدس خیمہ کے مشرق میں اپنے خیمے لگائے۔ اُنہیں مُقدّس جگہ کی دیکھ بھال کا کام سونپا گیا تھا۔ اُنہوں نے یہ اسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے کیا۔ کوئی دُوسرا شخص جو مُقدّس جگہ کے قریب آتا پھانسی دے دیا جاتا تھا۔

۳۹ خُداوند نے لاوی خاندانی گروہ کے ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے لڑکوں اور مردوں کو گِننے کا حکم دیا۔ انکی کُل تعداد ۲۲،۰۰۰ تھی۔

لاوی نسل پہلوٹھے بیٹے کی جگہ لیتے ہیں

۴۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اِسرائیل میں تمام ایک مہینے یا اُس سے زیادہ عمر کے پہلوٹھے لڑکے اور مردوں کو گِنو۔ اُن کے ناموں کی ایک فہرست بناؤ۔ ۴۱ اسرائیل کے پہلوٹھے بیٹوں کے بدلے میرے لئے لاویوں کو، اسرائیل کے پہلوٹھے مال مویشیوں کے بدلے لاویوں کے مال مویشیوں کو لو۔ میں خداوند ہوں۔“

۴۲ اسلئے موسیٰ نے وہ کیا جو خُداوند نے اسے حکم دیا تھا۔ موسیٰ نے اِسرائیل کے تمام پہلوٹھے نر بچّوں کو گِنا۔ ۴۳ موسیٰ نے سبھی پہلوٹھے جن کی عمر ایک مہینہ یا اس سے زیادہ تھی کی فہرست تیّار کی۔ اُس فہرست میں ۲۲،۲۷۳ نام تھے۔

۴۴ خُداوند نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، ۴۵ ”میں صرف خُداوند یہ حکم دیتا ہوں۔ ’اِسرائیل کے دُوسرے خاندانوں کے پہلوٹھے مردوں کی جگہ پر لاوی نسل کے لوگوں کو لو اور میں دُوسرے لوگوں کو جانوروں کی جگہ پر لاوی نسل کے جانوروں کو لوں گا۔ لاوی نسل میرے ہیں۔ ۴۶ لاوی نسل کے لوگ ۲۲،۰۰۰ ہیں اور دُوسرے خاندانوں کے ۲۲،۲۷۳ پہلوٹھے بچّے لاوی نسل کے لوگوں سے زیادہ ہیں اس طرح ۲۷۳ پہلوٹھے بچّے لاوی نسل کے لوگوں سے زیادہ ہیں۔ ۴۷ دوسو تہتّر زائد اسرائیلی پہلوٹھوں میں سے ہر ایک سے ۵ مثقال * چاندی لو۔ سرکاری ناپ کے مطابق بیس جیرہ ایک مثقال کے برابر ہوتا ہے۔ ۴۸ وہ چاندی ہارون اور اسکے بیٹوں کو دو۔ یہ اِسرائیل کے ۲۷۳ لوگوں کے فدیہ کے لئے قیمت ہے۔‘“

۴۹ موسیٰ نے ۲۷۳ آدمیوں کے لئے فدیہ کا رقم ان سے جو تعداد میں زیادہ تھے اور جن کو لاویوں نے چھڑایا تھا جمع کیا۔ ۵۰ موسیٰ نے اِسرائیل کے پہلوٹھوں سے چاندی اِکھٹا کی اُس نے ۱۳۶۵ مثقال * چاندی سرکاری ناپ استعمال کرکے حاصل کی۔ ۵۱ موسیٰ نے خُداوند کی احکام کی تعمیل کی۔ موسیٰ نے خُداوند کے حکم کے مطابق وہ چاندی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دی۔

قہات خاندان کی خدمت کے کام

۴ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲ ”قہات خاندانی گروہ کے مردوں کو گِنو۔ (قہات خاندانی گروہ لاوی خاندانی گروہ کا ایک حصّہ ہے۔) ۳ اپنی خدمت کی فرائض کو ادا کرنے والے جو ۳۰ سے ۵۰ سال کی عمر کے ہوں اُن کو گِنو۔ یہ آدمی خیمۂ اجتماع میں کام کریں گے۔ ۴ اُن کا کام خیمۂ اجتماع کے سب سے مُقدّس چیزوں کی دیکھ بھال کرنا ہے۔

۵ ”جب اِسرائیل کے لوگ نئی جگہ کا سفر کریں تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چاہئے کہ وہ مُقدّس خیمہ میں جائیں اور پردہ کو اُتاریں اور معاہدہ کے مُقدّس صندوق کو اُس سے ڈھکیں۔ ۶ تب وہ اُن سب کو عمدہ چمڑے سے بنے غلاف سے ڈھکیں۔ پھر وہ مُقدّس صندوق پر بچھے چمڑے پر پُوری طرح سے ایک نِیلا کپڑا پھیلائیں اور مُقدّس صندوق میں لگے کڑوں میں ڈنڈے ڈالیں گے۔

۷ ”تب وہ ایک نیلا کپڑا مُقدّس میز کے اُوپر پھیلائیں گے۔ تب وہ اُس پر تھالی، چمچے، کٹورے اور پینے کا نذرانہ کے لئے مرتبان رکھینگے۔ روٹی جو ہمیشہ وہاں رہتی ہے اسے بھی میز پر رکھّی جائے۔ ۸ تب تُم اُن تمام چیزوں کے اُوپر ایک لال کپڑا ڈالوگے۔ تب ہر ایک چیز کو عمدہ چمڑے سے ڈھانک دو تب میز کے کڑوں میں ڈنڈے ڈالو۔

۹ ”تب شمعدان اور چراغوں کو نِیلے کپڑے سے ڈھانکو۔ اسکے ساتھ ہی گلگیروں، گلدان اور تیل کی تمام گھڑوں کو ڈھانکو۔ ۱۰ تب تمام چیزوں کو عمدہ چمڑے میں لپیٹو اور اُنہیں لے جانے کے لئے استعمال میں آنے والے ڈنڈے پر اُنہیں رکھو۔

۱۱ ”سنہری قربان گاہ پر ایک نیلا کپڑا پھیلاؤ اُسے عمدہ چمڑے سے ڈھکو تب قربان گاہ کو لے جانے کے لئے اُس میں لگے ہوئے کڑوں میں ڈنڈے ڈالو۔

۱۲ ”مُقدّس جگہ میں عبادت کے استعمال میں آنے والی تمام خاص چیزوں کو ایک ساتھ جمع کرو۔ اُنہیں ایک ساتھ جمع کرو اور اُن کو نِیلے کپڑے میں لپیٹو تب اُسے عمدہ چمڑے سے ڈھانکو اُن چیزوں کو لے جانے کے لئے اُنہیں ایک ڈھانچے پر رکھو۔

۱۳ ”کانسہ والی قربان گاہ سے راکھ کو صاف کردو اور اُس کے اُوپر ایک بیگنی رنگ کا کپڑا پھیلاؤ۔ ۱۴ تب قربان گاہ پر عبادت کے لئے استعمال میں آنے والی تمام چیزوں کو جمع کرو۔ آگ کے تسلے، گوشت

پانچ مثقال یا ۲ اونس یا ۵۵ گرام۔

۱۳۶۵ مثقال چاندی لگ بھگ یا ۳۵ پاؤنڈ یا ۱۵ ۱/۲ کیلو گرام۔

کے لئے کانٹے، بیلچے اور دھات کے سیلفچی ان تمام چیزوں کو کانسہ کی قربان گاہ پر رکھو۔ تب قربان گاہ کے اُوپر عمدہ چمڑے کے غلاف کو پھیلاؤ۔ قربان گاہ میں لگے کڑوں میں ڈنڈوں کو پھنساؤ تاکہ اسے لیجایا جا سکے۔

۱۵ "جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس جگہ کی سبھی مُقدّس چیزوں کو ڈھانکنا پُورا کرلیں تب قہات خاندان کے آدمی اندر آسکتے ہیں۔ اور اُن چیزوں کو لے جانا شروع کرسکتے ہیں جب کبھی بھی چھاؤنی کو کِھسکایا جائے۔ اس طرح وہ اُن مُقدّس چیزوں کو نہیں چھوئینگے اسلئے وہ نہیں مرینگے۔

۱۶ "کاہن ہارون کا بیٹا الیعزر مُقدّس خیمہ اور مقدس جگہ اور اسکی ساری چیزوں کا پورا ذمّہ دار ہے۔ وہ چراغ کے تیل، خوشبودار بخور، روزانہ کا اناج کا نذرانہ اور مسح کرنے کے تیل* کا ذمہ دار ہے۔"

۱۷ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۱۸ "ہوشیار رہو۔ اُن قہات نسل کے آدمیوں کو تباہ مت ہونے دو۔ ۱۹ تُمہیں یہ اس لئے کرنا چاہئے تاکہ قہات نسل سب سے مُقدّس جگہ تک جائیں اور مریں نہیں۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اندر جانا چاہئے۔ اور ہر ایک قہات نسل کو بتانا چاہئے کہ وہ کیا کرے۔ اُنہیں ہر ایک آدمی کو وہ چیز دینی چاہئے جو اُسے لے جانی چاہئے۔ ۲۰ اگر تُم ایسا نہیں کرتے ہو تو قہات نسل اندر جاسکتے ہیں اور مُقدّس چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ اگر وہ ایک لمحہ کے لئے بھی اُن مُقدّس چیزوں کی طرف دیکھتے ہیں تو اُنہیں مرنا ہوگا۔"

جیرسون خاندان کی خدمت کے کام

۲۱ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۲ "جیرسون خاندان کے تمام لوگوں کو گِنو۔ اُن کی فہرست خاندان اور خاندانی گروہ کے مطابق بناؤ۔ ۲۳ اپنی خدمت کا فرض کرچکنے والے تیس سال سے پچاس سال تک کے مردوں کو گِنو۔ یہ لوگ خیمۂ اجتماع کی دیکھ بھال کی خدمت کا کام کریں گے۔

۲۴ "جیرسون خاندان کو یہی کرنا چاہئے۔ اور اُنہیں چیزوں کو لے کر چلنا چاہئے۔ ۲۵ اُنہیں مُقدّس خیمہ کے پردہ، خیمۂ اجتماع کے غِلاف اور عمدہ چمڑے کے غِلاف کو لے کر چلنا چاہئے۔ اُنہیں خیمۂ اجتماع کے دروازہ کے پردہ بھی لے کر چلنا چاہئے۔ ۲۶ اُنہیں آنگن کے اُن پردوں کو جو مقدّس خیمہ اور قربان گاہ کے اطراف لگے ہوں لے چلنا چاہئے۔ اُنہیں آنگن کے داخلہ دروازہ کا پردہ بھی لے کر چلنا چاہئے۔ اُنہیں تمام رسّیاں اور پردہ کے ساتھ استعمال میں آنےوالی سبھی چیزیں کو بھی لے کر چلنی چاہئے۔ جیرسون نسل کے لوگ ہر اس چیز کے لئے جواب دہ ہوں گے جسے وہ لے جاتے ہیں۔ ۲۷ جیرسون لوگ ہارون اور اسکے بیٹوں کے حکم کے مطابق انکو سونپے گئے کام اور ہر چیز کو لے جانے کا کام سمیت سارا کام انجام دینگے۔ ۲۸ یہی کام ہے جسے جیرسون نسل کے خاندانی گروہ کے لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے کرنا ہے۔ ہارون کا بیٹا اِتمر کاہن اُن کے کام کے لئے جواب دہ ہے۔"

مراری خاندان کی خدمت کے کام

۲۹ "مراری خاندان گروہ کے خاندان اور خاندانی گروہ کے مردوں کو گِنو۔ ۳۰ خدمت کی فرائض پورا کرچکے تیس سے پچاس سال کے سبھی مردوں کو گِنو۔ یہ لوگ خیمۂ اجتماع کے لئے خاص کام کریں گے۔ ۳۱ جب تُم سفر کروگے تب اُن کا یہ کام ہے کہ خیمۂ اجتماع کے تختے کو لیکر چلیں۔ اُنہیں تختوں، کھمبوں اور خیمۂ اجتماع کی بُنیادوں سے جڑے چیزوں کو لے چلنا چاہئے۔ ۳۲ اُنہیں آنگن کے چاروں طرف کے کھمبوں کو بھی لے چلنا چاہئے۔ اُنہیں اُن خیمہ کی کھونٹیاں، رسّیاں اور وہ سبھی چیزیں جن کا استعمال آنگن کے چاروں طرف کے کھمبوں کے لئے ہوتا ہے لے چلنا چاہئے۔ ناموں کی فہرست بناؤ اور ہر ایک آدمی کو بتاؤ کہ اُسے کیا کیا چیزیں لے چلنا ہے۔ ۳۳ یہی باتیں ہیں جسے مراری نسل کے لوگ خیمۂ اجتماع میں کام میں خدمت کرنے کے لئے کریں گے۔ ہارون کا بیٹا اِتمر کاہن ان کے کاموں کے لئے جواب دہ ہے۔"

لاوی خاندان

۳۴ موسیٰ ہارون اور اسرائیل کے لوگوں کے قائدین نے قہات نسل کے لوگوں کو گِنا اُنہوں نے اُن کے خاندان اور خاندانی گروہ کے مطابق گِنا۔ ۳۵ اُنہوں نے انلوگوں کو جو اپنی خدمت کا فرض ادا کرچکے تھے اور جو تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے گِنا۔ اُن لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے خاص کام کرنے کو دیا گیا۔

۳۶ قہات خاندانی گروہ میں جو اُس کام کے کرنے کی قابلیت رکھتے تھے۔ ۲،۷۵۰ مرد تھے۔ ۳۷ اس طرح قہات خاندان کے اُن لوگوں کو خیمۂ اجتماع کا خاص کام کرنے کے لئے دیئے گئے۔ موسیٰ اور ہارون نے اُسے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ سے کرنے کو کہا تھا۔

۳۸ جیرسون خاندانی گروہ کو بھی گِنا گیا۔ ۳۹ سبھی مرد جو اپنی خدمت کا فرض ادا کرچکے تھے اور تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے گِنے

مسح کرنے کا تیل زیتون کا وہ تیل جو مخصوص آدمیوں پر ڈالا جاتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ لوگ خاص کام کے لئے چُنے گئے ہیں۔

گئے۔ اُن لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا گیا۔
۴۰ جیرسون خاندانی گروہ کے خاندان میں جو قابل تھے۔ وہ ۲،۶۳۰
مرد تھے۔ ۴۱ اس طرح اُن مردوں کو جو جیرسون خاندانی گروہ کے تھے۔
خیمۂ اجتماع میں خدمت کا کام سونپا گیا۔ موسیٰ اور ہارون نے اُسے ویسا
ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کو کرنے کے لئے کہا تھا۔
۴۲ مراری کے خاندان اور خاندانی گروہ بھی گِنے گئے۔ ۴۳ سبھی مرد
جو اپنی خدمت کا فرض ادا کر چکے تھے اور تیس سے پچاس سال کی عمر کے
تھے گِنے گئے۔ اُن آدمیوں کو خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا
گیا۔ ۴۴ مراری خاندانی گروہ کے خاندانوں میں جو لوگ قابل تھے وہ
۳،۲۰۰ آدمی تھے۔ ۴۵ اس طرح مراری خاندانی گروہ کے اُن لوگوں کو
خاص کام دیا گیا۔ موسیٰ اور ہارون نے اُسے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے
موسیٰ سے کرنے کو کہا تھا۔
۴۶ موسیٰ ہارون اور اسرائیل کے لوگوں کے قائدین نے لاوی نسل
کے خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کو گِنا۔ اُنہوں نے ہر ایک خاندان اور ہر
خاندانی گروہ کو گِنا۔ ۴۷ سبھی آدمی جو خدمت انجام دینے کے قابل تھے
اور جو تیس سے پچاس سال کی عمر کے تھے انہیں گِنے گئے۔ اُن آدمیوں کو
خیمۂ اجتماع کے لئے خدمت کا خاص کام دیا گیا۔ اُنہوں نے خیمۂ اجتماع
کو لے چلنے کا کام تب کیا جب اُنہوں نے سفر کیا۔ ۴۸ مردوں کی تمام
تعداد ۸،۵۸۰ تھی۔
۴۹ خُداوند نے یہ حکم موسیٰ کو دیا تھا۔ موسیٰ نے ہر ایک آدمی کو
جسے جو کام سونپا گیا اسے کرنے کے لئے اور جن چیزوں کو اسے لیجانا چاہئے
اسے لیجانے کے لئے مقرر کیا۔ کیا کیا لے کر چلنا چاہئے۔ اِس لئے خُداوند
نے جو حکم دیا تھا کے مطابق سارے کاموں کو انجام دیا گیا۔ سبھی مردوں کو
گِنا گیا۔

صفائی کے اُصول

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "میں اسرائیل کے لوگوں کو حکم دیتا
ہوں کہ وہ اپنے خیموں کو کسی بھی بیماریوں سے دور اور صاف
رکھیں۔ اسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ ہر اُس آدمی کو جو چمڑے کے
بھیانک بیماری میں مبتلا ہو اور وہ جس کے بدن سے پیپ بہتا ہو اور وہ
جو کسی لاش کو چُھونے کی وجہ سے ناپاک ہوگئے ہوں اُنہیں خیمہ سے باہر
نکال دو۔ ۳ چاہے وہ مرد ہو یا عورت اُنہیں چھاؤنی سے ضرور باہر نکال
دو تاکہ میں جس چھاؤنی میں تمہارے ساتھ ٹھہرتا ہوں وہ ناپاک نہ
ہوجائے گا۔"

۴ اسرائیل کے لوگوں نے خُدا کا حکم مانا۔ اُنہوں نے اس طرح کے
لوگوں کو چھاؤنی کے باہر بھیج دیا۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے کیا کیوں کہ
خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

کئے گئے گناہ کے لئے کفارہ

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۶ "اسرائیل کے لوگوں کو یہ بتاؤ کہ
جب کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کا کُچھ بُرا کرتا ہے تو وہ خُدا کے خلاف گناہ
کرتا ہے۔ وہ آدمی قصوروار ہے۔ ۷ اس لئے وہ آدمی اپنے کئے ہوئے گناہ
کے بارے میں ضرور اقرار کرے تب یہ آدمی اپنے بُرے کئے گئے کام
کا پُورا ہرجانہ ادا کرے۔ اُس ہرجانے میں اسکا پانچواں حصّہ مِلاؤ اور اسے اُس
آدمی کو دے جس کا بُرا اُس نے کیا ہے۔ ۸ لیکن جس آدمی کا اُس نے بُرا
کیا ہے اگر وہ مر جائے اور اس مرنے والے کا کوئی قریبی رشتہ دار نہ ہو۔ تب
اس حالات میں بُرا کرنے والا آدمی خُداوند کے لئے کاہن کو کفّارہ دے
گا۔ اسکے ساتھ وہ اپنے کفّارہ کے لئے ایک مینڈھا کفّارہ پیش کرنے کے لئے
لائے۔
۹ "تمام مقدس نذرانہ جو اسرائیل کے لوگ کاہن کو دیتا ہے تو وہ
کاہن کا ہوگا۔ ۱۰ ہر شخص اپنی جائیداد (مال مویشی دیگر سامان) جو کہ اسکا
ہے وہ اِسے مقدس نذرانے کے طور پر جب کبھی بھی وہ چاہے پیش
کرسکتا ہے اور جو کچھ بھی کوئی شخص کاہن کو دیتا ہے وہ کاہن کا ہونا
چاہئے۔"

مشکوک شوہر

۱۱ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ "اسرائیل کے لوگوں سے
یہ کہو کسی آدمی کی بیوی شوہر کی اطاعت گذار نہیں بھی ہوسکتی ہے۔
۱۳ ہوسکتا ہے وہ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ جسمانی تعلقات کی ہو اور
اس بات کو اپنے شوہر سے چھپائے۔ ہوسکتا ہے یہ کہنے کے لئے کوئی گواہ
بھی نہ ہو کہ اسنے گناہ کی ہے۔ اور جب وہ گناہ کر رہی تھی پکڑی بھی نہ گئی
ہو۔ اور ہوسکتا ہے وہ اپنے گناہ کے بارے میں اپنے شوہر سے ظاہر بھی نہ کی
ہو۔ ۱۴ لیکن شوہر شبہ کرنا شروع کرسکتا ہے کہ اُس کی بیوی نے اُس
کے خلاف گناہ کیا ہے وہ اُس کے ساتھ حسد کرسکتا ہے چاہے وہ سچ ہو چاہے
نہ ہو۔ ۱۵ اگر ایسا ہوتا ہے تو وہ اپنی بیوی کو کاہن کے پاس لے جائے۔
وہ اپنے ساتھ آٹھ پیالہ بہترین جو کا آٹا کا نذرانہ لے جائے۔ آٹے پر تیل یا
خُوشبو نہیں ڈالنا چاہئے۔ یہ جَو کا آٹا خُداوند کو حسد کا اناج کا نذرانہ کے طور پر
پیش کیا گیا۔ یہ اسلئے پیش کیا گیا ہے شوہر کو شبہ ہوگیا ہے۔ یہ اناج کا
نذرانہ اسکے گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے دیا گیا۔

۱۶ "کاہن عورت کو خُداوند کے سامنے لے جائے اور اسے خداوند
کے سامنے کھڑا کرے۔ ۱۷ تب کاہن کُچھ مقدس پانی لے اور اُسے مٹّی
کے گھڑے میں ڈالے۔اور کاہن مُقدّس خیمہ کے صحن سے کچھ دھول لے
اوراسے پانی میں ڈالے۔ ۱۸ کاہن عورت کو خُداوند کے سامنے کھڑا
کرے۔ کاہن اسکے بال کو کھولے اور اناج کے نذرانہ کو جسے اسکے مشکوک
شوہر نے دیا ہے اسکے ہاتھ میں اسکے گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے رکھّے۔ اور
کاہن اپنے ہاتھ میں کڑوے پانی کے گھڑے کو پکڑے رکھّے جو کہ لعنت
لائے گا۔

۱۹ "تب کاہن عورت سے کہے کہ اُسے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔
اُسے سچ بولنے کا وعدہ کرنا چاہئے۔ کاہن اُس سے کہے گا، "اگر تُم دُوسرے
آدمی کے ساتھ نہیں سوئی ہو اور تُم نے اپنے شوہر کے خِلاف جس کے ساتھ
تمہاری شادی ہوئی ہے کوئی گناہ نہیں کیا ہے تو یہ کڑوا پانی تُم کو کسی طرح
کا نقصان نہیں پہونچائے گا۔ ۲۰ لیکن اگر تُم نے اپنے شوہر کے خِلاف
گناہ کیا ہے اگر تُم کسی دُوسرے مرد کے ساتھ سوئی ہو تو تُم پاک نہیں ہو۔
کیوں؟ کیوں کہ جو تُمہارے ساتھ سویا ہے تُمہارا شوہر نہیں ہے اور اُس
نے تُمہیں ناپاک کیا ہے۔ ۲۱ تمہارے اپنے لوگ لعنت کے لئے تیرے
نام کا استعمال کریگا۔ تمہارا پیٹ پھول جائیگا۔ اور تم کوئی بچّہ پیدا نہیں
کرسکوگی۔

"تب کاہن اس عورت سے خاص وعدہ کرنے کو کہے۔ اسے راضی ہونا
ہوگا کہ وہ ذلیل اور رسوا ہوگی اگر وہ جھوٹ بولتی ہے۔ ۲۲ کاہن کو کہنا
چاہئے، "تُم اُس پانی کو پیوگی یہ تہمارے پیٹ میں جائیگا۔ اگر تُم نے گناہ
کیا ہے تو تمہارا پیٹ پھول جائیگا اور تُم بچّوں کو پیدا نہیں کرسکوگی اور اگر
تُمہارا کوئی بچّہ پیٹ میں ہو تو وہ پیدا ہونے سے پہلے مرجائے گا۔" تب
عورت کو کہنا چاہئے، 'آمین، آمین۔'

۲۳ "کاہن کو اُن لعنتوں کو چمڑے کے طومار پر لکھنا چاہئے۔ پھر
اُسے اُس تحریر کو کڑوے پانی میں دھو دینا چاہئے۔ ۲۴ تب عورت اُس
کڑوے پانی کو پیئے گی۔ وہ پانی اسکے جسم میں جائیگا۔ اور اگر وہ قصوروار ہے
تو یہ پانی اس میں شدید درد پیدا کرے گا۔

۲۵ تب کاہن حسد کے اناج کا نذرانہ کو اس عورت سے لیگا۔ اُسے
خُداوند کے سامنے اُٹھائے گا اور اُسے قربان گاہ تک لے جائے گا۔
۲۶ تب کاہن اپنے ہاتھوں میں مٹھی بھر اناج لیگا اور اُسے قربان گاہ پر
رکھے گا۔ تب وہ اُسے جلائے گا اُس کے بعد وہ عورت سے پانی پینے کو کہے
گا۔ ۲۷ جب وہ اس عورت کو پانی پینے کو کہے گا۔ اگر وہ عورت اپنے
شوہر کے خلاف ہے گناہ کیا ہے تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہوگا اس کے
جسم کے اندر جائیگا اور شدید درد پیدا کریگا۔ اور اسکا پیٹ پھول جائیگا۔ اور وہ
بانجھ ہوجائیگی۔ تمام لوگ اسکے خلاف ہوجائینگے۔ ۲۸ لیکن اگر عورت نے
شوہر کے خِلاف گناہ نہیں کیا ہے تو وہ پاک ہے پھر کاہن کہے گا کہ وہ
قصوروار نہیں ہے اور بچّوں کو پیدا کرنے کی قابل ہوجائے گی۔

۲۹ "یہ قانون حسد کے بارے میں ہے، اگر کوئی شادی شدہ عورت
اپنے شوہر کے خِلاف گناہ کرتی ہے۔ ۳۰ یا اگر کوئی آدمی حسد کرتا ہے اور
اپنی بیوی کے بارے میں شک کرتا ہے تو اسے کاہن کو کہنا چاہئے کہ وہ
عورت خُداوند کے سامنے کھڑا کرے۔ اور ان سب کارروائی کو کرے یہی
قانون ہے۔ ۳۱ شوہر کوئی بُرا کرنے کا قصوروار نہیں ہوگا لیکن عورت
اپنی مصیبت کے لئے مصیبت اُٹھائے گی۔"

ناصریوں کی نسل

۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "یہ باتیں اسرائیل کے لوگوں سے
کہو۔ کوئی مرد یا عورت کُچھ عرصہ کے لئے دوسرے لوگوں سے الگ
رہنے کی قسم کھائے۔ اُس علحدٰگی کی وجہ یہ ہے کہ وہ آدمی پُوری طرح اپنے کو
اُس وقت کے لئے خُداوند کو وقف کرسکے۔ وہ آدمی ناصری * کہلائے گا۔
۳ اُس عرصہ میں آدمی کو شراب یا کوئی زیادہ نشیلی چیز نہیں پینی چاہئے۔
آدمی کو سرکہ یا کوئی زیادہ نشیلی مئے کو نہیں پینا چاہئے۔ اُس آدمی کو مئے
نہیں پینا چاہئے۔ اور نہ انگور یا کشمش کھانے چاہئے۔ ۴ اُس علحدٰگی کے
خاص عرصہ میں اُس آدمی کو انگور سے بنی کوئی چیز نہیں کھانی چاہئے۔ اُس
آدمی کو انگور کا بیج یا چھلکا بھی نہیں کھانا چاہئے۔

۵ "اُس علحدٰگی کے عرصہ میں اُس آدمی کو اپنے بال نہیں کاٹنے
چاہئے۔ اُس آدمی کو اُس وقت تک پاک رہنا چاہئے جب تک علحدٰگی کا وقت
ختم نہ ہو۔ اُسے اپنے بالوں کو لمبے ہونے دینا چاہئے۔ اُس آدمی کے بال خُدا
کو دیئے گئے اُس کے وعدہ کا ایک خاص حصّہ ہے۔ وہ اُن بالوں کو خُدا کے
لئے نذر کے طور پر دے گا۔ اس لئے وہ آدمی اپنے بالوں کو اُس وقت تک
لمبا ہونے دے گا جب تک علحدٰگی کا عرصہ ختم نہ ہوگا۔

۶ "اُس علحدٰگی کے عرصہ میں ناصری کو کسی لاش کے پاس نہیں جانا
چاہئے۔ ۷ اگر اُس کے اپنے باپ یا اپنی ماں یا اپنے بھائی یا اپنی بہن بھی
مرجائے تو اسے ان سے بھی ناپاک نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اسکے بال جسے
اسنے خدا کو وقف کیا ہے سر پر ہے۔ ۸ علحدٰگی کے پورے عرصہ کے
دوران وہ خداوند کے لئے مقدس ہوگا۔

۹ "یہ ممکن ہے کہ ناصری کسی دُوسرے آدمی کے ساتھ ہو اور وہ دُوسرا

ناصری کوئی شخص جس نے خُدا سے خاص وعدہ کیا ہو۔ یہ تمام عبرانی لفظ سے
ہے جسکے معنی "علحدٰہ ہونا۔"

آدمی اچانک مرجائے تو اس مردہ آدمی کی وجہ سے وہ ناصری ناپاک ہو سکتا
ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے تو ناصری کو سر سے اپنے بال کٹوالینا چاہئے۔ وہ
بال اُس کے مخصوص وعدہ کا حصّہ تھا۔ اُسے اپنے بالوں کو ساتویں دن اپنے
کو پاک کرنے کے لئے کاٹنا چاہئے۔ اسی دن وہ ناپاک ہوا تھا۔ ۱۰ تب
آٹھویں دن اُسے دو فاختے یا کبوتر کے دو بچّے کاہن کے پاس لانا چاہئے اُسے
کاہن کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر دینا چاہئے۔ ۱۱ تب کاہن ایک کو
گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے گا۔ دُوسرے کو جلانے کی قربانی کے
طور پر پیش کرے گا۔ اسلئے کاہن کو آدمی کے کئے گئے گناہ کے لئے کفّارہ
دینا چاہئے۔ اُس نے گناہ کیا کیوں کہ وہ لاش کے پاس تھا۔ اُس وقت وہ
آدمی پھر وعدہ کرے گا کہ سر کے بالوں کو خُدا کی نذر کرے گا۔ ۱۲ اس
طرح سے وہ آدمی علحدٰگی کے لئے دوسری دفعہ اپنے آپ کو خداوند کے
حوالے کرلے۔ اُس آدمی کو ایک سال کا ایک میمنہ لانا چاہئے وہ اُسے جُرم کا
نذرانہ کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ اُس کے علحدٰگی کے سبھی دن بھلا دیئے
جاتے ہیں۔ اُس آدمی کو پھر سے نئی علحدٰگی شروع کرنا چاہئے۔ یہ ضرور کیا
جانا چاہئے کیوں کہ اُس نے علحدٰگی کے پہلے عرصہ میں ایک مردہ جسم کی وجہ
سے ناپاک ہو گیا۔
۱۳ "جب آدمی کی علحدٰگی کا وقت پُورا ہو تو اُسے خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر جانا چاہئے۔ ۱۴ وہاں وہ خداوند کو نذرانہ پیش کرے:

ایک سال کا بے عیب میمنہ جلانے کے نذرانے کے لئے، ایک سال
کا بے عیب مادہ میمنہ گناہ کے نذرانہ کے لئے اور ایک مینڈھا جو بے عیب
ہو سلامتی کا نذرانہ کے طور کے لئے پیش کرے۔
۱۵ بغیر خمیری روٹیوں کی ایک ٹوکری (تیل ملا ہوا کیک اور تیل
لگے ہوئے پُھلکے) اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ اور جوان سب قربانیوں کا
ایک حصّہ ہے۔

۱۶ "تب کاہن اُن چیزوں کو خُداوند کو دے گا۔ کاہن گناہ کی قربانی
اور جلانے کی قربانی چڑھائے گا۔ ۱۷ کاہن روٹیوں کی ٹوکری خُداوند کو
دے گا۔ تب وہ خُداوند کی ہمدردی کا نذرانہ کے طور پر نر مینڈھے کو مارے
گا۔ وہ خُداوند کو اناج کا نذرانہ اور مئے کا نذرانہ کے ساتھ اُسے دے گا۔
۱۸ "ناصری کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جانا چاہئے۔ وہاں اُسے
اپنے نذر کئے ہوئے بال کٹوانا چاہئے۔ اُن بالوں کو سلامتی کے نذرانے کے
طور پر دی گئی قربانی کے نیچے جلتی ہوئی آگ میں ڈالا جانا چاہئے۔
۱۹ "جب ناصری اپنے بالوں کو کاٹ چکے گا تو کاہن اُسے نر مینڈھے
کا ایک پکا ہوا کندھا اور ٹوکری سے ایک بڑا اور ایک چھوٹا "کیک" دے گا
یہ دونوں اخمیری پُھلکے ہوں گے۔ ۲۰ تب کاہن اُن چیزوں کو خُداوند
کے سامنے ہلائے گا۔ یہ ایک لہرانے کا نذرانہ ہو گی۔ یہ چیزیں پاک ہیں اور
کاہن کی ہیں۔ نر مینڈھے کا سینہ اور ران خُداوند کے سامنے ہلائے جائیں
گے۔ یہ چیزیں بھی کاہن کی ہیں۔ اُس کے بعد ناصری مئے پیئے گا۔
۲۱ "یہ اُصول اُن آدمیوں کے لئے ہیں جو ناصری ہونے کا وعدہ
کرتے ہیں۔ اُس آدمی کو خُداوند کی یہ قربانیاں دینی چاہئے اگر کوئی آدمی
زیادہ دینے کا وعدہ کرتا ہے تو اُسے اپنے وعدہ کو پُورا کرنا چاہئے۔ لیکن اُسے
کم سے کم وہ تمام چیزیں دینی چاہئے جو ناصری کے اُصول میں لکھی ہیں۔"

کاہن کی دُعا

۲۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲۳ "ہارون اور اُس کے بیٹوں سے
کہو کہ اس طریقے سے تم اسرائیل کے لوگوں کو دعاء دینا چاہئے۔ تمہیں
اُنہیں کہنا چاہئے:
۲۴ خُداوند تُم کو برکت دے اور تُمہاری حفاظت کرے۔
۲۵ خُداوند تم پر مہربان رہے اور اچھا رہے۔
۲۶ خُداوند تم پر رحم کرے اور تُمہیں سلامتی دے۔"
۲۷ تب خُداوند نے کہا، "اس طرح ہارون اور اُس کے بیٹے اسرائیل
کے لوگوں پر میرا نام رکھیں گے اور بدلے میں اُنہیں دُعاء دوں گا۔"

مُقدّس خیمہ کو وقف کرنا

۷ جس دن موسیٰ نے مُقدّس خیمہ کو لگانا پُورا کیا۔ اُس نے اُسے
خُداوند کے لئے وقف کیا۔ موسیٰ نے خیمہ اور اُس میں استعمال
میں آنے والی چیزوں کا چھڑکاؤ کیا۔ موسیٰ نے قربان گاہ کا بھی چھڑکاؤ کیا
اور اُسکے ساتھ کی چیزوں کا بھی۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ یہ سب چیزیں
خُداوند کی ہیں اور اُس کی عبادت کے لئے استعمال کی جانی چاہئے۔
۲ تب اسرائیل کے قائدین نے خداوند کو قربانیاں چڑھائیں۔ یہ
اپنے اپنے خاندانوں کے صدر تھے جو اپنے خاندانی گروہ کے قائد تھے۔ یہی
قائدین نے لوگوں کو گنا تھا۔ ۳ یہ قائد خُداوند کے لئے نذرانہ پیش کئے۔
وہ چاروں طرف سے ڈھکی ۶ گاڑیاں اور ۱۲ بیل لائے۔ ہر ایک قائد کے
طرف سے ایک بیل دیا گیا تھا اور ہر دو قائد کے طرف سے ایک گاڑی دی
گئی تھی۔ قائدین نے مُقدّس خیمہ پر خُداوند کو یہ چیزیں دیں۔
۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۵ "قائدین کی اُن قربانیوں کو قبول
کرو۔ یہ قربانیاں خیمۂ اجتماع کے کام میں استعمال کی جاسکتی ہیں اُن
چیزوں کو لاوی نسل کے لوگوں کو دو یہ اُنہیں اپنے کام کرنے میں مددگار
ہوں گے۔"

۶ اس لئے موسیٰ نے گاڑیوں اور بیلوں کو لیا اور اُن چیزوں کو لاوی
نسل کے لوگوں کو دیا۔ ۷ اُس نے دو بیل اور چار گاڑیاں جیرسون نسلوں
کو دی۔ اُنہیں اپنے کام کے لئے اُن گاڑیوں اور بیلوں کی ضرورت تھی۔
۸ تب موسیٰ نے چار گاڑیاں اور آٹھ بیل مراری نسل کو دیں۔ اُنہیں اپنے
کام کے لئے ان گاڑیوں اور بیلوں کی ضرورت تھی۔ کاہن ہارون کا بیٹا اِتمر
اُن تمام آدمیوں کے کام کے لئے جواب دہ تھا۔ ۹ موسیٰ نے قہات نسلوں
کو کوئی بیل یا کوئی گاڑی نہیں دی۔ اُن آدمیوں کو پاک چیزیں اپنے
کندھے پر لے جانی تھی۔ یہی کام اُن کو کرنے کے لئے سونپا گیا تھا۔
۱۰ اُس دن کے چھڑکاؤ کے لئے وہ ہدیے تحائف قربان گاہ پر
لائے۔ اُنہوں نے اپنے نذرانے قربان گاہ کے سامنے خُداوند کے حوالے
کیں۔ ۱۱ خُداوند نے پہلے ہی سے موسیٰ سے کہہ دیا تھا، "قربان گاہ کو ہدیہ
کی طور سے دی جانے والی اپنی نذر کا حصّہ ہر ایک قائد ایک ایک دن
لائے گا۔"

۱۲-۸۳ * بارہ قائدین میں سے ہر ایک قائد اپنا اپنا تحفہ لایا وہ
تحفے یہ ہیں:

ہر ایک قائد چاندی کی ایک تھالی لایا جس کا وزن ۱۳۰ مثقال تھا۔ ہر ایک قائد چاندی کا ایک کٹورا لایا جس کا وزن ۷۰ مثقال تھا۔ اُن دونوں تحائف کو مقدس مقام میں استعمال ہونے والے سرکاری وزن کے مطابق تولا گیا۔ ہر کٹورے اور ہر تھالی میں تیل ملا ہوا عمدہ آٹا بھرا ہو تھا۔ یہ اناج کی قربانی کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ ہر قائد ایک بڑا سونے کا چمچہ جسکا وزن ۱۰ مثقال تھا لے کر آیا۔ اُس چمچہ میں خُوشبو جلانے کی اشیاء بھری ہوئی تھی۔

ہر قائد ایک بچھڑا، ایک نر میمنہ اور ایک سال کا ایک نر میمنہ بھی لایا یہ جانور جلانے کا نذرانہ کے لئے تھے۔ ہر ایک قائد ایک نر میمنہ بھی گناہ کے نذرانہ کے طور پر لایا۔ ہر ایک قائد دو گائے، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے اور ایک ایک سال کے پانچ میمنے لایا۔ اُن تمام کی ہمدردی کا نذرانہ کے طور پر قربانی دی گئی۔ عمّیناداب کا بیٹا نحسون جو یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھا

وہ پہلے دن اپنی قربانی لایا۔

دُوسرے دن صُغر بیٹے کے نتنی ایل جو اِشکار کا قائد تھا وہ اپنا نذرانہ لایا۔ تیسرے دن حیلون کا بیٹا اِلیاب جو زُبولون کا قائد تھا اپنی نذر لایا۔ چوتھے دن شدیور کا بیٹا الیصُور جو رُوبن کے قبیلہ کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔ پانچویں دن صوری شدّی کا بیٹا سلومی ایل جو شمعونیوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

چھٹے دن دعُوایل کے بیٹے اِلیاسف جو جاد کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

ساتویں دن عمیہود کا بیٹا اِلیسمع جو افرائیم کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

آٹھویں دن فداہصُور کا بیٹا جملی ایل جو منسّی کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

نویں دن جادعونی کا بیٹا اِبدان جو بنیمین کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

دسویں دن عمّیشدّی کے بیٹے اخیعزر جو دان کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

گیارہویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل جو آشر کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

بارہویں دن عینان کا بیٹا اخیرع جو نفتالی کے لوگوں کا قائد تھا اپنا نذرانہ لایا۔

۸۴ اس طرح یہ سب چیزیں اسرائیل کے لوگوں کے قائدین کی
تحائف تھے۔ یہ چیزیں تب لائی گئیں جب موسیٰ نے قربان گاہ کو خاص
تیل ڈال کر موقوف کیا۔ وہ بارہ چاندی کی طشتریاں بارہ چاندی کے
کٹورے اور بارہ سونے کے چمچے لائے۔ ۸۵ چاندی کی ہر ایک طشتری کا
وزن ۱۳۰ مثقال * تھا۔ اور ہر ایک کٹورہ کا وزن ۷۰ مثقال * تھا۔
چاندی کی طشتریاں اور چاندی کے کٹوروں کا کل وزن ۲۴۰۰ مثقال *
سرکاری وزن کے مطابق تھا۔ ۸۶ خُوشبو سے بھرے سونے کے چمچوں
میں سے ہر ایک کا وزن دس مثقال تھا۔ سونے کے بارہ چمچوں کا کُل وزن
تقریباً تین پاؤنڈ تھا۔
۸۷ جلانے کا نذرانہ کے لئے جانوروں کی کُل تعداد بارہ بیل بارہ
مینڈھے اور بارہ ایک سال کے میمنے تھے۔ وہاں اناج کا نذرانہ بھی تھا۔
خُداوند کو گناہ کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے بارہ بکرے بھی تھے۔ ۸۸ اُن
جانوروں کی تعداد جسے قائدین نے ہمدردی کا نذرانہ دینے کے لئے دیئے تھے:
۲۴ بیل، ۶۰ مینڈھے، ۶۰ بکرے اور ۶۰ ایک سال کے میمنے۔ قربان

۱۲-۸۳ آیات عبرانی میں ہر قائد کا تحفہ کی علحٰدہ فہرست بنی۔ لیکن مضمون ہر تحفہ کے لئے وہی ہے۔

۱۳۰ مثقال ۳ ۱/۴ پاؤنڈ یا ۱ ۱/۲ کیلو گرام۔

۷۰ مثقال ۱ ۳/۴ پاؤنڈ یا ۸۰۰ گرام۔

۲۴۰۰ مثقال یا ۶۰ پاؤنڈ یا ۲۸ کیلو گرام۔

گاہ کے نذر کے وقت یہ چیزیں قربانی کے طور پر گئیں۔ یہ موسیٰ کے
ذریعہ مسح کرنے کا تیل اُن پر ڈالنے کے بعد ہوا۔
۸۹ موسیٰ خیمۂ اجتماع میں خُداوند سے بات کرنے گیا۔ اُس وقت
اُس نے اپنے سے بات کرتے ہوئے خداوند کی آواز سُنی۔ وہ آواز معاہدہ
کے صندوق کے اُوپر کے خاص سر پوش پر کے دو کروبی فرشتوں کے
درمیان سے آرہی تھی۔اس طرح سے خُدا نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

شمعدان

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ''ہارون سے بات کرو اور اُس
سے کہو شمعدان میں رکھے سات چراغوں کو روشن کرے۔ یہ
چراغ شمعدان کے سامنے کے علاقہ کو روشن کریگا۔''
۳ ہارون نے چراغوں کو ٹھیک جگہ پر رکھا اور اُن کا رُخ ایسا کر دیا کہ
اس سے شمعدان کے سامنے کا علاقہ روشن ہوسکے۔ اُس نے موسیٰ کو
دیئے گئے خُداوند کے حکم کی تعمیل کی۔ ۴ شمعدان سونے کی پتّروں سے بنا
تھا۔ سونے کا استعمال نیچے بُنیاد سے لیکر اوپر سُنہرے پھولوں تک کیا گیا
تھا۔ یہ سب اُسی طرح بنا تھا جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا۔

لاوی نسلوں کا وقف

۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۶ ''لاوی نسل کے لوگوں کو اسرائیل
کے دُوسرے لوگوں سے الگ لے جاؤ ان لاوی نسل کے لوگوں کو پاک
کرو۔ ۷ انہیں پاک کرنے کے لئے گناہ کے نذرانہ سے پانی لیکر انکے اوپر
چھڑکنا چاہئے۔ تب اسے اپنا پورا جسم پر استرہ پھروانہ پڑیگا۔ اور کپڑوں کو
دھونا ہوگا اپنے آپ کو صاف کرنے کے لئے۔
۸ ''تب وہ ایک نیا بیل اور اُس کے ساتھ استعمال میں آنے والی اناج
کی قربانی لیں گے یہ اناج کی قربانی تیل ملا ہوا آٹا ہوگا۔ تب دُوسرے بیل
کو گناہ کی قربانی کے طور پر لو۔ ۹ لاوی خاندان کے لوگوں کو خیمۂ اجتماع
کے سامنے لاؤ۔ تب اسرائیل کے تمام لوگوں کو جمع کرو۔ ۱۰ تب
تُمہیں لاوی خاندان کے لوگوں کو خُداوند کے سامنے لانا چاہئے اور اسرائیل
کے لوگ اپنا ہاتھ اُن پر رکھیں گے۔ * ۱۱ تب ہارون لاوی خاندان کے
لوگوں کو خُداوند کے سامنے لائے گا۔ وہ خُدا کے لئے اسرائیل کے لوگوں
کے ذریعہ لہرانے کا نذرانہ کے طور پر ہونگے اس طریقہ سے لاوی خاندان
کے لوگ خُداوند کا خاص کام کرنے کے لئے تیّار ہوں گے۔
۱۲ ''لاویوں سے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ بیلوں کے سر پر رکھیں۔ ایک
بیل خُداوند کو گناہ کا نذرانہ کے طور پر ہوگا۔ دُوسرا بیل خُداوند کو
جلانے کا نذرانہ کے طور پر کام آئے گا۔ یہ نذرانے لاویوں کے لئے کفّارہ
ہونگے۔ ۱۳ لاوی نسل کے لوگوں سے کہو کہ وہ ہارون اور اُس کے بیٹوں
کے سامنے کھڑے ہوں۔ تب خُداوند کے سامنے لاوی نسل کے لوگوں کو
لہرانے کی قربانی کے طور پر پیش کرو۔ ۱۴ یہ لاوی نسل کے لوگوں کو
پاک بنائے گا۔ یہ دکھائے گا کہ وہ خُدا کے لئے خاص طریقہ سے استعمال
ہوں گے وہ اسرائیل کے دُوسرے لوگوں سے مختلف ہوں گے اور لاوی
نسل کے لوگ میرے ہوں گے۔
۱۵ ''اس لئے لاوی نسل کے لوگوں کو پاک کرو اور اُنہیں خُداوند کے
سامنے لہرانے کی قربانی کے طور پر پیش کرو۔ جب یہ پُورا ہوجائے تو وہ
آسکتے ہیں۔ اور خیمۂ اجتماع میں اپنا کام کرسکتے ہیں۔ ۱۶ یہ لاوی نسل
اسرائیل کے وہ لوگ ہیں جو مُجھ کو دیئے گئے ہیں۔ میں نے اُنہیں اپنے
لوگوں کے طور پر قبول کیا ہے۔ گذرے زمانے میں ہر ایک اسرائیل کے
خاندان میں پہلوٹھا بیٹا مجھے دیا جاتا تھا۔ لیکن میں لاوی نسل کے لوگوں کو
اسرائیل کے دُوسرے خاندانوں کے پہلوٹھے بیٹوں کی جگہ پر قبول کیا
ہے۔ ۱۷ اسرائیل کا ہر وہ شخص جو اسرائیل کے ہر ایک خاندان میں
پہلوٹھا ہے میرا ہے۔ چاہے وہ آدمی ہو یا جانور میرا ہے۔ میں نے مصر میں
سبھی پہلوٹھے بچّوں اور سبھی پہلوٹھے جانوروں کو مار ڈالا تھا۔ اس لئے میں
نے تمام پہلوٹھے لڑکوں کو الگ کیا تا کہ وہ میرے ہوسکیں۔ ۱۸ اب
میں نے لاوی نسل کے لوگوں کو لے لیا ہے۔ میں نے اسرائیل کے
دُوسرے لوگوں کے خاندانوں میں پہلوٹھے بچّوں کی جگہ اُن کو قبول کیا
ہے۔ ۱۹ میں نے اسرائیل کے تمام لوگوں میں سے لاوی نسل کے
لوگوں کو چُنا ہے میں نے اُنہیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اُنہیں نذر کے
طور پر دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ خیمۂ اجتماع میں کام کریں وہ اسرائیل
کے تمام لوگوں کے لئے خدمت کریں گے۔ اور وہ اُن قربانیوں کو کرنے
میں مدد کریں گے جو اسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کو ڈھانکنے میں مدد
کریں گے۔ تب کوئی بڑی بیماری یا آفت اسرائیل کے لوگوں کو نہیں
ہوگی۔ جب وہ مُقدس جگہ کے پاس آئیں گے۔''
۲۰ اس لئے موسیٰ، ہارون اور اسرائیل کے سبھی لوگوں نے خُداوند
کا حکم مانا۔ اُنہوں نے لاوی نسلوں کے ساتھ ویسا ہی کیا۔ جیسا اُن کے ساتھ
کرنے کا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ۲۱ لاویوں نے اپنے کو پاک کیا
اور اپنے لباسوں کو دھویا۔ تب ہارون نے اُنہیں خُداوند کے سامنے لہرانے
کا نذرانہ کے طور پر پیش کیا۔ ہارون نے بھی ان تختوں کو چڑھائے جسے
انکے کفّارہ کے طور پر چھڑایا گیا تاکہ وہ پاک ہوجائیں۔ ۲۲ پاکی کے بعد

اپنا ہاتھ اُن پر رکھیں گے اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ لاوی لوگوں کو اُن کے خاص کام پر منتخب کرنے میں حصّہ لئے ہیں۔

لاوی خاندان کے لوگ اپنا کام کرنے کے لئے خیمۂ اجتماع میں آئے۔
ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اُن کی دیکھ بھال کی۔ وہ لاوی خاندان کے لوگوں
کے کام کے لئے جواب دہ تھے۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اُن احکام کی
تعمیل کی جنہیں خُداوند نے موسیٰ کو دیا تھا۔
۲۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۴ "لاوی نسل کے لوگوں کے لئے
یہ خاص حکم ہے: ہر ایک لاوی نسل کا مرد جو پچیس سال یا اُس سے زیادہ
عمر کا ہو ضرور آنا چاہئے اور خیمۂ اجتماع کے کاموں میں ہاتھ بٹانا چاہئے۔
۲۵ جب کوئی آدمی ۵۰ سال کا ہوجائے تو اُس کو اُن کاموں سے
سبکدوش ہو جانا چاہئے۔ اسے اور زیادہ دنوں تک کام کرنا چاہئے۔
۲۶ بہرحال ۵۰ سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگ خیمۂ اجتماع میں
نگہبانی کے طور پر اپنے بھائیوں کی مدد کرسکتا ہے۔ لیکن وہ اور کوئی زیادہ
بھاری کام نہیں کرینگے۔ اسلئے تم یہ کام لاویوں سے کرنا جب تم انکا کام
انہیں سونپوگے۔"

فسح کی تقریب

۹ اِسرائیل کے لوگوں کے مصر سے باہر آنے کے بعد دوسرے
سال کے پہلے مہینے میں خداوند نے صحرائے سینائی میں بات کی۔
خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اِسرائیل کے لوگوں سے کہو کہ وہ مقرّرہ
وقت پر فسح کی تقریب منائیں۔ ۳ وہ مقرّرہ وقت اُس مہینے کا چودھواں
دن ہے۔ اُنہیں شام کے وقت فسح کا کھانا کھانی چاہئے۔ اور وہ لوگ اسے
اسکے تمام اصول اور قانون کے مطابق ہی کرے۔"
۴ اِس لئے موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں سے فسح کی تقریب منانے
کو کہا۔ ۵ اور لوگوں نے شام کے وقت سینائی کے صحرا میں ویسا ہی کیا۔
یہ پہلے مہینے کا چودھواں دن تھا۔ اسرائیل کے لوگوں نے ہر ایک کام ویسا
ہی کیا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۶ لیکن کُچھ لوگ اس دن فسح کی تقریب نہیں منا سکے کیونکہ وہ ایک
لاش کی وجہ سے پاک نہیں تھے۔ اِسلئے وہ اُس دن موسیٰ اور ہارون کے پاس
گئے۔ ۷ اُن لوگوں نے موسیٰ سے کہا، "ہم لوگ ایک لاش کو چھُونے کی وجہ
سے ناپاک ہوئے ہیں۔ لیکن ہم لوگوں کو مقرر وقت پر اسرائیلیوں کے
ساتھ خداوند کو قربانی پیش کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی؟"
۸ موسیٰ نے اُن سے کہا، "میں خُداوند سے اس معاملہ میں حکم مانگونگا۔"
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۱۰ "اسرائیل کے لوگوں سے یہ
باتیں کہو یہ ہوسکتا ہے کہ تُم ٹھیک وقت پر فسح کی تقریب نہ منا سکو کیوں
کہ تُم یا تُمہارے خاندان کا کوئی آدمی لاش کو چھُونے کی وجہ سے ناپاک ہو یا
ممکن ہے کہ تُم کسی سفر پر گئے ہوئے ہو تو بھی تو فسح کی تقریب منائے۔"
۱۱ تُم فسح کی تقریب کو دُوسرے مہینے کے چودھویں دن شام کے وقت
مناؤ گے۔ اس موقع پر تُم میمنہ بغیر خمیری روٹی اور کڑوا ساگ پات ضرور
کھاؤگے۔ ۱۲ اگلی صبح تک تُمہیں اُس میں سے کوئی بھی کھانا نہیں
چھوڑنا چاہئے۔ تُمہیں میمنے کی کسی ہڈّی کو توڑنا نہیں چاہئے۔ اُس آدمی کو
فسح کے تمام اُصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔ ۱۳ لیکن کوئی بھی آدمی جو فسح
کی تقریب کو منانے کا اہل ہو تو اسے فسح کو صحیح وقت پر منانا چاہئے۔ اگر
وہ پاک ہے اور وہ سفر پر نہیں ہے تب اُس کو کوئی معافی نہیں۔ اگر وہ آدمی
جان بوجھ کر فسح کی تقریب کو صحیح وقت پر نہیں مناتا تو اُس کو اُس کے
لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔ وہ قصوروار ہے اور سزا دی جانی چاہئے۔
کیوں کہ اُس نے خُداوند کو تحفہ مقررہ وقت پر پیش نہیں کیا۔
۱۴ "اگر کوئی غیر ملکی جو تم لوگوں کے بیچ مستقل طور پر رہ رہا ہے
وہ خداوند کا فسح کی تقریب منانا چاہتا ہے تو اسے وہ کرنے کی اجازت ہے۔
لیکن اسے فسح کے اصولوں کا پالن کرنا ہوگا۔ وہی اصول دوسروں کے لئے
لاگو ہوگا جو تیرے لئے ہوتا ہے۔"

بادل اور آگ

۱۵ جس دن معاہدہ کا مقدس خیمہ لگایا گیا تھا ایک بادل اُسے ڈھک
لیا تھا۔ پوری رات وہ بادل آگ کی طرح دکھائی دیا۔ ۱۶ بادل ہمیشہ مقدس
خیمہ کے اُوپر ٹھہرا رہا اور رات کو آگ کی طرح دکھائی دیا۔ ۱۷ جب بادل
مقدّس خیمہ کے اُوپر اپنی جگہ سے چلتا تھا تو اسرائیلی اُس کے ساتھ چلتے
تھے۔ جب بادل رک جاتا تھا تب اِسرائیل کے لوگ وہاں اپنا خیمہ ڈالتے
تھے۔ ۱۸ اس طرح سے خُداوند اِسرائیل کے لوگوں کو سفر کرنے کا حکم
دیا۔ اور اسکے حکم پر ہی وہ لوگ رکے اور چھاؤنی لگائے۔ اور جب تک بادل
چھاؤنی کے اُوپر ٹھہرتا تھا، وہ لوگ اُسی جگہ پر چھاؤنی ڈالے رہتے تھے۔
۱۹ کبھی کبھی بادل مقدس خیمہ کے اُوپر لمبے عرصہ تک ٹھہرتا تھا
اِسرائیلی خُداوند کا حکم مانتے تھے اور سفر نہیں کرتے تھے۔ ۲۰ کبھی کبھی
بادل مقدّس خیمہ کے اُوپر کُچھ ہی دنوں کے لئے رہتا تھا۔ اور لوگ
خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ وہ بادل کی تقلید تب کرتے جب وہ
چلتا تھا۔ ۲۱ کبھی کبھی بادل صرف رات میں ہی ٹھہرتا تھا اور جب بادل
اگلی صبح چلتا تھا تب لوگ اپنی چیزیں اکٹھی کرتے تھے اور اُس کے مطابق
عمل کرتے تھے۔ رات میں یا دن میں اگر بادل چلتا تھا تو لوگ اُس کے ساتھ
چلتے تھے۔ ۲۲ اگر بادل خیمہ کے اُوپر دو دن یا ایک مہینہ یا ایک سال
ٹھہرتا تھا تو لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے رہتے تھے۔ وہ اُسی چھاؤنی
میں ٹھہرتے تھے اور تب تک نہیں چلتے تھے جب تک بادل نہیں چلتا
تھا۔ جب بادل اپنی جگہ سے اُٹھتا اور چلتا تو لوگ بھی چلتے تھے۔ ۲۳ اس

طرح لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ وہ وہاں چھاؤنی لگاتے تھے
جس جگہ کو خُداوند دکھاتا تھا۔ اور خُداوند جب اُنہیں جگہ چھوڑنے کے لئے
حکم دیتا تھا تب لوگ بادل کی اِتباع کرتے ہوئے جگہ چھوڑتے تھے۔ لوگ
خُداوند کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔ یہ حکم تھا جسے خُداوند نے موسیٰ کے
ذریعہ اُنہیں دیا۔

چاندی کی بِگل

۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا: ۲ ”تمہیں چاندی کے پتّر سے
دو بِگل بنانا چاہئے۔ یہ بِگل لوگوں کو ایک ساتھ بُلانے اور
اُنہیں اطلاع دینے کے لئے استعمال کیا جائیگا کہ کب جمع ہونا ہے اور کب
چھاؤنی کو لیکر چلنا چاہئے۔ ۳ جب تُم اُن دونوں بِگلوں کو بجاؤ گے تو سبھی
لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے سامنے تُمہارے آگے جمع ہوجانا چاہئے۔ ۴ اگر
تُم صرف ایک بِگل بجاتے ہو تو قائد (اِسرائیل کے بارہ خاندانوں کے
صدر) تُمہارے سامنے جمع ہوں گے۔
۵ ”جب تُم بِگل کو تھوڑا سا پھونکو گے تو خیمۂ اجتماع کے مشرق
میں چھاؤنی ڈالے ہوئے خاندانوں کے گروہ کو چلنا شروع کرنا چاہئے۔
۶ جب تم دوبارہ بِگل کو تھوڑا سا پھونکو گے تو جنوبی چھاؤنی کے لوگوں کو
چلنا شروع کرنا چاہئے۔ جب بھی لوگ نئی سفر شروع کرنے کے لئے تیار
رہے اس وقت بِگل کو تھوڑا سا پھونکنا چاہئے۔ ۷ جب تُم سبھی لوگوں کو
اِکٹھا کرنا چاہتے ہو تو بِگل کو دُوسرے طریقہ سے لمبی دُھن نکالتے
ہوئے پھونکو۔ ۸ صرف ہارون کے کاہن بیٹوں کو بِگل بجانا چاہئے۔ یہ
اصول تم پر لاگو ہوتا ہے اور مستقبل میں آنے والے سبھی نسل کو پالن کرنا
چاہئے۔
۹ ”اگر تُم اپنے ملک میں کسی دُشمن سے لڑرہے ہو تو تُم اُن کے خلاف
جانے سے پہلے آگاہی کے طور پر بِگل کو تھوڑا سا پھونکو۔ تب تُمہارا خُداوند
خدا تُمہاری بات سُنے گا اور وہ تُمہیں تُمہارے دُشمنوں سے بچائے گا۔
۱۰ اپنی کچھ خاص خُوشی کے وقت میں بھی تُمہیں بِگل بجانا چاہئے۔ اپنے
تقریب کے موقع پر اور ہر مہینے کے شروع میں بِگل بجاؤ۔ اور جب تم
جلانے کا نذرانہ اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کرو تو اس وقت بھی بِگل ضرور
بجاؤ۔ یہ تمہارے لئے خداوند تیرے خدا کے سامنے یادگار ہوگا۔ میں تُمہیں یہ
کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں تُمہارا خُداوند خدا ہوں۔“

اِسرائیل کے لوگ اپنے چھاؤنی کو لے چلتے ہیں

۱۱ دُوسرے سال کے دُوسرے مہینے میں اسرائیل کے لوگوں کے
مصر چھوڑنے کے بیسویں دن معاہدہ کے خیمہ کے اُوپر سے بادل اُٹھا۔
۱۲ اس لئے اِسرائیل کے سبھی لوگوں نے سینائی کے ریگستان میں سفر
کرنا شروع کیا۔ وہ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر اُس وقت تک کرتے
رہے جب تک بادل فاران کے ریگستان میں نہیں رُکا۔ ۱۳ یہ پہلی بار تھا
کہ لوگوں نے اپنے خیموں کو ویسے ہی آگے بڑھایا جیسے خُداوند نے موسیٰ کو
حکم دیا تھا۔
۱۴ پہلا گروہ یہودا کا خیمہ تھا۔ اُنہوں نے اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر
کیا۔ عمّیناداب کا بیٹا نحسون اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۱۵ اُس کے بالکل بعد
اِشکار کا خاندانی گروہ سفر شروع کیا۔ ضُغر کا بیٹا نتنی ایل اُس گروہ کا قائد
تھا۔ ۱۶ اور پھر زُبولون کا خاندانی گروہ آیا۔ حیلون کا بیٹا اِلیاب اُس گروہ
کا قائد تھا۔
۱۷ تب خیمۂ اجتماع اُتارے گئے اور جیرسون اور مراری خاندان
کے لوگ مُقدس خیمہ کو لے کر چلے۔ اس لئے اُن خاندانوں کے لوگ قطار میں
دُوسرے نمبر پر تھے۔
۱۸ تب اسکے بعد رُوبن کے چھاؤنی گروہ اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر
کیا۔ شدیُور کا بیٹا الیصور اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۱۹ اُسکے بالکل بعد شمعون کا
خاندانی گروہ سفر کیا صُوری شدّی کا بیٹا سلُومی ایل اُس گروہ کا قائد تھا۔
۲۰ اور پھر جاد کا خاندانی گروہ سفر۔ دعوایل کا بیٹا اِلیاسف اُس گروہ کا
قائد تھا۔ ۲۱ تب قہات خاندان کے لوگ سفر کئے وہ اُن مُقدّس چیزوں
کو لے جارہے تھے جو مُقدّس جگہ میں تھے۔ نیا چھاؤنی کے پہنچنے سے پہلے
مقدس خیمہ کو لگانے کے لئے اس سامانوں کو لارہے تھے۔
۲۲ اُس کے ٹھیک بعد افرائیم کے چھاؤنی اپنے گروہ کے مطابق سفر
کئے۔ اُنہوں نے اپنے جھنڈے کے ساتھ سفر کیا۔ پہلا گروہ افرائیم کا
خاندانی گروہ تھا۔ عمّیہود کا بیٹا الیسمع اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۳ ٹھیک اُس
کے بعد منّسی کا خاندانی گروہ آیا۔ فداہصُور کا بیٹا جملی ایل اُس گروہ کا قائد
تھا۔ ۲۴ تب بنیمین کا خاندانی گروہ سفر کیا۔ جدعُونی کا بیٹا اِبدان اُس
گروہ کا قائد تھا۔
۲۵ اسکے بعد دان کا خاندانی گروہ اپنے جھنڈ کے ساتھ سفر کئے وہ
سبھی چھاؤنی کے پیچھے پہریدار کا کام انجام دیئے۔ عمّیشدی کا بیٹا اخیعزر
اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۶ اُس کے ٹھیک بعد آشر کا خاندانی گروہ سفر کیا۔
عکران کا بیٹا فجعی ایل اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۷ تب نفتالی کا خاندانی گروہ
سفر کیا عینان کا بیٹا اخیرع اُس گروہ کا قائد تھا۔ ۲۸ جب اِسرائیل کے
لوگ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کا سفر کرتے تھے تب اُن کا یہی طریقہ تھا۔
۲۹ موسیٰ نے رعوایل کے بیٹے حوباب مدیانی سے کہا، (رعُوایل
موسیٰ کا سُسر تھا۔) موسیٰ نے حوباب سے کہا، ”ہم لوگ اُس ملک کا سفر
کررہے ہیں جسے خُدا نے ہم لوگوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے ہم

لوگوں کے ساتھ آؤ۔ ہم لوگ تُمہارے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ خُداوند
نے اِسرائیل کے لوگوں کو اچھی چیزیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔"
۳۰ لیکن حوباب نے جواب دیا، "نہیں! میں تُمہارے ساتھ نہیں
جاؤں گا۔ میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے پاس واپس ہوں گا۔"
۳۱ تب موسیٰ نے کہا، "ہمیں چھوڑو مت! تُم جانتے ہو ہمیں
بیابان میں کہاں خیمہ لگانا ہے۔ تُم ہمارے رہنما ہوسکتے ہو۔ ۳۲ اگر تُم
ہم لوگوں کے ساتھ آتے ہو تو خُداوند جو بھی اچھی چیزیں دے گا۔ اُس میں
ہم تمہیں بھی حصّہ دینگے۔
۳۳ اسلئے وہ لوگ خداوند کے پہاڑ سے تین دن تک سفر کیا۔ اس تین
دن کے سفر کے دوران خداوند کے معاہدہ کا مقدس صندوق چھاؤنی لگانے
کے لئے نئی جگہ کی تلاش میں انلوگوں کے آگے لے جایا جارہا
تھا۔ ۳۴ خُداوند کا بادل ہر ایک دن اُن کے اُوپر تھا۔ جب کبھی وہ اپنے
چھاؤنی چھوڑتے تھے تو اُن کو راستہ دکھانے کے لئے بادل وہاں رہتا تھا۔
۳۵ جب لوگ مُقدّس صندوق کے ساتھ سفر شروع کرتے تھے۔ اور
مُقدّس صندوق چھاؤنی کے باہر لے جایا جاتا تھا۔ موسیٰ ہمیشہ کہتا تھا،
"خُداوند اُٹھ، تیرے دُشمن بکھر جائے۔ جو لوگ تیرے خِلاف ہوں
تیرے سامنے سے بھاگیں۔"

۳۶ اور کبھی بھی جب مُقدّس صندوق کو اپنی جگہ پر واپس رکھا جاتا تھا
تب موسیٰ ہمیشہ یہ کہتا تھا، "خُداوند، اسرائیل کے لاکھوں لوگوں میں
واپس آ۔"

لوگوں کا پھر شکایت کرنا

۱۱ اُس وقت لوگوں نے اپنی مصیبتوں کی شکایت کی۔
خُداوند نے اُن کی شکایتیں سُنی اور غصّہ ہو گیا۔ اسلئے
اسنے چھاؤنی کے دور افتادہ علاقے میں آگ بھیجا اور وہ علاقہ جل گیا۔ ۲ اس لئے
لوگوں نے موسیٰ کو مدد کے لئے پُکارا موسیٰ نے خُداوند سے دُعاء کی اور آگ کا
جلنا بند ہوگیا۔ ۳ اسلئے اس جگہ کو تبعیرہ * کہا گیا۔ لوگوں نے اُس جگہ کو
یہی نام دیا کیوں کہ خُداوند نے اُن کے درمیان آگ جلادی تھی۔

۷۰ بوڑھے قائدین

۴ اجنبی جو اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مل گئے تھے دُوسری چیزیں
کھانے کی خواہش کرنے لگے۔ جلدی ہی اِسرائیل کے لوگوں نے پھر
شکایت کرنی شروع کی۔ لوگوں نے کہا، "ہم گوشت کھانا چاہتے ہیں۔"
۵ ہم لوگ مصر میں کھائی گئی مچھلیوں کو یاد کرتے ہیں اُن مچھلیوں کی کوئی
قیمت نہیں دینا پڑتا تھا۔ ہم لوگوں کے پاس بہت سی ترکاریاں تھیں جیسے
ککڑیاں، خربوزے، گندنے، پیاز اور لہسن۔ ۶ لیکن اب ہم اپنی طاقت
کھوچکے ہیں۔ ہم اور کُچھ بھی نہیں کھاتے اُس منّ کے سِوا۔" ۷ (منّ دھنیہ
کے بیج کے جیسا تھا اور درخت کے گوند جیسا تھا۔ ۸ لوگ اُسے جمع کرتے
تھے اور تب اُسے پِیس کر آٹا بناتے تھے یا وہ اُسے کُچلنے کے لئے چٹان کا
استعمال کرتے تھے تب وہ اُسے برتن میں پکاتے تھے۔ وہ اُس کے کیک
بناتے تھے۔ کیک کا مزہ زیتون کے تیل سے پکی روٹی جیسا ہوتا تھا۔
۹ ہر رات کو زمین جب شبنم سے گیلی ہوتی تھی تو منّ زمین پر گِرتا تھا۔)
۱۰ موسیٰ نے ہر ایک خاندان کے لوگوں کو اپنے خیموں کے
دروازوں پر کھڑے شکایت کرتے سُنا۔ خُداوند بہت غصّہ کیا اُس سے موسیٰ
بہت پریشان ہوگیا۔ ۱۱ موسیٰ نے خُداوند سے پوچھا، "اے خداوند
تیرے خادم مجھ پر یہ مصیبت کیوں آئی؟ میں نے کیا کِیا ہے؟ میں نے کیا
غلطی کی جو تجھے خوش کرنے میں ناکام ہوگیا؟ تُو نے میرے اُوپر اُن سبھی
لوگوں کی جواب دہی کا بوجھ کیوں دیا؟" ۱۲ کیا میں ان سبھی لوگوں کا
باپ ہوں؟ کیا میں نے ان کو پیدا کیا ہے؟ تم نے مجھے انہیں اپنے بازوں
میں لے چلنے کو جیسا کہ دایہ اپنے بچّے کو لیکر چلتی ہے اور اسے ملک میں
لیجانے کے جیسے تو نے ہمارے آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا کیوں کہا؟
۱۳ ان تمام لوگوں کے لئے میں گوشت کہاں سے لاؤنگا؟ وہ لوگ شکایت
کرتے ہیں کہ 'ہملوگوں کو گوشت چاہئے!' ۱۴ میں اکیلا ان سب لوگوں
کی دیکھ بھال نہیں کرسکتا۔ بوجھ میری برداشت کے باہر ہے۔ ۱۵ اگر
تُو اُن کی تکلیف کو تو مجھے دینا پسند کرتا ہے تو یہ بہتر ہوگا اگر تو مجھے
مارڈالے۔ اگر تو میرے اوپر مہربان ہے تو مجھے مار ڈال۔ تب میری
تکلیفیں ختم ہوجائیں گی۔"
۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "میرے پاس اِسرائیل کے ایسے
۷۰ بزرگوں کو لاؤ جن کو تو جانتا ہے وہ لوگوں کے قائد اور اہلکار ہونے کے
لئے اسے خیمۂ اجتماع میں آنے دو اور اپنے ساتھ کھڑا ہونے دے۔
۱۷ تب میں آؤں گا اور تُم سے باتیں کروں گا اور میں تم سے کُچھ روح کو
لونگا اور اسے انلوگوں کو دے دونگا۔ تب وہ لوگوں کی دیکھ بھال کرنے میں
تُمہاری مدد کریں گے۔ اس طرح تُم کو اکیلے اُن لوگوں کے لئے ذمے دار
نہیں ہونا پڑے گا۔
۱۸ "لوگوں سے کہو کل کے لئے اپنے کو تیّار کرکے۔ کل تُم لوگ
گوشت کھاؤ گے۔ خُداوند نے سُنا جب تُم لوگ روئے، اور شکایت کئے کہ
کون ہملوگوں کو گوشت دیگا؟ ہم لوگوں کے لئے مصر میں اچھّا تھا۔ اب

تبعیرہ اُس کے معنی جلنے کے ہیں۔

خُداوند تُم لوگوں کو گوشت دے گا اور تُم لوگ اُسے کھاؤ گے۔ ۱۹ تُم لوگ
اُسے صرف ایک دن نہیں، دو، پانچ، دس یا بیس دن نہیں، ۲۰ تُم لوگ
وہ گوشت مہینے بھر کھاؤ گے۔ تُم لوگ وہ گوشت اُس وقت تک کھاؤ گے
جب تک وہ تمہارے نتھنوں سے نہ نکلنے لگے اور جب تک تم اس سے
نفرت نہ کرنے لگے۔ کیوں کہ تُم لوگوں نے خُداوند سے شکایت کی ہے۔
خُداوند تُم لوگوں میں گھومتا ہے اور تُمہاری ضرورتوں کو سمجھتا ہے۔ لیکن
تُم لوگ اُس کے سامنے روئے، چلاّئے اور شکایت کئے یہ کہتے ہوئے کہ
ہملوگوں کو مصر چھوڑنے پر کیوں مجبور کئے گئے تھے؟"

۲۱ موسیٰ نے کہا، "خُداوند میرے ساتھ ۶۰۰۰۰۰ آدمی ہے۔
اور تو کہتا ہے میں اُنہیں پورے مہینے کھانے کے لئے گوشت دوں گا۔
۲۲ اگر ہمیں سبھی بھینڈھے اور مویشی مارنے پڑے تو بھی اِتنی بڑی تعداد
میں لوگوں کو مہینے بھر کھانے کے لئے وہ کافی نہیں ہوگا اور اگر ہم سمندر
کی ساری مچھلیاں پکڑلیں تو بھی اُن کے لئے وہ کافی نہیں ہوں گی۔"

۲۳ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "خُداوند کی طاقت کو کم نہ سمجھو
تُم دیکھو گے کہ اگر میں کہتا ہوں کہ میں کُچھ کروں گا تو اُس کو میں کرسکتا
ہوں۔"

۲۴ اس لئے موسیٰ لوگوں سے بات کرنے باہر گیا۔ موسیٰ نے اُنہیں
وہ بتایا جو خُداوند نے کہا تھا۔ تب موسیٰ نے ۷۰ بزرگ قائدین کو جمع کیا۔
موسیٰ نے اُن سے خیمہ کے چاروں طرف کھڑے رہنے کو کہا۔ ۲۵ تب
خُداوند ایک بادل میں اُترا اور اُس نے موسیٰ سے باتیں کی۔ اس نے کُچھ
روح موسیٰ سے لیا اور اس روح کو ۷۰ بزرگوں پر ڈال دیا۔ جب اُن میں
رُوح آئی تو وہ نبوّت شروع کردیا۔ لیکن پھر بعد میں وہ نبوّت نہیں کیا۔

۲۶ بزرگوں میں سے دو الداد اور میداد خیمہ میں نہیں گئے۔ اُن کے
نام بزرگ قائدین کی فہرست میں تھے۔ وہ خیمہ میں ہی رہے لیکن رُوح اُن
پر بھی آئی اور وہ بھی چھاؤنی میں نبوّت کرنے لگے۔ ۲۷ ایک نوجوان دوڑا
اور موسیٰ سے بولا اُس مرد نے کہا، "الداد اور میداد خیمہ میں غیب کی
باتیں کررہے ہیں۔"

۲۸ لیکن نون کے بیٹے یشوع نے موسیٰ سے کہا، "موسیٰ تُمہیں اُن کو
روکنا چاہئے۔" (یشوع موسیٰ کا مدد کر رہا تھا جیسا کہ وہ اس کا چنے ہوئے
جوانوں میں تھے۔)

۲۹ لیکن موسیٰ نے جواب دیا، "کیا تُمہیں ڈر ہے کہ لوگ سوچیں گے
کہ اب میں قائد نہیں ہوں؟" میں چاہتا ہوں کہ خُداوند کے سبھی لوگ غیب
کی باتیں کرنے کے اہل ہوں میں چاہتا ہوں کہ خُداوند اپنی رُوح اُن تمام پر
بھیجے۔" ۳۰ تب موسیٰ اور اِسرائیل کے قائد چھاؤنی میں واپس ہوگئے۔

بٹیر آئے

۳۱ پھر خُداوند نے سمندر کی طرف سے زور کی آندھی چلائی۔ آندھی
نے اُس علاقہ میں بٹیروں کو پہونچایا۔ بٹیریں چھاؤنی کے چاروں طرف اُڑ
رہے تھے۔ وہاں اتنی بٹیریں تھیں کہ زمین ڈھک گئی تھی۔ ہر سمت ایک
دن کے مسافت کی دوری تک بٹیریں پھیل گئی تھی۔ زمین پر بٹیروں کی
تین فُٹ اُونچی پرت جم گئی تھی۔ ۳۲ لوگ باہر نکلے اور دن اور پُوری
رات بٹیروں کو جمع کیا اور پھر پُورے اگلے دن بھی اُنہوں نے بٹیریں جمع
کیں۔ ہر ایک آدمی نے ۶۰ بوشل * یا اُس سے زیادہ بٹیریں جمع کیں۔
تب لوگوں نے بٹیروں کو اپنے چھاؤنی کے چاروں طرف پھیلا۔
۳۳ لوگوں نے گوشت کھانا شروع کیا۔ لیکن خُداوند بہت غصّہ کیا
جب گوشت ابھی اُن کے مُنہ میں ہی تھا اور لوگ اسے ابھی کھا کر ختم بھی نہ
کئے تھے کہ اُس کے پہلے ہی خُداوند نے ایک بیماری لوگوں میں پھیلادی۔
۳۴ اس لئے لوگوں نے اُس جگہ کا نام "قبروت ہتّاوہ"* (نفسانی
خواہش کا قبر) رکھا۔ اُنہوں نے اس جگہ کو وہ نام اس لئے دیا کہ یہ وہی جگہ
ہے جہاں اُنہوں نے اُن لوگوں کو دفنایا تھا جو گوشت کھانے کی بے حد
خواہش رکھتے تھے۔

۳۵ قبروت ہتّاوہ سے لوگوں نے حصیرات کو سفر کیا اور وہاں
ٹھہرے۔

مریم اور ہارون کی موسیٰ کے متعلق شکایت

۱۲ مریم اور ہارون موسیٰ کے خلاف بات کرنے لگے۔ اُنہوں
نے اُس پر تنقید کی کیوں کہ اُس نے ایتھوپین عورت
سے شادی کی تھی۔ ۲ اُنہوں نے اپنے آپ میں کہا، "کیا خداوند صرف
موسیٰ کے ذریعہ ہی لوگوں سے بات کرتا ہے؟ کیا وہ ہملوگوں کے ذریعہ
سے بھی لوگوں سے بات نہیں کرتا۔"

خداوند نے یہ باتیں سنی۔ ۳ (موسیٰ بہت ہی عاجز آدمی تھا وہ نہ ڈینگ
ہانکتا تھا اور نہ شیخی بگھارتا تھا وہ زمین کے کسی بھی آدمی سے زیادہ عاجز تھا۔)
۴ اس لئے خُداوند اچانک آیا اور موسیٰ ہارون اور مریم سے بولا۔ خُداوند نے
کہا، "اب تم تینوں خیمہء اجتماع میں آؤ۔"

اسلئے موسیٰ، ہارون اور مریم خیمہ میں گئے۔ ۵ تب خُداوند بادل میں
اُترا اور خُداوند خیمہ کے دروازہ پر کھڑا ہوا۔ خُداوند نے ہارون اور مریم کو

---

۶۰ بوشل یہ لگ بھگ ۴/۱ ۲ کیلولیٹر کے برابر ہے۔ یعنی لگ بھگ ۲ کیلوگرام۔

قبروت ہتاوہ بمعنی "شدید خواہشات کی قبریں۔"

اپنے پاس آنے کا حکم دیا۔ تب دونوں اُس کے قریب آئے۔
۶ خُدا نے کہا، ”میری بات سُنو۔ جب میں تُم لوگوں میں نبی بھیجوں گا
تب میں خُداوند اپنے آپ کو اُس کو خواب میں دکھاؤں گا۔ اور میں اُس سے
خواب میں بات کروں گا۔ ۷ لیکن میں نے خادم موسیٰ کے ساتھ ایسا نہیں
کیا۔ وہ میرے پورے گھر میں وفادار ہے۔ ۸ جب میں اُس سے بات
کرتا ہوں تو میں اُس کے رُوبرو بات کرتا ہوں۔ میں جو بات کہنا چاہتا ہوں
اُسے صاف صاف کہتا ہوں میں چھپے جواب والے خیالوں کو اُسکے سامنے
نہیں رکھتا ہوں۔ موسیٰ خداوند کی شکل کو دیکھ سکتا ہے۔ اس لئے تُم نے
میرے خادم موسیٰ کے خِلاف بولنے کی ہمّت کیسے کی؟“
۹ تب خُداوند اُن کے پاس سے گیا لیکن وہ اُن سے بہت غصّہ میں
تھا۔ ۱۰ بادل خیمہ سے اُٹھا تب ہارون مُڑا اور اُس نے مریم کو دیکھا
اور اسنے دیکھا کہ مریم کو چمڑے کی وبائی بیماری ہوگئی اُس کی جِلد برف کی
طرح سفید تھی۔
۱۱ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا، ”براہ کرم جناب ہم سے جو بے
وقوفی کا گناہ سرزد ہوا ہے اُسکے لئے ہمیں معاف کریں۔ ۱۲ اُس کی جِلد کا
رنگ اس پیدا ہوتے ہوئے بچّے کی طرح جسکا چمڑا آدھا کھایا ہوا ہوتا ہے بدل
نے نہ دے۔“
۱۳ اس لئے موسیٰ نے خُداوند سے دُعا کی۔ خُدا مہربانی کرکے اُسکو
شفاء دے۔
۱۴ خُداوند نے موسیٰ کو جواب دیا اگر اس کا باپ اُس کے مُنہ پر
تھوکے تو وہ سات دن تک شرمندہ رہے گی اس لئے اُسکو سات دن تک
چھاؤنی سے باہر رکھو پھر اُس وقت کے بعد وہ ٹھیک ہوجائے گی۔ تب وہ
خیمہ میں واپس آسکتی ہے۔
۱۵ اِس لئے مریم سات دن کے لئے خیمہ سے باہر لے جائی گئی۔ اور
تب تک وہ وہاں سے نہیں چلے جب تک وہ پھر واپس نہ لائی
گئی۔ ۱۶ اُس کے بعد لوگوں نے حصیرات کو چھوڑا اور فاران کے
ریگستان کا اُنہوں نے سفر کیا لوگوں نے اُس ریگستان میں خیمے لگائے۔

جاسوسوں کی کنعان کو روانگی

۱۳ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ ”کُچھ آدمیوں کو ملک کنعان
کی چھان بین کے لئے بھیجو۔ یہی وہ ملک ہے جسے میں
اِسرائیل کے لوگوں کو دوں گا۔ ہر بارہ قبیلہ سے ایک قائد کو بھیجو۔“
۳ اِس لئے موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی۔ اُس نے فاران کے
ریگستان سے قائدین کو بھیجا۔ ۴ یہ اُن کے نام ہیں:

زکور کا بیٹا سمّوع رُوبن کے خاندانی گروہ سے۔
۵ حوری کا بیٹا سافط شمعون کے خاندانی گروہ سے۔
۶ یفُنہ کا بیٹا کالِب یہوداہ کے خاندانی گروہ سے۔
۷ یُوسُف کا بیٹا اِجال۔ اشکار کے خاندانی گروہ سے۔
۸ نون کا بیٹا ہوسیع افرائیم کے خاندانی گروہ سے۔
۹ رفو کا بیٹا فلتی۔ بنیمین کے خاندانی گروہ سے۔
۱۰ سُوری کا بیٹا جدّی ایل۔ زبُولون کے خاندانی گروہ سے۔
۱۱ سُوسی کا بیٹا جدّی۔ یُوسف کے خاندانی گروہ سے، جو کہ منسی
کے خاندانی گروہ سے۔
۱۲ جملی کا بیٹا عمّی ایل دان کے خاندانی گروہ سے۔
۱۳ میکائیل کا بیٹا ستُور آشر کے خاندانی گروہ سے۔
۱۴ وفسی کا بیٹا نخبی نفتالی کے خاندانی گروہ سے۔
۱۵ ماکی کا بیٹا جیوایل جاد کے خاندانی گروہ سے۔

۱۶ یہ اُن آدمیوں کے نام ہیں جنہیں موسیٰ نے ملک کو دیکھنے اور
جانچ کرنے کے لئے بھیجا۔ موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یشوع
رکھّا۔ ۱۷ موسیٰ جب اُنہیں کنعان کی چھان بین کے لئے بھیج رہا تھا۔
تب اُس نے کہا، ”نیگیو کی وادی سے ہوکر پہاڑی ملک میں جاؤ۔
۱۸ یہ دیکھو کہ ملک کیسا دکھائی دیتا ہے۔ اور اُن لوگوں کی تفصیلات
حاصل کرو جو وہاں رہتے ہیں۔ وہ طاقتور ہیں یا کمزور ہیں؟“ وہ تھوڑے ہیں
یا زیادہ تعداد میں ہیں؟“ ۱۹ اُس ملک کے بارے میں دریافت کرو جس
میں وہ رہتے ہیں کیا وہ اچھّا ملک ہے یا بُرا؟ کس طرح کے شہروں میں وہ
رہتے ہیں؟ کیا اُن شہروں فصیل دار ہے؟ یا وہ غیر محفوظ گاؤں میں رہتے
ہیں۔ ۲۰ اور ملک کے دوسری باتوں کے متعلق بھی معلومات حاصل
کرو۔ کیا زمین کسی چیز کے اُگانے کے لئے ٹھیک ہے، کیا اُس زمین پر
درخت ہیں؟ بلکہ اُس ملک سے کُچھ پھل بھی لے آؤ۔“ ابھی یہ انگور کے
فصل کے پہلے کٹائی کا موسم ہے۔
۲۱ تب اُنہوں نے ملک کی چھان بین کی۔ وہ صین ریگستان سے
رحوب تک گئے جو کہ حمات کے داخلہ کے نزدیک ہے۔ ۲۲ وہ نیگیو سے
ہوکر اُس وقت تک سفر کرتے رہے جب تک وہ حبرون شہر تک نہ
پہونچے۔ حبرون مصر میں ضُعن شہر کے بسنے کے سات سال پہلے بنا تھا۔
اخیمان، سِیسی اور تلمی جماعت کے لوگ وہاں رہتے تھے۔ یہ لوگ عناق * کی
نسل کے تھے۔ ۲۳ تب وہ لوگ اسکال کی وادی میں گئے۔ وہاں اُنہوں
نے انگور کے باغ سے ایک شاخ توڑ لیا۔ اُس شاخ پر انگور کا گچھا تھا۔ ان

عناق ایک نسل جسکے لوگ کافی لمبے ہوتے تھے۔

میں سے دو آدمی انگور کے گچھے کو لاٹھی کے بیچ لٹکا کر لے گئے۔ اسکے ساتھ کچھ
انار اور انجیر بھی لائے۔ ۲۴ اُس جگہ کا نام اِسکال * کی وادی تھا۔ کیوں
کہ یہ وہی جگہ ہے جہاں اِسرائیل کے آدمیوں نے انگور کے گچھے کاٹے تھے۔
۲۵ اُن آدمیوں نے اُس ملک کی چھان بین چالیس دن تک کی تب
وہ خیمہ کو واپس ہوئے۔ ۲۶ وہ لوگ موسیٰ ہارون اور دُوسرے اِسرائیل
کے لوگوں کے پاس قادس گئے۔ یہ فاران کے ریگستان میں تھا۔ تب اُنہوں
نے موسیٰ، ہارون اور سبھی لوگوں کو جو کُچھ وہ دیکھا سب کُچھ سُنایا۔ اور
اُنہوں نے اُس ملک کے پھلوں کو دکھایا۔ ۲۷ اُن لوگوں نے موسیٰ سے یہ
کہا ، ”ہم لوگ اُس ملک میں گئے جہاں آپ نے ہمیں بھیجا تھا، “وہ ملک
بے حد اچھّا ہے یہاں دودھ اور شہد کی ندیاں بہہ رہی ہے۔ اور یہ اس ملک کا
پھل ہے۔ ۲۸ لیکن وہاں جو لوگ رہتے ہیں وہ بہت طاقتور اور مضبوط
ہیں۔ اُن کے شہر مضبوطی کے ساتھ محفوظ ہیں۔ اور ہم لوگوں وہاں عناق
کے کچھ نسلوں کے ساتھ بھی ملے۔ ۲۹ عمالیقی لوگ نیگیو کی وادی میں
رہتے ہیں حتی، یبوسی اور اموری لوگ اس پہاڑی ملک میں رہتے ہیں۔
اور کنعانی لوگ سمندر کے کنارے اور دریائے یردن کے کنارے رہتے
ہیں۔“

۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے قریبی لوگوں کو خاموش ہونے کو کہا۔
کالب نے کہا، ”ہم لوگوں کو اس ملک میں جانا چاہئے۔ اور اسے اپنے قبضہ
میں لینا چاہئے اور ہم لوگ اسے آسانی سے کر سکتے ہیں۔“
۳۱ لیکن جو آدمی اُس کے ساتھ گیا تھا وہ بولا، ”ہم لوگ اُن لوگوں کے
خلاف لڑ نہیں سکتے وہ ہم لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ طاقتور ہیں۔“
۳۲ انلوگوں نے اسرائیلیوں کو اس ملک کے بارے میں جسے وہ دیکھنے
گئے تھے بُری خبر دی۔ انلوگوں نے کہا، ”وہ ملک جہاں ہملوگ گئے اور
چھان بین کئے ایک ایسا ملک ہے جو اپنے باشندوں کو برباد کر دیتا
ہے۔ اس ملک کے لوگ قدوقامت میں بہت بڑے بڑے ہیں۔
۳۳ ہملوگوں نے عناق کے نسلوں کو دیکھا جو کہ نفیلیم سے تھے۔
انلوگوں کے آگے ہملوگوں نے آپ کو ٹڈا محسوس کئے۔ انکی نگاہ میں ہملوگ
بہت کم تر تھے۔“

لوگ پھر شکایت کرتے ہیں

۱۴ اُس رات خیمہ میں سب لوگوں نے زور سے رونا شروع
کیا۔ ۲ اسرائیل کے تمام لوگوں نے ہارون اور موسیٰ کے
خلاف پھر شکایت کی۔ سبھی لوگ ایک ساتھ آئے اور موسیٰ اور ہارون سے
اُنہوں نے کہا، ”ہم لوگوں کو مصر یا ریگستان میں مرجانا چاہئے اپنے
نئے ملک میں تلوار سے مرنے کی یہ آرزو سے بہت اچھّا ہوتا۔ ۳ کیا خُداوند
ہم لوگوں کو اُس نئے ملک میں مرنے کے لئے لایا ہے؟ ہماری بیویاں اور
ہمارے بچّے ہم سے چھین لئے جائیں گے۔ اور ہم تلوار سے مار ڈالے جائیں
گے۔ یہ ہم لوگوں کے لئے اچھا ہوگا کہ ہم لوگ مصر کو واپس جائیں۔
۴ ”تب لوگوں نے ایک دُوسرے سے کہا، ”ہم لوگوں کو دُوسرا
قائد منتخب کرنا چاہئے اور مصر واپس جانا چاہئے۔“
۵ تب موسیٰ اور ہارون وہاں جمع سارے اِسرائیل کے لوگوں کے
سامنے زمین پر جھک گئے۔ ۶ اُس ملک کی چھان بین کرنے والے لوگوں
میں سے دو آدمی اپنے کپڑے پھاڑ دیئے۔ کیونکہ وہ لوگ بہت غصّہ میں تھے۔
وہ دونوں نون کا بیٹا یشوع اور یفُنّہ کا بیٹا کالب تھے۔ ۷ اُن دونوں نے
وہاں جمع اِسرائیل کے تمام لوگوں سے کہا ، ”جس ملک کو ہم لوگوں نے
دیکھا ہے وہ بہت اچّھا ہے۔ ۸ اور اگر خُداوند ہم لوگوں سے خُوش ہے تو وہ
ہم لوگوں کو اُس ملک میں لے چلے گا۔ وہ ملک کئی اچھّی چیزوں سے بھرا
ہے۔ * اور خُداوند اُس ملک کو ہم لوگوں کو دینے کے لئے اپنی طاقت کا
استعمال کرے گا۔ ۹ لیکن تم کو خُداوند کے خلاف نہیں جانا چاہئے۔ تم
کو اُس ملک کے لوگوں سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ تم اُنہیں آسانی سے شکست
دے دوگے۔ اُن کے پاس کوئی حفاظت نہیں ہے۔ اُنہیں محفوظ رکھنے کے
لئے اُن کے پاس کُچھ نہیں ہے۔ ”لیکن ہم لوگوں کے ساتھ خُداوند ہے۔
اس لئے اُن لوگوں سے مت ڈرو۔“
۱۰ تب اِسرائیل کے تمام لوگ اُن دونوں آدمیوں کو پتّھروں سے
مار ڈالنے کی بات سوچا۔ لیکن خُداوند کا جلال خیمۂ اجتماع میں ظاہر ہوا اور
اِسرائیل کے تمام لوگ اُسے دیکھ سکتے تھے۔ ۱۱ خُداوند نے موسیٰ سے
کہا، ”یہ لوگ اس طرح مُجھ سے کب تک نفرت کرتے رہیں گے؟ وہ ظاہر
کرتے ہیں کہ وہ مُجھ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ وہ ظاہر کرتے ہیں کہ اُنہیں
میری قدرت پر بھروسہ نہیں وہ مُجھ پر بھروسہ کرنے سے تب بھی انکار
کرتے ہیں جب کہ میں نے اُنہیں بہت سے طاقتور نشانیاں بتائیں ہیں۔
میں نے اُن کے درمیان بڑی چیزیں کیں ہیں۔ ۱۲ میں انلوگوں پر ایک
بھیانک بیماری لاؤنگا اور انہیں تباہ کر دونگا۔ تب تم سے ایک قوم
بناؤنگا وہ اُن لوگوں سے زیادہ بڑی اور زیادہ طاقتور ہوگی۔“
۱۳ تب موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ”اگر تو ایسا کرتا ہے تو مصر میں
لوگ یہ سُنیں گے کہ تُو نے اپنے سبھی لوگوں کو مصر سے باہر لانے کے لئے
کیا۔ ۱۴ اور مصر کے لوگوں نے اُس کے بارے میں کنعان کے لوگوں
کو بتایا ہے۔ وہ پہلے سے ہی جانتے ہیں کہ تُو خُداوند ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ

اِسکال یہ عبرانی لفظ ہے کے مانند ہے جسکے معنی انگور کا گچھا ہے۔

کئی اچھی چیزیں سے بھرا ہے ادبی طور پر یہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

تو اپنے لوگوں کے ساتھ ہے اور وہ جانتے ہیں کہ تو ہم لوگوں کے بیچ
آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ یے اُس ملک میں رہنے والے لوگ اُس بادل
کے بارے میں جانتا ہے جو لوگوں کے اُوپر ٹھہرتا ہے۔ تُو نے اُس بادل کا
استعمال دن میں اپنے لوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے کیا اور رات کو وہ
بادل لوگوں کو راستہ دکھانے کے لئے آگ بن جاتا ہے۔ ۱۵ اِس لئے تُجھے
اب لوگوں کو مارنا نہیں چاہئے۔ اگر تُو اُنہیں مارتا ہے تو سب قومیں جو
تیری قدرت کے بارے میں سُن چکے ہیں کہیں گے۔ ۱۶ 'خُداوند کو اُن
لوگوں کو اُس ملک میں لے جانا ممکن نہیں تھا جس ملک کو اُس نے اُنہیں
دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس لئے خُداوند نے اُنہیں ریگستان میں مار دیا۔'
۱۷ "اس لئے آقا، اب تجھے اپنی طاقت دکھانی چاہئے! تجھے اُسے اُسی
طرح دکھانا چاہئے جیسا دکھانے کے لئے تُو نے کہا ہے۔ ۱۸ تُو نے کہا تھا
خُداوند آہستہ سے غصّہ میں آتا ہے۔ خُداوند محبّت سے بھر پور ہے۔ خُداوند
گناہ کو معاف کرتا ہے اور اُن لوگوں کو بھی معاف کرتا ہے جو اُس کے
خِلاف بغاوت کرتے ہیں۔ لیکن خُداوند اُن لوگوں کو ضرور سزا دے گا جو
قصوروار ہیں۔ خُداوند نے بچّوں کو اُن کے پوتوں کو اُن کے پڑپوتوں کو بھی
گناہ کے لئے سزا دیتا ہے۔ ۱۹ اس لئے اُن لوگوں کو اپنی عظیم محبّت
دکھا۔ اُن کے گناہ کو معاف کر اُن کو اُسی طرح معاف کر جس طرح تُو اُن کو
مصر چھوڑنے کے وقت سے اب تک معاف کرتا رہا ہے۔"
۲۰ خُداوند نے جواب دیا، "میں نے لوگوں کو تُمہارے کہنے کے
مطابق معاف کر دیا ہے۔ ۲۱ لیکن میں تُم سے یہ سچ کہتا ہوں کیوں کہ میں
ابدالآباد ہوں۔ اور میری طاقت اُس ساری زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ میں تُم
سے وعدہ کروں گا۔ ۲۲ اُن لوگوں میں سے کوئی بھی آدمی جسے میں مصر
سے باہر لایا اُس ملک کنعان کو نہیں دیکھے گا۔ اُن لوگوں نے مصر میں
میرے فضل اور میری بڑی نشانیوں کو دیکھا ہے۔ اور اُن لوگوں نے اُن
عظیم کاموں کو دیکھا جو میں نے ریگستان میں کیا۔ لیکن اُنہوں نے میری
مرضی کے خلاف کیا اور دس بار میری آزمائش کی۔ ۲۳ میں نے اُن کے
آباءواجداد سے وعدہ کیا تھا۔ میں نے انتظار کیا تھا کہ میں اُن کو عظیم ملک
دوں گا۔ لیکن اُن میں سے کوئی بھی آدمی جو میرے خلاف ہو چکا ہے اُس
ملک میں داخل نہیں ہوں گا۔
۲۴ لیکن میرا خادم کالب اُن سے مختلف ہے وہ پوری طرح میرا کہا
مانتا ہے اس لئے میں اُسے اُس ملک میں لے جاؤں گا۔ جسے اس نے پہلے
دیکھا ہے اور اُس کے لوگ یہ ملک حاصل کریں گے۔ ۲۵ عمالیقی اور کنعانی
لوگ وادی میں رہ رہے ہیں اس لئے تُمہارے جانے کے لئے کوئی جگہ نہیں
ہے۔ کل اُس جگہ کو چھوڑو اور ریگستان کی طرف بحر احمر سے ہو کر واپس
ہو جاؤ۔"

خُداوند کا لوگوں کو سزا دینا

۲۶ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲۷ "یہ لوگ کب تک
میرے خلاف شکایت کرتے رہیں گے؟ میں اُن لوگوں کی شکایت اور
تکلیف کو سُن چکا ہوں۔ ۲۸ اس لئے اُن سے کہو، "خُداوند کہتا ہے کہ وہ
یقیناً ان کاموں کو کریگا۔ ۲۹ تُم لوگوں کو اسکا سامنا کرنا ہوگا تم لوگوں
کی لاشیں اس ریگستان میں پڑی رہیگی۔ بیس سال سے اوپر کا ہر ایک آدمی
جسے گناہ کیا تھا اور تم میں سے ہر وہ آدمی جو خداوند کے خلاف شکایت کی
ریگستان میں مریگا۔
۳۰ تُم لوگوں میں سے کوئی بھی کبھی اُس ملک میں داخل نہیں ہوگا
جسے میں نے تُم کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ صرف یفُنّہ کا بیٹا کالب اور نون
کا بیٹا یشوع اُس ملک میں داخل ہوں گے۔ ۳۱ تُم لوگ ڈر گئے تھے اور تُم
لوگوں نے شکایت کی کہ اُس نئے ملک میں تُمہارے دُشمن تُمہارے بچّوں
کو تُم سے چھین لیں گے۔ لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ میں اُن بچّوں کو اُس
ملک میں لے جاؤں گا۔ وہ اُن چیزوں کو پُورا کریں گے جس کو تم پورا کر
نے سے انکار کیا تھا۔ ۳۲ جہاں تک تُم لوگوں کی بات ہے تُمہارے جسم
اُس ریگستان میں گِر جائیں گے۔
۳۳ "تُمہارے بچّے یہاں ریگستان میں ۴۰ سال تک چرواہے کے
طور پر زندگی گذاریںگے۔ وہ تمہارے نافرمانی کا نتیجہ جھیلیں گے۔ وہ اُس
ریگستان میں اُس وقت تک رہیں گے جب تک تُم سب یہاں مر نہیں
جاؤ گے اور تُم سب کی لاشیں اُس ریگستان میں دفن نہ ہو جائیں گے۔
۳۴ تُم لوگ اپنے گناہ کے لئے ۴۰ سال تک تکلیف اُٹھاؤ گے۔ (تُم
لوگوں نے اُس ملک کی چھان بین میں جو چالیس دن لگائے اُس کے ہر دن
کے لئے ایک سال ہوگا) تُم لوگ جانوگے کہ میرا تُم لوگوں کے خِلاف ہونا
کتنا بھیانک ہے۔
۳۵ "میں خُداوند ہوں اور میں نے یہ کہا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ
میں اُن سبھی بُرے لوگوں کے لئے یہ کروں گا۔ یہ لوگ میرے خِلاف ایک
ساتھ آئے اس لئے وہ سبھی یہاں ریگستان میں مریں گے۔"
۳۶ جن لوگوں کو موسیٰ نے نئے ملک کی چھان بین کے لئے بھیجا وہ
وہی تھے جو واپس آئے اسرائیلیوں کے درمیان بُری خبر پھیلائی اور
انلوگوں کے شکایت کرنے کا سبب بنا۔ ۳۷ وہی لوگ اِسرائیلی لوگوں
میں پریشانی پھیلانے کے لئے جواب دہ تھے۔ اس لئے خُداوند نے ایک
بیماری پیدا کرکے اُن سب کو مرجانے دیا۔
۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع اور یفنّہ کا بیٹا کالب اُن لوگوں میں سے
تھے جنہیں اس ملک کی چھان بین کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا صرف وہی
لوگ رہیں گے۔

لوگ کنعان جانے کی کوشش میں

۳۹موسیٰ نے یہ سبھی باتیں اِسرائیل کے لوگوں سے کہیں۔ لوگ
بہت زیادہ دُکھی ہوئے۔ ۴۰اگلے دن بہت سویرے لوگوں نے اُونچے
پہاڑی ملک کی طرف بڑھنا شروع کیا۔ لوگوں نے کہا، ”ہم لوگوں نے
گناہ کیا ہے ہم لوگوں کو دُکھ ہے کہ ہم لوگوں نے خُداوند پر بھروسہ نہیں
کیا۔ ہم لوگ اب اُس جگہ پر جائیں گے جسے خُداوند نے ہم لوگوں کو دینے کا
وعدہ کیا ہے۔“
۴۱لیکن موسیٰ نے کہا، ”تُم لوگ خُداوند کے حکم کی تعمیل کیوں
نہیں کررہے ہو؟ تُم لوگ کامیاب نہیں ہوسکوگے۔ ۴۲اُس ملک میں
داخل نہ ہو۔ خُداوند تُم لوگوں کے ساتھ نہیں ہے۔ تُم لوگ آسانی سے اپنے
دُشمنوں سے شکست کھا جاؤگے۔ ۴۳عمالیقی اور کنعانی لوگ وہاں تُمہارے
خلاف لڑیں گے۔ تُم لوگ خُداوند سے پلٹ گئے ہو اس لئے وہ تُم لوگوں کے
ساتھ نہیں ہوگا جب تُم لوگ اُن سے لڑوگے اور تُم سبھی اُن کی تلواروں سے
مارے جاؤگے۔“
۴۴لیکن لوگوں نے موسیٰ پر بھروسہ نہیں کیا اُونچے پہاڑی ملک کی
طرف گئے لیکن موسیٰ اور خُداوند کا معاہدہ کا صندوق لوگوں کے ساتھ نہیں
گیا۔ ۴۵تب عمالیقی اور کنعانی لوگ جو پہاڑی ملک میں رہتے تھے۔ آئے
اور اُنہوں نے اسرائیلی لوگوں پر حملہ کردیا۔ عمالیقی اور کنعانی لوگوں نے
اُن کو آسانی سے شکست دی اور حُرمہ تک اُن کا پیچھا کیا۔

قربانی کے اُصول

۱۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲”اسرائیل کے لوگوں سے
باتیں کرو اور اُن سے کہو، 'کب تُم لوگ اس ملک میں
داخل ہوگے جسے میں تُم لوگوں کو رہنے کے لئے دے رہا ہوں، ۳جب تُم
اُس ملک میں پہونچوگے۔ تب تم خداوند کو تحفے پیش کروگے۔ اس سے
نکلنےوالی بُو خداوند کو خوش کرنےوالی خوشبو ہے۔ تُم اپنے بھیڑوں اور
جانوروں کے جھنڈوں کا استعمال جلانے کا نذرانہ، قربانیوں، خاص وعدوں
اور رضاء کا نذرانہ اور تقریب کا نذرانہ کے لئے کروگے۔
۴”اور اُس وقت جو اپنی نذر لائے گا۔ اُسے خُداوند کو اناج کا نذرانہ
بھی دینا ہوگا۔ یہ اناج کا نذرانہ ایک کوارٹ (ایک لیٹر) زیتون کے تیل
میں ملی ہوئی آٹھ پیالہ عمدہ آٹا ہوگی۔ ۵ہر ایک بار جب تُم ایک میمنہ
جلانے کا نذرانہ یا قربانی کے طور پر دو تو تُمہیں ایک کوارٹ مئے کا نذرانہ
کے طور پر تیّار کرنی چاہئے۔
۶”اگر تم ایک مینڈھا دے رہے ہو تو تُمہیں اناج کی قربانی بھی دینی
ہوگی۔ یہ اناج کی قربانی ایک چوتھائی لیٹر زیتون کے تیل میں ملی ہوئی
۱۶ پیالہ عمدہ آٹا ہوگی۔ ۷اور تُمہیں ایک چوتھائی لیٹر مئے پینے کا نذرانہ
کے طور پر تیّار کرنی چاہئے۔ اِسے خُداوند کو پیش کیا جائیگا۔ یہ
خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔
۸”جب تم ایک بچھڑا جلانے کا نذرانہ یا قربانی کے طور پر منّت یا
رضاء کا نذرانہ کو پورا کرنے کے لئے خداوند کو پیش کرو۔ ۹تو تمہیں
بچھڑے کے ساتھ اناج کی قربانی بھی لانی چاہئے۔ اناج کی قربانی دو لیٹر
زیتون کے تیل میں ملی ہوئی ۲۴ پیالہ اچھّے آٹے کے ہونی چاہئے۔ ۱۰دو
لیٹر مئے پینے کا نذرانہ کے طور پر پیش کرو۔ یہ نذرانہ تحفہ ہے تو خداوند کے
لئے ایک خوشگوار خوشبو ہے۔ ۱۱ہر ایک بیل یا میمنہ یا بھیڑ یا بکری کے
لئے تمہیں ایسا ہی کرنا چاہئے۔ ۱۲جو جانور تُم نذر کرو اُن میں سے ہر
ایک کے لئے یہ کرو۔
۱۳”اس لئے جب لوگ اپنا تحفہ پیش کرینگے تو یہ خداوند کے لئے
خوشگوار خوشبو ہوگی۔ اِسرائیل کے ہر ایک شہری کو ویسا ہی کرنا چاہئے
جس طرح میں نے بتایا ہے۔ ۱۴اور مستقبل کے سبھی دنوں میں اگر
کوئی آدمی جو اسرائیل کے خاندان میں پیدا نہ ہو۔ اور تُمہارے درمیان رہ
رہا ہو تو اُسے بھی اُن سب چیزوں کا تعمیل کرنی چاہئے اُسے یہ ویسا ہی کرنا
ہوگا جیسا میں نے تُم کو بتایا ہے۔ ۱۵اِسرائیل کے خاندان میں پیدا
ہوئے لوگوں کے لئے جو اُصول ہوں گے وہی اُصول اُن نئے لوگوں کے
لئے بھی ہوں گے جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں۔ یہ اُصول اب سے
مستقبل میں لاگو رہے گا۔ تُم اور تُمہارے درمیان رہنے والے لوگ خُداوند
کے سامنے معزز ہوں گے۔ ۱۶اُس کا یہ مطلب کہ تُمہیں ایک ہی قانون
اور اُصول کی تعمیل کرنا چاہئے وہ قانون اور اصول اسرائیل کے خاندان میں
پیدا ہوئے لوگوں کے لئے اور تمہارے بیچ رہ رہے غیر ملکیوں کے لئے
ہے۔“
۱۷خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۸”اسرائیل کے لوگوں سے یہ
کہو جب تم اس ملک میں آؤ میں جس ملک میں تُجھے لے جارہا ہو، ۱۹جب
تم اس ملک کا کھانا کھاؤ تو کھانے کا ایک حصّہ خداوند کو نذر کرنا چاہئے۔
۲۰جب تم اناج جمع کرو اور اسے پیس کر آٹا بناؤ اور روٹی بنانے کے لئے
آٹا کو گوندھو تو اس گوندھے ہوئے آٹے سے پہلا خداوند کو اناج کے
نذرانے کے طور پر دوگے۔ یہ ایسا نذرانہ جو کہ کھلیان سے آتا ہے۔ ۲۱یہ
اُصول ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ اُسکا مطلب ہے کہ جس اناج کو تُم آٹے
کی شکل میں لاتے ہو اُس کی پہلی روٹی خُداوند کو پیش کی جانی چاہئے۔
۲۲”ہوسکتا ہے کہ تم خداوند کی طرف سے موسیٰ کو دیئے گئے حکم پر
عمل نہ کرنے کی وجہ سے غلطی کر جاؤ۔ ۲۳خداوند نے یہ سارے احکام
موسیٰ کے ذریعہ دیا۔ یہ احکام پہلے دن ہی سے شروع ہوگئے تھے جب انہیں

دیا گیا تھا-اور یہ تمہارے مستقبل ساری نسل میں لاگو رہیگا۔ ۲۴ اس لئے
اگر تم کوئی غلطی کرتے ہو اوراحکام کی تکمیل کرنا بھول جاتے ہو تو تم کیا
کروگے؟ اگر یہ جماعت کے جانکاری کے بغیر ہوتا ہے تو سارے
اسرائیلیوں کو ایک ساتھ جمع ہو کر ایک بچھڑا جلانے کی قربانی کے طور پر
پیش کرنا چاہئے یہ خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔ بیل کے ساتھ اناج
کی قربانی اور مئے کا نذرانہ ہدایت کے مطابق دینا چاہئے۔ اور تمہیں ایک
بکرا بھی گناہ کے نذرانہ کے طور پر دینا چاہئے۔
۲۵ "کاہن لوگوں کو گناہوں سے پاک کرنے کے لئے ایسا کرے گا
وہ اسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے ایسا کرے گا۔ لوگوں نے نہیں سمجھا
تھا کہ وہ گناہ کر رہے ہیں لیکن جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ جب وہ خداوند کے
پاس نذر لائے وہ ایک نذر اپنے گناہ کے لئے اور ایک جلانے کی قربانی کے
لئے جسے آگ میں جلایا جانا تھا اس طرح لوگ معاف کئے جائیں گے۔
۲۶ اسرائیل کے سبھی لوگ اور اُن کے درمیان رہنے والے سبھی
دُوسرے لوگ معاف کردیئے جائیں گے۔ وہ اس لئے معاف کئے جائیں گے
کیوں کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ بُرا کر رہے ہیں۔
۲۷ "لیکن اگر ایک شخص غلطی سے گناہ کرتا ہے تو اُسے ایک سال
کی بکری کی قربانی گناہ کے نذرانے کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔
۲۸ کاہن اُسے اُس آدمی کے گناہوں کے لئے خُداوند کو پیش کرے گا اور
اُس آدمی کو معاف کردیا جائے گا۔ کیوں کہ کاہن نے اُس کے لئے کفّارہ
کردیا ہے۔ ۲۹ یہی ہر اُس آدمی کے لئے اُصول ہے جو گناہ کرتا ہے لیکن
جانتا نہیں کہ بُرا کیا ہے۔ یہی اُصول اسرائیل کے خاندان میں پیدا ہوئے
لوگوں کے لئے ہے یا دُوسرے لوگوں کے لئے بھی جو تُمہارے درمیان
رہتے ہیں۔
۳۰ "لیکن کوئی شخص جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے تو وہ خداوند کو رسوا
کرتا ہے۔ اسطرح کے شخص کو اپنے لوگوں سے الگ تھلگ کر دیا جائے گا۔
یہ اسرائیل کے خاندان میں پیدا ہوئے آدمی اور اسرائیل کے درمیان رہ
رہے غیر ملکی کے لئے بھی لاگو ہوگا۔ ۳۱ اس طرح کا شخص خُداوند کے
احکام کو حقیر سمجھا۔ اُس نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی ہے۔ اس
طرح کے شخص کو تُمہارے گروہ سے الگ کردیا جائے گا۔ اور اُسے اسکے جرم
کا ذمّہ دار ٹھہرا دیا جائے گا۔"

کسی آدمی کا آرام کے دن کام کرنا

۳۲ اُس وقت اسرائیل کے لوگ ابھی تک ریگستان میں ہی
رہتے تھے۔ ایسا ہوا کہ انلوگوں کو ایک آدمی سبت کے دن لکڑی جمع کرتے
ہوئے ملا۔ ۳۳ جن لوگوں نے اُسے لکڑی جمع کرتے دیکھا وہ اُسے موسیٰ اور
ہارون کے پاس لائے اور سبھی لوگ چاروں طرف جمع ہوگئے۔ ۳۴ اُنہوں
نے اُس آدمی کو وہاں رکھا کیوں کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیسے سزا
دے۔
۳۵ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اُس آدمی کو مرنا چاہئے۔ سبھی
لوگ خیمہ کے باہر اُسے پتّھر سے ماریں گے۔" ۳۶ اس لئے لوگ اُسے
چھاؤنی سے باہر لے گئے اور اُس کو پتّھروں سے مار ڈالا اُنہوں نے یہ ویسا ہی
کیا جیسا موسیٰ کو خُداوند نے حکم دیا تھا۔

خُدا اُصولوں کو یاد رکھنے میں لوگوں کی مدد کرتا ہے

۳۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۳۸ "اسرائیل کے لوگوں
سے باتیں کرو اور اُن سے یہ کہو: دھاگے کے کئی ٹکڑوں کو ایک ساتھ باندھ
کر اُنہیں اپنے لباس کے کونے پر باندھو۔ ایک نیلے رنگ کا دھاگا ہر ایک
ایسی گچھوں میں ڈالو تُم اُنہیں اب سے ہمیشہ کے لئے پہنوگے۔ ۳۹ تُم
لوگ اُن گچھّوں کو دیکھتے رہوگے اور خُداوند کے تمام احکام کو یاد رکھوگے۔
اور انکی تعمیل کروگے۔ اور تم اپنے جسم اور آنکھوں کی خواہشوں کی سبب
زناکاری کی گناہوں کی وجہ سے گمراہ نہیں ہوگے۔ ۴۰ تُم ہمارے سبھی
احکامات کو یاد رکھّوگے اور اس پر عمل کروگے۔ اور تم اپنے خدا کے لئے
مقدس رہوگے۔ ۴۱ میں خُداوند تُمہارا خدا ہوں۔ وہ میں ہوں جو تُمہیں
مصر سے باہر لایا۔ تاکہ میں تمہارا خدا ٹھہروں۔ میں خداوند تمہارے خدا
ہوں۔"

قورح، داتن اور ابیرام موسیٰ کے خلاف ہوجاتے ہیں

۱۶ قورح، داتن، ابیرام اور اون موسیٰ کے خلاف ہوگئے۔
قورح اضہار کا بیٹا، اضہار قہات کا بیٹا تھا اور قہات لاوی
کا بیٹا تھا۔ اِلیاب کے بیٹے داتن اور ابیرام بھائی تھے۔ اور اون پلت کا بیٹا
تھا۔ داتن، ابیرام اور اون رُوبن کی نسل تھے۔ ۲ اُن چار آدمیوں نے
اسرائیل کے ۲۵۰ آدمیوں کو ایک ساتھ جمع کیا اور یہ موسیٰ کے خلاف
آئے یہ ۲۵۰ اسرائیلی آدمی لوگوں میں معزز قائد تھے۔ وہ لوگوں کی طرف
سے چُنے گئے تھے۔ ۳ وہ ایک گروہ کے طور سے موسیٰ اور ہارون کے خلاف
بات کرنے آئے اُن آدمیوں نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، "ہم اُس سے
متفّق نہیں جو تُم نے کیا ہے۔ اسرائیلی گروہ کے تمام لوگ پاک ہیں۔
خُداوند اُن کے ساتھ ہے تُم اپنے کو تمام لوگوں سے اُونچی جگہ پر کیوں رکھ
رہے ہو؟"
۴ جب موسیٰ نے یہ بات سُنی تو وہ زمین پر گر گیا۔ ۵ تب موسیٰ نے
قورح اور اُس کے ساتھیوں سے کہا، "کل صبح خُداوند دکھائے گا کہ کون

آدمی حقیقت میں اُس کا ہے خُداوند دکھائے گا کہ کون آدمی حقیقت میں پاک
ہے اور خُداوند اُسے اپنے قریب لے جائے گا۔ خُداوند اُس آدمی کو چُننے گا اور
خُداوند اُس آدمی کو اپنے قریب لے گا۔ ۶ اِس لئے قورح تُمہیں اور
تُمہارے تمام ساتھیوں کو یہ کرنا چاہئے تم آتش دان لو، ۷ اس آتش دان کو
کوئلے کے آگ سے بھرو اور پھر اس میں کل خداوند کے سامنے بخور
رکھّو۔ اس آدمی کو جسے خداوند چنے گا وہی مقدس ہو گا۔ اے تم لاوی کے بیٹو!
تم میں سے بس وہ کافی ہے۔"

۸ موسیٰ نے قورح سے یہ بھی کہا، "لاوی نسل کے لوگو میری بات
سُنو! ۹ کیا یہ کافی نہیں ہے کہ اِسرائیل کے خُدا نے تُم لوگوں کو الگ اور
خاص بنایا ہے۔ تُم لوگ باقی اِسرائیلی لوگوں سے مختلف ہو۔ خُداوند نے
تُمہیں اپنے قریب کیا تا کہ تُم خُداوند کی عبادت میں اسرائیل کے لوگوں
کی مدد کے لئے خُداوند کے مُقدّس خیمہ میں خاص کام کر سکو کیا یہ تمہارے
لئے کافی نہیں ہے؟ ۱۰ خُداوند نے تُمہیں اور دُوسرے تمام لاوی نسل
کے لوگوں کو اپنے قریب لایا ہے لیکن اب تُم کاہن بھی بننا چاہتے ہو۔
۱۱ تُم اور تُمہارے ساتھی ایک ساتھ ہو کر خُداوند کے خلاف میں آئے ہو۔
کیا ہارون نے کُچھ بُرا کیا ہے؟ نہیں تو پھر اُس کے خلاف شکایت کرنے
کیوں آئے ہو؟"

۱۲ تب موسیٰ نے الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام کو بُلایا لیکن
دونوں آدمیوں نے کہا، "ہم لوگ نہیں آئیں گے! ۱۳ تُم ہمیں اُس ملک
سے باہر نکال لائے ہو جو اچھّی چیزوں سے بھر پور تھا اور جہاں دودھ اور شہد
کی ندیاں بہتی تھیں۔ تُم ہم لوگوں کو یہاں ریگستان میں مارنے کے لئے
لائے ہو اور اب تُم دِکھانا چاہتے ہو کہ تُم ہم لوگوں پر زیادہ حق بھی
رکھتے ہو۔ ۱۴ ہم لوگ تُمہارے کہنے کو کیوں مانیں؟ تُم ہم لوگوں کو اُس
نئے ملک میں نہیں لائے جہاں ہر اچھّی چیزیں موجود ہو۔ تُم نے وہ زمین
نہیں دی جسکا خُداوند نے وعدہ کیا تھا۔ تُم نے ہم لوگوں کو کھیت یا انگور
کے باغ نہیں دیئے ہیں۔ کیا تُم لوگوں کو دھوکہ دینا جاری رکھو گے؟
نہیں ہم لوگ تمہارے ساتھ نہیں آئیں گے۔"

۱۵ اس لئے موسیٰ بہت غصّہ میں آیا اُس نے خُداوند سے کہا، "اُن
کی نذر ہی قبول نہ کر میں نے اُن سے کُچھ نہیں لیا ہے۔ ایک گدھا تک
نہیں اور میں نے اُن میں سے کسی کا بُرا نہیں کیا ہے۔"
۱۶ تب موسیٰ نے قورح سے کہا، "تُمہیں کل خُدا کے سامنے کھڑا
ہونا چاہئے۔ ہارون بھی تُمہارے ساتھ کھڑا ہو گا۔ ۱۷ تُم میں سے ہر ایک
کو ایک برتن لانا چاہئے اور اُس میں بخور رکھنا چاہئے۔ یہ دوسو پچاس آتش
دان قائدین کے لئے ہوں گے اور ایک برتن تُمہارے لئے اور ایک ہارون
کے لئے۔ سارے برتن کو خُداوند کے سامنے لے جاؤ۔ تُمہیں اور ہارون کو
فرداً فرداً اپنے برتن خُداوند کے سامنے لے جانا چاہئے۔"
۱۸ اس لئے ہر ایک آدمی نے ایک ایک برتن لیا اور اُس میں جلتے
ہوئے بخور رکھے تب وہ خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کھڑے ہوئے۔ موسیٰ
اور ہارون بھی وہاں کھڑے ہوئے۔ ۱۹ قورح نے اپنے تمام ساتھیوں کو
ایک ساتھ جمع کیا۔ یہ وہ آدمی ہیں جو موسیٰ اور ہارون کے خِلاف ہو گئے تھے۔
قورح نے اُن تمام کو خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر جمع کیا تب خُداوند کا جلال
وہاں پوری جماعت پر ظاہر ہوا۔
۲۰ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ۲۱ "اُن لوگوں سے دُور
ہٹو۔ میں اب اُنہیں پل بھر میں تباہ کرنا چاہتا ہوں۔"
۲۲ لیکن موسیٰ اور ہارون زمین پر گر پڑے اور چِلّائے، "اے خداوند،
سارے لوگوں کی روحوں کا خدا مہربانی کر کے اُس پورے گروہ پر غصّہ نہ
کر۔ حقیقت میں ایک ہی آدمی نے گناہ کیا ہے۔"
۲۳ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۴ "لوگوں سے کہو وہ قورح،
داتن اور ابیرام کے خیموں سے دور ہٹ جائیں۔"
۲۵ موسیٰ کھڑا ہوا اور داتن اور ابیرام کے پاس گیا۔ اِسرائیل کے
تمام بزرگ اُس کے پیچھے چلے۔ ۲۶ موسیٰ نے لوگوں کو خبردار کیا اُن
بُرے آدمیوں کے خیموں سے دور ہٹ جاؤ اُن کی کسی چیز کو نہ چھُونا اور اگر
تُم لوگ چھوؤ گے تو اِن کے گناہوں کی وجہ سے تباہ ہو جاؤ گے۔
۲۷ اس لئے لوگ قورح، داتن اور ابیرام کے خیموں سے دُور ہٹ
گئے۔ داتن اور ابیرام اپنے خیمے کے باہر اپنی بیوی بچے اور چھوٹے بچّوں
کے ساتھ کھڑے تھے۔
۲۸ تب موسیٰ نے کہا، "میں تُمہیں ثبوت دوں گا کہ خُداوند نے مُجھے
یہ تمام چیزیں کرنے کے لئے بھیجا میں تُم کو کہہ چکا ہوں میں یہ بتاؤں گا
کہ وہ تمام چیزیں میرے خیال کی نہیں ہیں۔ ۲۹ یہ آدمی یہاں مر جائیں
گے لیکن اگر یہ عام طریقہ سے مرتے ہیں جیسا کہ عام آدمی مرتے ہیں تو یہ
ظاہر ہو گا کہ خُدا وند نے حقیقت میں مجھے نہیں بھیجا۔ ۳۰ لیکن اگر
خُداوند ایک نئی چیز تخلیق کرے تو تُمہیں معلوم ہو گا کہ یہ آدمی حقیقت میں
خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔ یہی ثبوت ہے زمین پھٹ جائے گی اور اُن
آدمیوں کو نِگل لے گی۔ وہ اپنی قبروں میں زندہ ہی جائیں گے اور اُن کی ہر
ایک چیز اُن کے ساتھ نیچے چلی جائے گی۔"
۳۱ جب موسیٰ نے اپنی باتیں کہنا ختم کیا، کہ انلوگوں کے پیروں
کے نیچے زمین کھلی۔ ۳۲ یہ ایسا تھا جیسے زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اُنہیں کھا
گئی اور اُن کے سارے خاندان، قورح کے تمام آدمی اور اُن کی سبھی
چیزیں زمین میں چلی گئیں۔ ۳۳ وہ زندے ہی قبر میں چلے گئے اُن کی ہر

ایک چیز اُن کے ساتھ زمین میں سما گئی۔ تب زمین اُن کے اُوپر سے بند
ہو گئی۔ وہ تباہ ہو گئے اور اپنی جماعت سے غائب ہو گئے۔
۳۴ اسرائیل کے لوگوں نے تباہ کئے جاتے ہوئے لوگوں کا رونا چلّانا
سُنا اس لئے وہ چاروں طرف دوڑ پڑے اور کہنے لگے، "زمین ہم لوگوں کو بھی
نگل جائے گی۔"
۳۵ تب خُداوند سے آگ آئی اور اُس نے دو سو پچاس آدمیوں کو جو
بخور نذر کر رہے تھے تباہ کر دیا۔
۳۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۳۷-۳۸ "ہارون کے بیٹے کاہن
الیعزر سے کہو کہ وہ آگ میں سے بخور کے برتن کو لے لے خیمہ سے دُور کے
علاقہ میں اُن کوئلوں کو پھیلائے۔ بخور کے برتن اب بھی پاک ہیں۔ یہ وہ
برتن ہیں جو اُن آدمیوں کے ہیں جنہوں نے میرے خلاف گناہ کیا تھا۔ اُن
کے گناہ کی قیمت اُن کی زندگی ہوئی۔ برتنوں کو پیٹ کر پتروں میں بدلو۔
اُن دھاتوں کے پتروں کا استعمال قربان گاہ کے ڈھکنے کے لئے کرو۔ وہ
پاک تھے کیوں کہ اُنہیں خُداوند کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ اُن چپٹے برتنوں
کو اسرائیل کے تمام لوگوں کے لئے عبرت بننے دو۔"
۳۹ تب کاہن الیعزر نے کانسہ کے اُن تمام برتنوں کو جمع کیا
جنہیں وہ لوگ لائے تھے۔ وہ سبھی آدمی جل گئے تھے لیکن برتن پھر بھی وہاں
تھے۔ تب الیعزر نے کُچھ آدمیوں کے برتنوں کو چپٹے دھات کے طور پر
پیٹنے کو کہا۔ تب اُس نے دھات کی چپٹی چادروں کو قربان گاہ پر رکھا۔
۴۰ اس نے اُسے ویسے ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کے ذریعہ حکم دیا تھا۔
یہ نشانی تھی جس سے اسرائیل کے لوگ یاد رکھ سکیں کہ صرف ہارون کے
خاندان کے آدمی کو خُداوند کے سامنے بخور نذر کرنے کا حق ہے۔ اگر کوئی
دُوسرے آدمی خُداوند کے سامنے خُوشبو جلاتا ہے تو وہ آدمی قورح اور اُس کے
ساتھیوں کی طرح ہو جائے گا۔

ہارون لوگوں کی حفاظت کرتا ہے

۴۱ اگلے دن اسرائیل کے لوگوں نے موسیٰ اور ہارون کے خلاف
شکایت کی۔ اُنہوں نے کہا، "تم نے خُداوند کے لوگوں کو مارا ہے۔"
۴۲ موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر کھڑے تھے۔ لوگ
اُس جگہ پر موسیٰ اور ہارون کی شکایت کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ لیکن جب
اُنہوں نے خیمۂ اجتماع کو دیکھا تو بادل نے اُسے ڈھک لیا اور وہاں خُداوند
کا جلال ظاہر ہوا۔ ۴۳ تب موسیٰ اور ہارون خیمۂ اجتماع کے سامنے گئے۔
۴۴ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۴۵ "اُن لوگوں سے دُور ہٹ
جاؤ تا کہ میں ابھی انہیں تباہ کر سکوں۔" موسیٰ اور ہارون منہ کے بل زمین پر
گر پڑے۔
۴۶ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، "بخور دان لے اور قربان گاہ سے
کوئلے کی آگ لیکر اس میں ڈال۔ پھر اُس میں بخور ڈالو اور لوگوں کے گروہ
کے پاس جلدی جاؤ۔ اور ان لوگوں کے لئے کفّارہ ادا کرو۔ کیونکہ خُداوند اُن پر
غصّہ میں ہے۔ بیماری شروع ہو چکی ہے۔"
۴۷ اسلئے ہارون نے موسیٰ کے کہنے کے مطابق کام کیا۔ خُوشبو اور آگ
کو لینے کے بعد وہ لوگوں کے بیچ دوڑ کر پہونچا لیکن لوگوں میں بیماری پہلے
ہی شروع ہو چکی تھی۔ ہارون نے لوگوں کے کفّارہ کے لئے بخور کا نذرانہ
پیش کیا۔ ۴۸ ہارون مرے ہوئے اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا اور پھر
بیماری رُک گئی۔ ۴۹ اسلئے ۱۴،۷۰۰ لوگ اُس بیماری کی وجہ سے
مر گئے۔ یہ سب لوگ قورح کے سبب سے مرنے والوں کے علاوہ تھے۔
۵۰ تب ہارون خیمۂ اجتماع کے دروازہ پر موسیٰ کے پاس آیا لوگوں کی
بھیانک بیماری روک دی گئی۔

خُدا ثابت کرتا ہے کہ ہارون اعلیٰ کاہن ہے

۱۷ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲ "اسرائیل کے لوگوں
سے کہو ۱۲ خاندانی گروہ سے ۱۲ لکڑی کی چھڑیاں لو،
ہر ایک قائد سے ایک لکڑی کی چھڑی لو۔ اور ہر ایک آدمی کی چھڑی پر اُسکا
نام لکھ دو۔ ۳ لاوی کی چھڑی پر ہارون کا نام لکھّو۔ ہر ایک ۱۲ خاندانی گروہ
میں سے وہاں ایک قائد ضرور ہونا چاہئے۔ ۴ اُن چھڑیوں کو معاہدہ کے
صندوق کے سامنے خیمۂ اجتماع میں رکھو۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں میں تُم سے
ملتا ہوں۔ ۵ میں ایک آدمی کو چُنوں گا۔ تُمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس
آدمی کو میں نے چُنا ہے۔ کیوں کہ اُس چھڑی میں نئی شاخیں آنی شروع
ہوں گی۔ اس طرح میں لوگوں کو اپنے اور تُمہارے خلاف ہمیشہ شکایت
کرنے سے روک دوں گا۔"
۶ اس لئے موسیٰ نے اسرائیلی لوگوں سے باتیں کی ہر قائد نے اُسے
ایک چھڑی دی۔ ساری چھڑیوں کی تعداد ۱۲ تھی۔ ہر ایک خاندانی گروہ
کے قائد کی ایک چھڑی اُس میں تھی۔ ہارون کی چھڑی اُن میں تھی۔ ۷ موسیٰ
نے گواہ کے خیمۂ اجتماع میں خُداوند کے سامنے چھڑیوں کو رکھا۔
۸ اگلے دن موسیٰ خیمہ میں داخل ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ ہارون کی وہ
چھڑی جو لاوی نسل کی تھی ایک ایسی تھی جس سے نئی شاخیں اُگنی شروع
ہوئی تھیں۔ اُس چھڑی میں کلیاں، پھول اور بادام بھی لگ گئے تھے۔
۹ اسلئے موسیٰ خُداوند کی جگہ سے تمام چھڑیوں کو لایا موسیٰ نے اسرائیل
کے لوگوں کو چھڑیاں دکھائی اُن سب نے چھڑیوں کو دیکھا اور ہر ایک مرد
نے اپنی چھڑی واپس لی۔ ۱۰ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "ہارون کی
چھڑی کو خیمہ میں رکھ دو۔ یہ اُن لوگوں کے لئے انتباہ ہو گی جو ہمیشہ

میرے خلاف جاتے ہیں یہ ان کی میرے خلاف شکایتوں کو روکے گا اس
طرح وہ نہیں مریں گے۔ ۱۱ موسیٰ نے اُن احکامات کی تعمیل کی جو خُداوند
نے دیئے تھے۔
۱۲ اِسرائیل کے لوگوں نے موسیٰ سے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ ہم
مریں گے ہمیں تباہ ہونا ہی ہے۔ ۱۳ جو کوئی بھی خداوند کے مقدس
خیمہ کے نزدیک جاتا ہے ضرور مر جاتا ہے۔ کیا ہم سب لوگ فنا ہو
جائینگے۔"

کاہنوں اور لاوی نسلوں کے کام

۱۸ خُداوند نے ہارون سے کہا، "تُم تمہارے بیٹے اور تمہارے
باپ کا خاندان مقدس جگہ سے متعلق کئے جانے والے
کسی بھی بُرا عمل کے لئے جواب دہ ہوگے۔ تُم اور تُمہارے بیٹے اُن
بُرائیوں کے لئے جواب دہ ہوگے جوکہانت کے خلاف کی گئی ہے۔
۲ دُوسرے لاوی نسلوں کے لوگوں کو اپنا ساتھ دینے کے لئے اپنے خاندانی
گروہ سے لاؤ۔ وہ تُمہاری اور تُمہارے بیٹوں کی مدد گواہی کے مُقدّس خیمہ
کے کاموں کے کرنے میں کریں گے۔ ۳ لاوی خاندان کے وہ لوگ تُمہارے
قابو میں ہیں۔ وہ اُن تمام کاموں کو کریں گے جنہیں خیمہ میں کیا جانا ہے۔
لیکن اُنہیں قربان گاہ یا مُقدّس جگہ کی چیزوں کے پاس نہیں جانا چاہئے۔
اگر وہ ایسا کریں گے تو مرجائیں گے۔ اور تُم بھی مرجاؤ گے۔ ۴ وہ
تُمہارے ساتھ ہوں گے اور تُمہارے ساتھ کام کریں گے وہ خیمۂ اجتماع کی
دیکھ بھال کرنے کے جواب دہ ہوں گے۔ سب کام جنہیں خیمہ میں کیا جانا
چاہئے وہ کریں گے۔ دُوسرے کوئی بھی اُس جگہ کے قریب نہیں جائے گا۔
جہاں تُم ہو۔
۵ "مُقدّس جگہ اور قربان گاہ کی دیکھ بھال کرنے کے جواب دہ تُم ہو۔
میں اسرائیل کے لوگوں پر پھر غصّہ ہونا نہیں چاہتا۔ ۶ میں نے لاویوں کو
اِسرائیل کے تمام لوگوں میں سے چُنا ہے۔ وہ لوگ تمہارے لئے تحفہ ہے۔
اُنکا استعمال خداوند کی خدمت کے کام اور خیمۂ اجتماع دونوں کے کام
کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ ۷ لیکن تم اور تمہارے بیٹے ہی صرف کاہن کے
طور پر مقدس مقام اور پردہ کے پیچھے کے کام سے متعلق خدمت کا کام
کرسکتے ہیں۔ تمہیں کام ضرور کرنا چاہئے۔ میں تمہیں کہانت تحفہ کے طور
پر دے رہا ہوں۔ کوئی بھی دوسرا شخص جومقدس مقام کے نزدیک جائیگا
مارا جائیگا۔"
۸ تب خُداوند نے ہارون سے کہا، "میں نے اپنے لئے چڑھائی گئی
نذریں کا جواب وہ تُم کو دیا ہے۔ اسرائیل کے لوگ جو تمام نذریں مُجھ کو
دیں گے وہ میں تُم کو دیتا ہوں۔ تُم اور تُمہارے بیٹے اُن نذروں کو آپس میں
بانٹ سکتے ہو۔ یہ ہمیشہ تُمہاری ہوگی۔ ۹ اُن تمام سب سے مُقدّس
نذرانوں میں تُمہارا اپنا حصّہ ہوگا جو جلائی نہیں گئی۔ لوگ میرے پاس ایسا
نذرانہ لاتے ہیں جو ہمیشہ مقدس ہے۔ اناج کی قربانی یا گناہ کی قربانی، جُرم
کی قربانی ہوسکتا ہے یہ سب چیزیں تمہارے اور تمہارے بیٹوں کے لئے
سب سے زیادہ مقدّس ہوگی۔ ۱۰ تمہیں ان سب چیزوں کو مقدّس جگہ
میں کھانا چاہئے۔ تمہارے خاندان کا ہر آدمی ان چیزوں کو کھائیگا۔
تمہیں ان سب چیزوں کو سب سے زیادہ مقدّس ماننا چاہئے۔
۱۱ "اور وہ سب جو اسرائیل کے لوگوں کے ذریعہ لہرانے کی قربانی
کے طور پر دی جائے گی تُمہاری ہی ہوگی میں اُسے تُم کو تُمہارے بیٹوں اور
تُمہاری بیٹیوں کو دیتا ہوں۔ یہ ہمیشہ کے لئے تُمہارا حصّہ ہے۔ تُمہارے
خاندان کا ہر ایک آدمی جو پاک ہوگا اُسے کھاسکتا ہے۔
۱۲ "اور میں سب سے عمدہ زیتون کا تیل اور ساری نئی شراب اور
اناج تُمہیں دیتا ہوں یہ وہ چیزیں ہیں۔ جنہیں اسرائیل کے لوگ مُجھے اپنے
خُداوند کو دیتے ہیں۔ یہ پہلا نذرانہ ہے جنہیں وہ اپنی فصل پکنے پر جمع
کرتے ہیں۔ ۱۳ جب لوگ اپنی فصلیں جمع کرتے ہیں تب لوگ پہلی چیز
خُداوند کے پاس لاتے ہیں یہ چیزیں میں تُم کو دوں گا۔ اور ہر ایک آدمی جو
تُمہارے خاندان میں پاک ہے اُسے کھاسکے گا۔
۱۴ "اور اسرائیل میں ہر ایک چیز جو خُداوند کو دی جاتی ہے
تُمہاری ہے۔ ۱۵ کسی بھی خاندان کا پہلوٹھا بچّہ یا پہلوٹھا جانور خُداوند کو
پیش کیا جائیگا اور وہ تُمہارا ہوگا۔ لیکن تم ہر پہلوٹھا بچّہ اور پہلوٹھا ناپاک نر
جانور کے بدلے میں پیسہ قبول کرنا چاہئے۔ تب پہلوٹھے بچّے پھر اُس
خاندان کا ہوجائے گا۔ ۱۶ جب وہ ایک مہینے کے ہوجائیں تب تُمہیں
اُن کے لئے کفّارہ لے لینا چاہئے۔ اُس کی قیمت ۵ مثقال چاندی ہوگی۔
سرکاری ناپ کے مطابق ایک مثقال بیس جیرہ کے برابر ہوتا ہے۔
۱۷ "لیکن تُمہیں پہلوٹھی گائے، بھیڑ یا بکرے کے لئے کفّارہ نہیں
لینا چاہئے یہ جانور مقدّس ہے اور اسکا خون چھڑکنا چاہئے اور اسکی چربی
کو ضرور جلانا چاہئے۔ یہ نذرانہ تحفہ ہے، خداوند کے لئے خوشگوار خوشبوہے۔
۱۸ لیکن اُن جانوروں کا گوشت تُمہارا ہوگا۔ ٹھیک ایسا ہی لہرانے کا
نذرانہ کا سینہ اور دُوسری قربانیوں کی دائیں ران تُمہاری ہوگی۔
۱۹ کوئی بھی چیز جسے لوگ مُقدّس نذر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ میں
خداوند یہ تمہیں تمہارا با قاعدہ حصّہ کے طور پر دیتا ہوں۔ یہ خُداوند کے
ساتھ کیا گیا معاہدہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا۔ میں یہ وعدہ تُم سے اور تُمہاری
نسلوں سے کرتا ہوں۔"
۲۰ خُداوند نے ہارون سے یہ بھی کہا، "تُم کوئی زمین حاصل نہیں کرو
گے اور ایسی کوئی چیز نہیں رکھو گے جیسی دُوسرے لوگ رکھتے ہیں۔ میں

خُداوند تُمہارا رہوں گا۔ اِسرائیل کے لوگ وہ ملک حاصل کریں گے جس کے
لئے میں نے وعدہ کیا ہے۔ لیکن تُمہارے لئے میں ہی تُمہارا تحفہ ہوں گا۔
۲۱ ”اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جو کُچھ ہوگا۔ اُس کا دسواں حصّہ
دیں گے میں یہ دسواں حصّہ لاوی نسل کے لوگوں کو دونگا۔ یہ اُن کے اُس
کام کے لئے ادائی ہے جو وہ خیمۂ اجتماع میں خدمت کرتے ہیں۔
۲۲ لیکن اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں کو خیمۂ اجتماع کے قریب کبھی
نہیں جانا چاہئے۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ گناہ کے قصوروار ہونگے۔ اور وہ
مرجائیں گے۔ ۲۳ جو لاوی نسل کے لوگ خیمۂ اجتماع میں کام کر رہے
ہیں وہ اُس کے خلاف کئے گئے گناہوں کے لئے جواب دہ ہیں۔ یہ اُصول
مستقبل کے دنوں کے لئے بھی رہے گا۔ لاوی نسل کے لوگ اُس زمین کو
نہیں لیں گے جسے میں نے اِسرائیل کے دُوسرے لوگوں کو دیا ہے۔
۲۴ لیکن اِسرائیل کے لوگوں کے پاس جو کُچھ ہوگا اُس کا دسواں حصّہ مُجھ
کو دے گا۔ اس طرح میں لاوی نسل کے لوگوں کو دسواں حصّہ دوں گا۔ یہی
وجہ ہے کہ میں نے لاوی نسلوں کے لئے کہا ہے: وہ لوگ اُس زمین کو نہیں
پائیں گے جسے میں نے اِسرائیل کے لوگوں کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔“
۲۵ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۲۶ ” لاوی نسل کے لوگوں سے
باتیں کرو اور اُن سے کہو: اِسرائیل کے لوگ اپنی ہر ایک چیز کا دسواں
حصّہ خُداوند کو دیں گے۔ وہ دسواں حصّہ لاوی نسلوں کا موروثی حصّہ کے طور
پر ہوگا۔ لیکن تُمہیں اُس دسواں حصّے کا دسواں حصّہ خُداوند کو پیش کرنا
چاہئے۔ ۲۷ اور تمہارا یہ نذرانہ ایسا ہی سمجھا جائیگا جیسا کہ تم نے کھلیان
سے اناج کا ندرانہ اور مئے کی کولھو سے مئے کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ ۲۸ اُس
طرح تُم خُداوند کو ویسے ہی نذر دوگے جس طرح اِسرائیل کے دُوسرے لوگ
دیتے ہیں۔ تُم اِسرائیل کے لوگوں کا دِیا ہوا دسواں حصّہ حاصل کروگے۔
اور تب تُم اُس کا دسواں حصّہ کاہن ہارون کو دوگے۔ ۲۹ جب اِسرائیل
کے لوگ اپنی ہر ایک چیز کا دسواں حصّہ دیں تو تُمہیں اُن میں سے اچھّا اور
پاکیزہ ترین حصّہ چُننا ہوگا وہی دسواں حصّہ ہے جسے تُمہیں خُداوند کو دینا
چاہئے۔

۳۰ ”موسیٰ! لاویوں سے یہ کہو کہ جب وہ اپنے حاصل کئے ہوئے میں
سے سب سے اچھّا حصّہ پیش کرتا ہے تو ایسا سمجھا جائیگا جیسا کہ وہ مجھے
خودسے پیدا کئے ہوئے اناج یا مئے کا نذرانہ پیش کیا۔ ۳۱ جو بچے گا اُسے
تُم اور تُمہارے خاندان کے آدمی جہاں کہیں تم چاہو کھاسکتے ہیں۔ یہ تم
لوگوں کے اُس کام کے لئے ادائی ہے جو تُم لوگ خیمۂ اجتماع میں کرتے ہو۔
۳۲ اور اگر تُم ہمیشہ اُس کا بہترین حصّہ خُداوند کو دیتے رہوگے تو تُم
کبھی قصوروار نہیں ہوگے۔ تُم اِسرائیل کے لوگوں کی مُقدّس نذر کے
ساتھ گناہ نہیں کروگے اور تُم نہیں مروگے۔“

لال گائے کی راکھ

۱۹ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے بات کی اُس نے کہا۔
۲ ”یہ شریعت اور قانون ہے جسکا خُداوند اِسرائیل کے
لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ اُنہیں بے عیب ایک لال گائے لینی چاہئے۔ اُس
گائے کو کوئی کھروچ بھی نہ لگی ہوئی چاہئے اور اُس گائے کے کندھے پر
کبھی جوا نہیں رکھا گیا ہو۔ ۳ اُس گائے کو کاہن الیعزر کو دو۔ الیعزر گائے
کو چھاؤنی سے باہر لے جائے گا اور وہ وہاں اسے ذبح کرے گا۔ ۴ تب
کاہن الیعزر کو اُس کا کُچھ خون اپنی اُنگلیوں پر لگانا چاہئے۔ اور اُسے کُچھ
خون مُقدّس خیمہ کی جانب چھڑکنا چاہئے اُسے یہ سات بار کرنا چاہئے۔
۵ تب پوری گائے کو اُس کے سامنے چمڑا گوشت خون اور گوبر سمیت
جلانا چاہئے۔ ۶ تب کاہن کو دیودار کی لکڑی اور ایک زوفا کی شاخ اور لال
رنگ کا کپڑا لینا چاہئے۔ کاہن کو اِن چیزوں کو اُس آگ میں ڈالنا چاہئے
جس میں گائے جل رہی ہو۔ ۷ تب کاہن کو اپنے کو اور اپنے کپڑوں کو پانی
سے دھونا چاہئے اور پھر اُسے خیمہ میں واپس آنا چاہئے۔ کاہن شام تک ناپاک
رہے گا۔ ۸ جو آدمی گائے کو جلائے اُسے اپنے کو اور اپنے لباس کو پانی سے
دھونا چاہئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
۹ ”تب ایک مرد جو پاک ہے گائے کی راکھ جمع کرے گا وہ اُس راکھ
کو چھاؤنی کے باہر ایک پاک جگہ پر رکھے گا۔ یہ راکھ اُس وقت استعمال میں
آئے گی جب لوگ اپنے آپ کو لاشوں کے سبب سے ہوئے ناپاکی کو پاک
کرنے کے لئے کرینگے۔ یہ گناہ کا نذرانہ ہے۔
۱۰ ”وہ آدمی جس نے گائے کی راکھ کو جمع کیا۔ اپنے کپڑے
دھوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
”یہ اُصول ہمیشہ چلتا رہے گا۔ یہ اُصول اِسرائیل کے شہریوں کے لئے
ہے اور یہ اُن اجنبی غیر ملکیوں کے لئے بھی ہے جو تُمہارے درمیان رہتے
ہیں۔ ۱۱ اگر کوئی آدمی ایک مرے ہوئے آدمی کو چھُوتا ہے تو وہ سات
دن کے لئے ناپاک ہوجائے گا۔ ۱۲ اُسے خود کو تیسرے دن اور پھر
ساتویں دن اس پانی سے پاک کرنا چاہئے۔ تب وہ پاک ہو جائے گا۔ اگر وہ
ایسا نہیں کرتا ہے تو وہ ناپاک رہ جائیگا۔ ۱۳ اگر کوئی آدمی کسی لاش کو
چھُوتا ہے تو وہ شخص ناپاک ہوجاتا ہے۔ اگر وہ ناپاک شخص مُقدّس خیمہ میں
جاتا ہے تو مُقدّس خیمہ بھی ناپاک ہوجاتا ہے۔ اس لئے اُس شخص کو
اِسرائیل کے لوگوں سے الگ کردیا جائیگا۔ کیونکہ اگر پاک کرنے کا پانی اس
شخص پر نہیں ڈالا گیا تو وہ صرف ناپاک ہی رہیگا۔“
۱۴ یہ اُصول اُن لوگوں سے متعلق ہے جو اپنے خیموں میں مرتے
ہیں۔ اگر کوئی آدمی خیمہ میں مرتا ہے تو کوئی بھی آدمی جو اس خیمہ میں داخل
ہوتا ہے وہ ناپاک ہوجاتا ہے۔ وہ سات دن تک ناپاک رہے گا۔ ۱۵ کوئی

بھی برتن جو بغیر ڈھکّن کا وہاں رکھا جائیگا ناپاک ہو جائیگا۔ ۱۶ اگر کوئی
شخص کھیت میں کسی کی لاش چھوتا ہے جسے کہ جنگ کے دوران مار ڈالا گیا
ہے یا پھر کوئی بھی انسانی لاش کو چھوتا ہے تو وہ سات دن کے لئے ناپاک ہو
جائیگا۔ اور اگر کوئی آدمی مرے ہوئے آدمی کی ہڈی چھوتا ہے یا قبر کو چھوتا
ہے تو وہ سات دن کے لئے ناپاک ہو جائیگا۔

۱۷ ”اس لئے تمہیں جلائی ہوئی گائے کی راکھ کو اُس آدمی کو پاک
کرنے کے لئے دوبارہ استعمال کرنا چاہئے۔ بہتا ہوا پانی برتن میں رکھی ہوئی
راکھ پر ڈالو۔ ۱۸ پاک آدمی کو ایک زوفا کی شاخ لینی چاہئے اور اُسے پانی
میں ڈبونا چاہئے۔ تب اُسے خیمہ برتنوں اور خیمہ میں جو آدمی ہیں اُن پر یہ
پانی چھڑکنا چاہئے۔ تُمہیں یہ اُن سبھی آدمیوں کے ساتھ کرنا چاہئے جو لاش
کو چھوئینگے۔ تمہیں یہ اُس کے ساتھ بھی کرنا چاہئے جو جنگ میں مرے آدمی
کی لاش کو چھُوتا ہے۔ یا اُس کسی کے ساتھ جو کسی مرے آدمی کی ہڈّیاں یا قبر
کو چھُوتا ہے۔

۱۹ ”تب کوئی پاک آدمی اُس پانی کو ناپاک آدمی پر تیسرے دن اور
پھر ساتویں دن چھڑکے۔ ساتویں دن وہ آدمی پاک ہو جاتا ہے۔ اُسے اپنے
کپڑوں کو پانی سے دھونا چاہئے۔ وہ شام کے وقت پاک ہو جاتا ہے۔

۲۰ ”اگر کوئی آدمی ناپاک ہو جاتا ہے اور اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا
ہے تو اُسے اسرائیل کے لوگوں سے الگ کر دیا جائے گا۔ اُس آدمی پر وہ
خاص پانی نہیں چھڑکا گیا۔ اس طرح کا ناپاک آدمی مُقدّس خیمہ کو ناپاک
کرسکتا ہے۔ ۲۱ یہ اُصول تُمہارے لئے ہمیشہ رہیں گے۔ جو آدمی اُس
خاص پانی کو چھڑکتا ہے۔ اُسے بھی اپنے کپڑے ضرور دھولینے چاہئے۔ کوئی
آدمی جو اُس خاص پانی کو چھُوئے گا وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ ۲۲ اگر
کوئی ناپاک آدمی کسی چیز کو چھوتے تو وہ بھی ناپاک ہو جائیگا۔ اور کوئی چیز یا
کوئی آدمی اسکو چھوتا ہے تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔“

مریم کی موت

۲۰ اسرائیل کے لوگ صین کے ریگستان میں پہلے مہینے میں
پہونچے لوگ قادِس میں ٹھہرے مریم کی موت ہو گئی اور وہ
وہاں دفنائی گئی۔

موسیٰ کی غلطی

۲ اُس جگہ پر لوگوں کے لئے کافی پانی نہیں تھا اسلئے لوگ موسیٰ اور
ہارون کے خِلاف شکایت کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ ۳ لوگوں نے موسیٰ
سے بحث کی اُنہوں نے کہا، ”کیا ہی اچھّا ہوتا ہم اپنے بھائیوں کی طرح
خُداوند کے سامنے مر گئے ہوتے۔ ۴ تُم خُداوند کے لوگوں کو اس ریگستان
میں کیوں لائے؟ کیا تُم چاہتے ہو کہ ہم اور ہمارے جانور یہیں مرجائیں۔
۵ تُم ہم لوگوں کو مصر سے کیوں لائے؟ تُم ہم لوگوں کو اُس بُری جگہ پر
کیوں لائے؟ یہاں کوئی اناج نہیں ہے کوئی انجیر انگور یا انار نہیں ہے اور
یہاں پینے کے لئے پانی نہیں ہے۔“

۶ اس لئے موسیٰ اور ہارون نے لوگوں کو چھوڑا اور وہ خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر پہنچے۔ وہ زمین پر جھک گئے تعظیمی سجدہ کئے اور اُن پر خُداوند کا
جلال ظاہر ہوا۔

۷ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۸ ”اپنے بھائی ہارون اور
لوگوں کے مجمع کو ساتھ لو اور اُس چٹّان تک جاؤ اپنی چھڑی کو بھی لو لوگوں
کے سامنے چٹّان سے باتیں کرو تب چٹّان سے پانی بہے گا اور تُم وہ پانی
اپنے لوگوں اور جانوروں کو دے سکتے ہو۔“

۹ چھڑی خُداوند کے سامنے مُقدّس خیمہ میں تھی۔ موسیٰ نے خُداوند کے
کہنے کے مطابق چھڑی لی۔ ۱۰ تب اُس نے اور ہارون نے لوگوں کو چٹّان
کے سامنے جمع کیا۔ تب موسیٰ نے کہا، ”تُم لوگ ہمیشہ شکایت کرتے ہو
اب میری بات سُنو۔ کیا ہم اس چٹّان سے تمہارے لئے پانی بہائینگے۔“

۱۱ موسیٰ نے اپنے بازو اُٹھائے اور چٹّان پر دو مرتبہ چھڑی سے مارا۔ چٹّان
سے پانی بہنے لگا۔ تمام لوگوں اور جانوروں نے وہ پانی پیا۔

۱۲ لیکن خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تم نے مجھ پر یقین
نہیں کیا اور اسرائیل کے لوگوں کے موجودگی میں مجھے عزّت نہیں بخشا،
اسلئے تم ان لوگوں کو اس ملک میں نہیں لیجاپاؤگے جسے میں انہیں دینے کا
وعدہ کیا ہوں۔ تُم نے لوگوں کو یہ نہیں بتایا کہ تُم نے مُجھ پر بھروسہ کیا
میں اُن لوگوں کو وہ ملک دوں گا جسے میں نے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن تُم
اُس ملک میں اُن کو پہونچانے والے نہیں ہوگے۔“

۱۳ اُس جگہ کو مریبہ کا پانی * کہا جاتا تھا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں
اسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کے ساتھ بحث کی اور یہ وہ جگہ تھی جہاں
خُداوند نے یہ دکھایا کہ وہ مُقدّس تھا۔

ادوم نے اسرائیل کو پار نہیں ہونے دیا

۱۴ جب موسیٰ قادس میں تھا اُس نے کُچھ آدمیوں کو ادوم کے بادشاہ
کے پاس پیغام بھیجا۔ پیغام یہ تھا: ”تُمہارے بھائی اسرائیل کے لوگ تم
سے یہ کہتے ہیں: تُم جانتے ہو کہ ہم لوگوں نے کتنی مشکلیں سہ چکے ہیں۔
۱۵ کئی سال پہلے ہمارے آباءواجداد مصر چلے گئے تھے اور ہم لوگ وہاں
اُن کے پاس کئی سال رہے مصر کے لوگ ہم لوگوں کے ساتھ ظلم کرتے

مریبہ کا پانی اُس لفظ کے معنی ”بحث“ یا ”خِلاف“

تھے۔ ۱۶ لیکن ہم لوگوں نے خُداوند سے مدد کے لئے دُعا کی خُداوند نے
ہم لوگوں کی دُعا سُنی۔ اور اُنہوں نے ہم لوگوں کی مدد کے لئے ایک سفیر
بھیجا خُداوند ہم لوگوں کو مصر سے باہر لایا ہے۔
”اب ہم لوگ یہاں قادِس میں ہیں جہاں سے تُمہارا ملک شروع ہوتا
ہے۔ ۱۷ مہربانی فرما کر اپنے ملک سے ہو کر ہم لوگوں کو سفر کرنے
دیں ہم لوگ کسی کھیت یا انگور کے باغ سے ہو کر نہیں جائینگے۔ ہم لوگ
تُمہارے کسی کنوئیں سے پانی نہیں پئیں گے۔ ہم لوگ صرف شاہراہوں
سے سفر کریں گے۔ ہم شاہراہوں کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں نہیں بڑھیں
گے۔ ہم لوگ اُس وقت تک شاہراہ پر ہی رہینگے۔ جب تک تُمہارے علاقہ
کو پار نہیں کر جاتے۔“
۱۸ لیکن بادشاہ ادوم نے جواب دیا، ”تُم ہمارے ملک سے ہو کر سفر
نہیں کر سکتے۔ اگر تُم ہمارے ملک سے ہو کر سفر کرنے کا خیال کرتے ہو تو
ہم لوگ آئیں گے اور تُم سے تلواروں سے لڑیں گے۔“
۱۹ اسرائیل کے لوگوں نے جواب دیا، ”ہم لوگ اصل راستہ سے
سفر کریں گے اگر ہم لوگ یا ہمارے جانور سفر کے دوران تُمہارا کُچھ پانی
پئیں گے تو ہم لوگ اُسکی قیمت ادا کریں گے۔ ہم لوگ تُمہارے ملک سے
صرف پیدل چل کر پار جانا چاہتے ہیں اس سے زیادہ اور کُچھ نہیں چاہتے۔“
۲۰ لیکن ادوم نے پھر جواب دیا، ”ہم اپنے ملک سے ہو کر تُمہیں
نہیں جانے دیں گے۔“

تب ادوم کے بادشاہ نے ایک بڑی اور طاقتور فوج جمع کی اور اسرائیل
کے لوگوں سے لڑنے کے لئے نکل پڑا۔ ۲۱ ادوم کے بادشاہ نے
اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے ملک سے سفر کرنے سے منع کر دیا اور
اِسرائیل کے لوگ مُڑے اور دُوسرے راستے سے چل پڑے۔

ہارون مرتا ہے

۲۲ اِسرائیل کے تمام لوگوں نے قادِس سے ہور پہاڑ تک سفر کئے۔
۲۳ ہور پہاڑ ادوم کی سرحد پر تھا۔ خُداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا۔
۲۴ ”ہارون کو اپنے آباءواجداد کے ساتھ جانا ہوگا یہ اُس ملک میں نہیں
جائے گا جسے دینے کے لئے میں نے اسرائیل کے لوگوں سے وعدہ کیا ہے۔
موسیٰ! میں تُم سے یہ کہتا ہوں کیوں کہ تُم اور ہارون نے مریبہ کے پانی کے
بارے میں میرے دیئے گئے حکم کو پوری طرح سے تعمیل نہیں کئے۔
۲۵ ”ہارون اور اُس کے بیٹے الیعزر کو ہُور پہاڑ پر لاؤ۔ ۲۶ ہارون
کے خاص لباس کو اُس سے لے اور اُن لباس کو اُس کے بیٹے الیعزر کو پہناؤ۔
ہارون وہاں پہاڑ پر مرے گا اور وہ اپنے آباءواجداد کے ساتھ ہو جائے گا۔“
۲۷ موسیٰ نے خُداوند کے حکم کی تعمیل کی موسیٰ ہارون اور الیعزر ہور
پہاڑ پر ہو گئے اسرائیل کے تمام لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا۔ ۲۸ موسیٰ
نے ہارون کے لباس کو اُتار لیا اور اُس لباس کو ہارون کے بیٹے الیعزر کو
پہنایا۔ تب ہارون پہاڑ کی چوٹی پر مر گیا۔ موسیٰ اور الیعزر پہاڑ سے اُتر
آئے۔ ۲۹ تب اِسرائیل کے تمام لوگوں نے جانا کہ ہارون مر گیا اس
لئے اِسرائیل کے ہر آدمی نے ۳۰ دن تک سوگ منایا۔

کنعانیوں سے جنگ

۲۱ عراد کا کنعانی بادشاہ نیگیو ریگستان میں رہتا تھا۔ اُس نے
سُنا کہ اِسرائیل کے لوگ اتھارم کو جانے والی سڑک سے
آرہے ہیں۔ اسلئے بادشاہ باہر نکلا اور اِسرائیل کے لوگوں پر حملہ کر دیا۔ اُس
نے کُچھ کو پکڑ لیا اور اُنہیں قیدی بنایا۔ ۲ تب اِسرائیل کے لوگوں نے
خُداوند سے خاص وعدہ کیا: ”اے خُداوند اُن لوگوں کو شکست دینے میں
ہماری مدد کر اُنہیں ہمارے حوالے کر ا گر تو ایسا کرے گا تو ہم لوگ اُن کے
شہروں کو پُوری طرح تباہ کر دیں گے۔“
۳ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کی دُعاء سُنی۔ اور خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں سے کنعانی لوگوں کو شکست دلوائی۔ اِسرائیل کے
لوگوں نے کنعانی لوگوں اور اُن کے شہروں کو پُوری طرح تباہ کر دیا۔ اس
لئے اُس کا نام ”حُرمہ“* پڑا۔

کانسہ کا سانپ

۴ اِسرائیل کے لوگوں نے ہور پہاڑ کو چھوڑا اور بحر احمر کے کنارے
کنارے چلے۔ اُنہوں نے ایسا اسلئے کیا تاکہ وہ ادوم کے جانے والے جگہ
کے چاروں طرف جاسکیں۔ لیکن لوگوں کو صبر نہیں تھا۔ جس وقت وہ چل
رہے تھے اُس وقت وہ لمبے سفر کے خلاف شکایت کرنا شروع کئے۔
۵ لوگوں نے خُدا اور موسیٰ کے خلاف باتیں کیں۔ لوگوں نے کہا، ”تُم
ہمیں مصر سے باہر کیوں لاتے ہو؟ ہم لوگ یہاں ریگستان میں مرجائیں
گے۔ یہاں روٹی نہیں ملتی۔ یہاں پانی نہیں ہے اور ہم لوگ اس خراب
کھانے سے کراہئیت کرتے ہیں۔“
۶ اِس لئے خُداوند نے لوگوں کے درمیان زہریلے سانپ بھیجے۔
سانپوں نے لوگوں کو ڈسا اور ان میں سے بہت سے لوگ مر گئے۔ ۷ لوگ
موسیٰ کے پاس آئے اور اُس سے کہا، ”ہم جانتے ہیں کہ جب ہم نے خُداوند
اور تُمہارے خلاف شکایت کی تو ہم نے گناہ کیا۔ خُداوند سے دُعاء کرو اُن
سے کہو کہ اُن سانپوں کو دُور کرو۔“ اِسلئے موسیٰ نے لوگوں کے لئے دُعا کی۔

حرمہ اُس نام کے معنی ”مکمل تباہی“ دیکھو احبار ۲۷:۲۸-۲۹

۸ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”ایک کانسہ کا سانپ بناؤ اور اُسے ایک
اُونچے ڈنڈے پر رکھو۔ اگر کسی آدمی کو سانپ کاٹے تو اُس آدمی کو ڈنڈے
کے اُوپر کانسہ کے سانپ کو دیکھنا چاہئے۔ تب وہ آدمی مرے گا نہیں۔“
”۹ اس لئے موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی اور ایک کانسہ کا سانپ بنایا اور
اُسے ایک ڈنڈے پر رکھا۔ پھر جب کسی آدمی کو سانپ کاٹتا تھا تو وہ
ڈنڈے کے اُوپر کے سانپ کو دیکھتا تھا اور زندہ رہتا تھا۔

ہور پہاڑ سے موآب کی وادی تک کا سفر

۱۰ اِسرائیل کے لوگ سفر کرتے رہے۔ اوبوت نامی جگہ پر خیمہ ڈالا۔
۱۱ تب لوگوں نے اوبوت سے عیّے عباریم تک کا سفر کیا جو کہ موآب
کے مشرقی سرحد پر ہے اور وہیں خیمہ لگایا۔ ۱۲ تب لوگوں نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور زارد وادی تک سفر کئے اور وہاں خیمہ ڈالا۔ ۱۳ تب لوگوں
نے ارنون ندی کو پار کیا۔ اور انہوں نے اس علاقہ کے قریب خیمہ ڈالا۔ یہ
اُموریوں کے علاقے کے قریب ریگستان میں تھا۔ ارنون ندی موآب اور
اموری لوگوں کا سرحد تھا۔ ۱۴ یہی وجہ ہے کہ خُداوند کے جنگ کی کتاب
میں یہ الفاظ لکھے ہیں۔

”اور سونا میں واہیب ارنون کی وادی۔ ۱۵ اور عار بستی تک
پہونچانے والی وادی کے کنارے کی پہاڑیاں یہ جگہ موآب کی
سرحد پر ہیں۔“

۱۶ اِسرائیل کے لوگوں نے اُس جگہ کو چھوڑا اور اُنہوں نے
بیر (کنواں) تک کا سفر کیا۔ یہ ایک کنواں تھا جس کے بارے میں خُداوند
نے موسیٰ سے کہا: ”یہاں تمام لوگوں کو جمع کرو اور میں اُنہیں پانی دوں
گا۔“ ۱۷ تب اِسرائیل کے لوگوں نے یہ گیت گایا:

”اے کنواں، باہر پانی بہا۔ تم سب کوئی اسے گاؤ۔
۱۸ عظیم لوگوں نے یہ کنواں کھودا۔ عظیم قائدین نے اُس کنویں
کو کھودا۔ انہوں نے اسے اپنی چھڑیوں اور ڈنڈوں سے کھودا۔ یہ ریگستان کی
طرف سے ایک تحفہ ہے۔“

۱۹ اسکے بعد لوگوں نے ”متنہ“ سے نحلی ایل تک کا سفر کئے تب
انہوں نے نحلی ایل سے بامات کا سفر کئے۔ ۲۰ لوگوں نے بامات سے
موآب کے میدان میں وادی تک سفر کئے۔ اس جگہ پر پسگہ پہاڑ کی چوٹی
ریگستان کے اُوپر دکھائی پڑتی ہے۔

سیحون اور عوج

۲۱ اِسرائیل کے لوگوں نے کُچھ آدمیوں کو اموری لوگوں کے بادشاہ
سیحون کے پاس بھیجا اُن لوگوں نے بادشاہ سے کہا، ۲۲ ”اپنے ملک سے
ہو کر ہمیں سفر کرنے دو ہم لوگ کسی کھیت یا انگور کے باغ سے ہو کر نہیں
جائیں گے۔ ہم تُمہارے کسی کنویں سے پانی نہیں پئیں گے ہم لوگ
صرف شاہی راستہ سے سفر کریں گے۔ ہم لوگ تب تک اس سڑک پر ہی
ٹھہریں گے جب تک ہم لوگ تُمہارے ملک سے ہو کر سفر پورا نہیں
کر لیتے۔“

۲۳ لیکن بادشاہ سیحون اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے ملک سے ہو کر
سفر کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بادشاہ نے اپنی فوج جمع کی اور ریگستان کی
طرف چل پڑا وہ اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف حملہ کر رہا تھا۔ یہض نام کی
ایک جگہ پر بادشاہ کی فوج نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ جنگ کی۔
۲۴ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے بادشاہ کو مار ڈالا تب اُنہوں نے
ارنون کی ندی سے لے کر یبّوق تک قبضہ کر لیا۔ اس سلطنت میں
اِسرائیل کے لوگوں نے عمّون سلطنت کے سرحد تک زمین پر بھی قبضہ کر
لیا۔ اُنہوں نے اور زیادہ علاقہ پر قبضہ نہیں جمایا کیوں کہ عمّونی لوگوں کا
سرحد بہت مضبوط تھا۔ ۲۵ لیکن اِسرائیل نے اموری لوگوں کے تمام
شہروں پر قبضہ کر لیا اور ان میں بس گیا۔ اُنہوں نے حسبون شہر تک کے
اور اُس کے چاروں طرف کے چھوٹے شہروں کو بھی شکست دی۔
۲۶ حسبون وہ شہر تھا جس میں بادشاہ سیحون رہتا تھا۔ اُس کے پہلے
سیحون نے موآب کے بادشاہ کو شکست دی تھی۔ اور سیحون نے ارنون کی
وادی تک کے ساری ملک پر قبضہ کر لیا تھا۔ ۲۷ یہی وجہ ہے کہ گلو کار
گیت گاتے ہیں:

آؤ! حسبون کو بنایا جائے، سیحون کے شہر کو قائم کیا جائے۔
۲۸ کیونکہ حسبون سے آگ باہر چلی گئی، سیحون شہر سے شعلے باہر چلا
گیا۔ آگ نے موآب کے عار شہر کو اور ارنون کے پہاڑی معبودوں کو تباہ کر
دیا۔
۲۹ اے موآب! یہ تُمہارے لئے بُرا ہے۔ کموس کے لوگ تباہ
کر دیئے گئے ہیں۔ اُس کے بیٹے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اموری لوگوں کے
بادشاہ سیحون نے انکی بیٹیوں کو قیدی بنایا۔
۳۰ لیکن ہم نے اُن اُموریوں کو شکست دی۔ ہم نے اُن کے حسبون
سے دیبون تک شہروں کو مٹایا میدیا کے قریب شام سے نفح تک۔
۳۱ اس لئے اِسرائیل کے لوگوں نے اموریوں کے ملک میں بس
گئے۔

۳۲ موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر شہر پر نگرانی کے لئے بھیجا۔ موسیٰ
کے ایسا کرنے کے بعد اِسرائیل کے لوگوں نے اُس شہر پر قبضہ کر لیا۔

اُنھوں نے اُسکے چاروں طرف کے چھوٹے شہر پر بھی قبضہ جمایا۔ اسرائیل
کے لوگوں نے اُس جگہ پر رہنے والے اموریوں کو وہ جگہ چھوڑنے پر دباؤ
ڈالا۔
۳۳ تب اسرائیل کے لوگوں نے بسن کی طرف جانے والی سڑک پر
سفر کیا۔ بسن کے بادشاہ عوج نے اپنی فوج اور اسرائیل کے لوگوں کا
مقابلہ کرنے نکلا وہ ادرعی نام کے علاقہ میں اُن کے خلاف لڑا۔
۳۴ لیکن خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُس بادشاہ سے مت ڈرو۔ میں
تُمہیں اُسکو شکست دینے دوں گا۔ تُم اُس کی پوری فوج اور ملک کو حاصل
کروگے تُم اُس کے ساتھ وہی کرو جو تُم نے اموری لوگوں کے بادشاہ سیحون
کے ساتھ کیا جو حسبون میں رہتا تھا۔“
۳۵ اسرائیل کے لوگوں نے عوج کے لوگوں اور اُس کی فوج کو
شکست دی۔ اُنکے تمام فوج اور بیٹوں کو شکست دے دیئے گئے تھے کوئی
بھی زندہ باقی نہیں بچا تھا۔ اس طرح سے اسرائیل کے لوگوں نے اس
پورے ملک پر قبضہ کرلیا۔

بلعام اور موآب کا بادشاہ

۲۲ تب اسرائیل کے لوگوں نے موآب کے میدان کا سفر
کیا۔ اُنھوں نے یردن ندی کے اس پار یریحو کے قریب
خیمہ ڈالا۔
۲-۳ صفور کے بیٹے بلق نے اموری لوگوں کے ساتھ اسرائیل کے
لوگوں نے جو کُچھ کیا تھا اُسے دیکھا تھا۔ اور موآب بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا
کیوں کہ وہاں اسرائیل کے بہت لوگ تھے۔ موآب اسرائیل کے لوگوں
سے بہت ڈرا ہوا تھا۔
۴ موآب کے قائدین مدیان کے بزرگوں سے کہا، ”لوگوں کا یہ بڑا
گروہ ہمارے چاروں طرف کی تمام چیزوں کو اُسی طرح تباہ کردے گا جیسے
کوئی گائے میدان کی گھاس چر جاتی ہے۔“
اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ تھا۔ ۵ اُس نے کُچھ آدمیوں کو
بعور کے بیٹے بلعام کو بُلانے کے لئے بھیجا۔ بلعام ندی کے قریب فتور نام
کے علاقہ میں تھا۔ بلق نے کہا، ”لوگوں کی ایک نئی قوم مصر سے آئی ہے۔
وہ اتنے زیادہ ہیں کہ پُوری ملک میں پھیل سکتے ہیں۔ اُنھوں نے ٹھیک
ہمارے پاس خیمہ ڈالا ہے۔ ۶ آؤ اور میری خاطر ان پر لعنت کر۔ کیونکہ وہ
ہم سے زیادہ طاقتور ہے۔ تب میں انلوگوں کو ہرا سکونگا اور انہیں ملک
سے باہر پھینک دونگا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم جس کسی کو بھی دعاء
دوگے وہ برکت فضل پائیگا۔ اور جس کسی کو لعنت دیگا وہ ملعون ہوگا۔“
۷ موآب اور مدیان کے بُزرگ چلے وہ بلعام سے بات چیت کرنے گئے
وہ اُس کی خدمتوں کے لئے دولت دینے لگے تب اُنہوں نے بلق نے جو کُچھ
کہا تھا اُس سے کہا۔
۸ بلعام نے اُن سے کہا، ”یہاں رات میں رُکو۔ میں خُداوند سے باتیں
کروں گا۔ اور جو جواب وہ مجھے دے گا وہ تُم سے کہوں گا۔ اِس لئے اُس
رات موآبی لوگوں کے قائد اُس کے ساتھ ٹھہرے۔
۹ خُدا بلعام کے پاس آیا اور اُس نے پوچھا، ”تُمہارے ساتھ یہ کون
لوگ ہیں؟“
۱۰ بلعام نے خُدا سے کہا، ”موآب کے بادشاہ صفور کا بیٹا بلق نے
اُنہیں مُجھ کو ایک پیغام دینے کو بھیجا ہے۔ ۱۱ پیغام یہ ہے: لوگوں کی
ایک نئی قوم مصر سے آئی ہے۔ وہ تعداد میں اتنے زیادہ ہیں کہ تمام ملک
میں پھیل سکتے ہیں۔ اِس لئے آؤ اور میرے لئے ان پر لعنت کر۔ تب ممکن
ہے کہ اُن سے لڑنے میں میں کامیاب ہوسکوں۔ اور اپنے ملک کو چھوڑنے
کے لئے اُن پر دباؤ ڈال سکوں۔“
۱۲ لیکن خُدا نے بلعام سے کہا، ”اُن کے ساتھ مت جاؤ۔ تُمہیں اُن
لوگوں پر لعنت نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان پر فضل و کرم ہے۔“
۱۳ دُوسرے دن صبح بلعام اُٹھا اور بلق کے قائدین سے کہا، ”اپنے
ملک کو واپس جاؤ۔ خُداوند مجھے تُمہارے ساتھ جانے نہیں دے گا۔“
۱۴ اِس لئے موآبی قائد بلق کے پاس واپس گئے اور اُس سے اُنہوں
نے یہ باتیں کیں۔ اُنھوں نے کہا، ”بلعام نے ہم لوگوں کے ساتھ آنے
سے انکار کردیا۔“
۱۵ اس لئے بلق نے دُوسرے قائدین کو بلعام کے پاس بھیجا اُس
بار اُس نے پہلی بار کے مقابلہ میں بہت زیادہ آدمی بھیجے اور یہ قائد پہلی بار
کے قائدین کے مقابلہ میں زیادہ اہم تھے۔ ۱۶ وہ بلعام کے پاس گئے اور
اُنہوں نے اُس سے کہا، ”صفور کا بیٹا بلق تُم سے کہتا ہے: مہربانی
کرکے اپنے کو یہاں آنے سے کسی کو روکنے نہ دو۔ ۱۷ جو میں تُم سے مانگتا
ہوں اگر تُم وہ کروگے تو میں تُمہیں بہت زیادہ معاوضہ دونگا۔ آؤ انلوگوں پر
لعنت کر اور میری مدد کر۔“
۱۸ لیکن بلعام نے اُن لوگوں کو جواب دیا اُس نے کہا، ”مُجھے خُداوند
میرے خُدا کی مرضی ماننی چاہئے۔ میں اُس کے حکم کے خلاف کُچھ نہیں
کرسکتا۔ میں بڑا چھوٹا کُچھ بھی اُس وقت تک نہیں کرسکتا جب تک خُداوند
نہیں کہتا کہ میں اُسے کرسکتا ہوں۔ اگر بادشاہ بلق اپنے سونے چاندی
بھرے خوبصورت گھر دے تو بھی میں اپنے خُدا خُداوند کے احکام کے
خلاف کُچھ نہیں کروں گا۔ ۱۹ لیکن تُم بھی اُن دُوسرے لوگوں کی طرح
آج کی رات یہاں ٹھہر سکتے ہو اور میں رات میں معلوم کروں گا کہ وہ مجھے اور
کُچھ کہتا ہے۔“

۲۰ اُس رات خُدا بلعام کے پاس آیا۔ خُدا نے کہا، ”یہ لوگ اپنے ساتھ
لے جانے کے لئے کہنے کو پھر آگئے ہیں اِس لئے تُم اُن کے ساتھ جاسکتے ہو
لیکن تُم صرف وہی کرو جو میں تُم سے کرنے کو کہوں۔“

بلعام اور اُس کا گدھا

۲۱ دُوسری صبح بلعام اُٹھا اور اپنے گدھے پر زین رکھی۔ تب وہ
موآبی قائدین کے ساتھ گیا۔ ۲۲ بلعام اپنے گدھے پر سوار تھا اُس کے
خادموں میں سے دو اُس کے ساتھ تھے۔ جب بلعام سفر کر رہا تھا خُدا اُس پر
غصّہ میں آ گیا۔ اِس لئے خُداوند کا فرشتہ بلعام کے سامنے سڑک پر کھڑا
ہو گیا۔ فرشتہ بلعام کو روکنے جا رہا تھا۔
۲۳ بلعام کے گدھے نے خُداوند کے فرشتہ کو سڑک پر کھڑا دیکھا۔
فرشتہ کے ہاتھ میں ایک تلوار تھی۔ اِس لئے گدھا سڑک سے مُڑا اور کھیت
میں چلا گیا۔ بلعام فرشتہ کو نہیں دیکھ سکتا تھا اِس لئے وہ گدھے پر بہت
غصّہ کیا۔ اُس نے گدھے کو مارا اور اُسے سڑک پر لوٹنے پر مجبور کیا۔
۲۴ بعد میں خُداوند کا فرشتہ دوسری جگہ پر کھڑا ہوا جہاں سڑک تنگ
ہو گئی تھی۔ یہ دو انگور کے باغوں کے درمیان کی جگہ تھی۔ وہاں سڑک کے
دونوں جانب دیواریں تھی۔ ۲۵ گدھے نے خُداوند کے فرشتے کو پھر
دیکھا۔ اِس لئے گدھا ایک دیوار سے سٹ کر نکلا۔ اُس سے بلعام کا پیر دیوار
سے چھِل گیا۔ اِس لئے بلعام نے اپنے گدھے کو پھر مارا۔

۲۶ اُس کے بعد خُداوند کا فرشتہ دُوسری جگہ پر کھڑا ہوا۔ یہ دُوسری
جگہ تھی جہاں سڑک تنگ ہو گئی تھی۔ وہاں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جہاں
گدھا مُڑ سکے۔ دائیں یا بائیں نہیں مُڑ سکتا تھا۔ ۲۷ گدھے نے خُداوند
کے فرشتے کو دیکھا اِس لئے گدھا بلعام کو اپنی پیٹھ پر لئے ہوئے زمین پر
بیٹھ گیا۔ بلعام گدھے پر بہت غصّہ میں تھا اِس لئے اُس نے اُسے اپنے
ڈنڈے سے پیٹا۔
۲۸ تب خُداوند نے گدھے کو بولنے دیا، ”گدھے بلعام سے کہا تُم
مُجھ پر کیوں غصّہ میں ہو؟ میں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ تُم نے مُجھے
تین بار مارا ہے۔“
۲۹ بلعام نے گدھے کو جواب دیا، ”تُم نے دُوسروں کی نظر میں
مُجھے بے وقوف بنایا ہے اگر میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں ابھی تُمہیں
مار ڈالتا۔“
۳۰ لیکن گدھے نے بلعام سے کہا، ”میں تُمہارا اپنا گدھا ہوں جس پر
تُم کئی برسوں سے سواری کرتے ہو اور تُم جانتے ہو کہ میں نے ایسا اِس سے
پہلے کبھی نہیں کیا ہے۔“ ”یہ صحیح ہے بلعام نے کہا۔“

۳۱ تب خُداوند نے بلعام کو سڑک پر کھڑے فرشتہ کو دکھایا۔ بلعام
نے خداوند کا فرشتہ اور اُسکی تلوار کو دیکھا تب بلعام نے جھک کر زمین پر
گر گیا۔
۳۲ تب خُداوند کا فرشتہ بلعام سے پوچھا، ”تُم نے اپنے گدھے کو
تین بار کیوں مارا؟ میں خود تم کو روکنے آیا ہوں کیونکہ تیرا راستہ میرے بر
خلاف ہے۔ ۳۳ گدھے نے مجھے دیکھا اور وہ تین بار مُجھ سے مُڑا اگر گدھا
مُڑا نہ ہوتا تو میں تُم کو مار ڈالا ہوتا لیکن مجھے تُمہارے گدھے کو نہیں مارنا
تھا۔“
۳۴ تب بلعام نے خُداوند کا فرشتہ سے کہا، ”میں نے گناہ کیا ہے۔
میں یہ نہیں جانتا تھا کہ تُم سڑک پر کھڑے ہو۔ اگر میں بُرا کر رہا ہوں تو میں
گھر واپس ہو جاؤں گا۔“
۳۵ خُداوند کا فرشتہ نے بلعام سے کہا، ”نہیں! تُم اُن لوگوں کے
ساتھ جاسکتے ہو۔ لیکن ہوشیار رہو۔ وہی باتیں کہو جو میں تُم سے کہنے کے لئے
کہوں گا۔ اِس لئے بلعام بلق کے بھیجے گئے قائدین کے ساتھ گیا۔
۳۶ بلق نے سُنا کہ بلعام آرہا ہے اِس لئے بلق اُس سے ملنے کے لئے
ارنون کی سرحد پر موآبی شہر کو گیا۔ یہ اُس کے ملک کا کونہ تھا۔
۳۷ جب بلق نے بلعام کو دیکھا تو اُس نے بلعام سے کہا، ”میں نے اُس
کے پہلے تُم سے آنے کے لئے کہا تھا اور یہ بھی بتایا تھا کہ یہ انتہائی اہم ہے
تُم ہمارے پاس کیوں نہیں آئے؟ کیا یہ سچ ہے کہ میں تجھے معاوضہ یا انعام
دینے کے قابل نہیں ہوں؟“
۳۸ لیکن بلعام نے جواب دیا، ”میں اب تُمہارے پاس آیا ہوں۔
لیکن میں ڈرتا ہوں کہ میں شاید وہ نہ کر سکوں جو تم مجھ سے کرنے کی اُمید
رکھتے ہو۔ میں صرف وہی باتیں تُم سے کہہ سکتا ہوں جو خداوند خُدا مُجھ سے
کہنے کو کہتا ہے۔“
۳۹ تب بلعام بلق کے ساتھ قریا حصریت گیا۔ ۴۰ بلق نے کُچھ
مویشی اور کُچھ بھیڑ قربانی کے لئے ذبح کئے۔ اُس نے کُچھ گوشت بلعام اور
کُچھ اُس کے ساتھ کے قائدین کو دیا۔
۴۱ اگلی صبح بلق بلعام کو بامات بعل شہر کو لے گیا۔ اُس جگہ سے وہ
اِسرائیلی لوگوں کے چھاؤنی کے سب سے نزدیکی حصّے کو دیکھ سکتے تھے۔

بلعام کا پہلا پیغام

۲۳ بلعام نے کہا، ”یہاں سات قربان گاہیں بناؤ اور میرے
لئے سات بیل اور سات مینڈھے تیّار کرو۔“ ۲ بلق نے
وہ سب کیا جو بلعام نے کہا تھا۔ تب بلعام نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک
بیل اور ایک مینڈھے کی قربانی کیا۔

۳ تب بلعام نے بلق سے کہا، ”اُس قربان گاہ کے نزدیک ٹھہرو۔
میں دُوسری جگہ جاتا ہوں ہو سکتا ہے خداوند وہاں آئے اور مجھے اطلاع دے
کہ مجھے کیا کہنا چاہئے اور تب میں تجھے بتاؤنگا۔“ تب بلعام ایک بہت اُونچی
جگہ پر گیا۔
۴ خُدا اُس جگہ پر بلعام کے پاس آیا اور بلعام نے کہا، ”میں نے سات
قربان گاہیں تیّار کی اور میں نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک بیل اور ایک
مینڈھے کی قربانی پیش کیا۔“
۵ تب خُداوند نے بلعام کو وہ بتایا جو اُسے کہنا چاہئے۔ تب خُداوند
نے کہا، ”بلق کے پاس جاؤ اور اُن باتوں کو کہو جو میں نے کہنے کے لئے
بتائی ہیں۔“
۶ اِس لئے بلعام بلق کے پاس واپس آیا۔ بلق جب تک قربان گاہ کے
پاس کھڑا تھا اور موآب کے تمام قائدین اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔
۷ تب بلعام نے اپنا پیغام سنایا:

موآب کے بادشاہ بلق نے مُجھے ارام (سیریا) سے بُلایا۔ مشرق کی پہاڑ
سے بلق نے مُجھ سے کہا، ”آؤ اور میرے لئے یعقوب کے خِلاف کہو۔ آؤ
اور اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف کہو۔“
۸ خُدا اُن کے خِلاف نہیں ہے میں بھی اُن کے خِلاف نہیں کہہ سکتا
خُداوند نے اُن کا بُرا ہونے کے لئے نہیں کہا ہے میں بھی ویسا نہیں
کرسکتا۔
۹ میں اُن لوگوں کو پہاڑ پر سے دیکھتا ہوں۔ میں ایسے لوگوں کو دیکھتا
ہوں جو اکیلے رہتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے آپ کو ایک کافر قوم نہیں مانتے ہیں۔
۱۰ یعقوب کے لوگوں کو کون گِن سکتا ہے۔ وہ دھول کے ذرّات
سے بھی زیادہ ہیں۔ اِسرائیل کے لوگوں کی چوتھائی کو بھی کوئی گِن نہیں
سکتا۔ مجھے ایک اچھّے آدمی کی طرح مرنے دو۔ میرا خاتمہ ان کی طرح
ہونے دو۔

۱۱ بلق نے بلعام سے کہا، ”تُم نے ہمارے لئے کیا کیا ہے؟ میں
نے تم کو اپنے دشمنوں پر لعنت کرنے کے لئے بلایا تھا لیکن اسکے بجائے
تم نے انہیں دعاء دی۔“
۱۲ لیکن بلعام نے جواب دیا، ”مجھے وہی کہنا چاہئے خداوند مجھ سے جو
کہلوانا چاہتا ہے۔“
۱۳ لیکن بلق نے کہا، ”اِس لئے میرے ساتھ دُوسری جگہ پر آؤ اُس
جگہ سے تُم لوگوں کو دیکھ سکتے ہو۔ لیکن تُم اُن کے ایک حصّہ کو ہی دیکھ
سکتے ہو۔ تم سبھی کو نہیں دیکھ سکتے۔ اور اُس جگہ سے تُم میری خاطر ان پر
لعنت کرو۔“ ۱۴ اِس لئے بلق بلعام کو صوفیم کے میدان میں لے گیا یہ
پِسگہ پہاڑ کی چوٹی پر تھا۔ بلق نے اُس جگہ پر سات قربان گاہیں بنائیں۔
تب بلق نے ہر ایک قربان گاہ پر قربانی کے طور پر ایک بیل اور ایک
مینڈھا پیش کیا۔
۱۵ اِس لئے بلعام نے بلق سے کہا، ”اُس قربان گاہ کے پاس کھڑے
رہو۔ میں اُس جگہ پر خُدا سے ملنے جاؤں گا۔“
۱۶ اِس لئے خُداوند بلعام کے پاس آیا اور اُس نے بلعام کو بتایا کہ وہ
کیا کہے تب خُداوند نے بلعام کو بلق کے پاس واپس جانے اور اُن باتوں کو
کہنے کو کہا۔ ۱۷ اِسلئے بلعام بلق کے پاس گیا بلق جب تک قربان گاہ کے
پاس کھڑا تھا۔ موآب کے قائد اُس کے ساتھ تھے۔ بلق نے اُسے آتے ہوئے
دیکھا اور اُس سے پُوچھا، ”خُداوند نے کیا کہا؟“

بلعام کا دُوسرا پیغام

۱۸ تب بلعام نے یہ باتیں کہیں: ”بلق کھڑے رہو اور میری بات
سُنو۔ صفور کے بیٹے بلق میری بات سُنو!
۱۹ خُدا انسان نہیں ہے۔ وہ جھوٹ نہیں کہے گا۔ خُدا انسان کا بیٹا
نہیں اگر خُداوند کہتا ہے کہ وہ کُچھ کرے گا تو ضرور اُسے کرے گا۔ اگر
خُداوند وعدہ کرتا ہے تو اپنے وعدہ کو ضرور پورا کرے گا۔
۲۰ خُداوند نے مجھے اُنہیں دُعاء دینے کا حکم دیا ہے۔ خُداوند نے
اُنہیں دُعاء دی ہے۔ اِس لئے میں اُسے بدل نہیں سکتا۔
۲۱ یعقوب کے لوگوں میں کوئی قصور نہ تھا۔ اِسرائیل کے لوگ کوئی
گناہ بھی نہیں کئے تھے۔ خُداوند اُن کا خُدا ہے۔ اور وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اور
بادشاہ کی للکار انلوگوں کے بیچ ہے۔
۲۲ خُدا اُنہیں مصر سے باہر لایا۔ اِسرائیل کے وہ لوگ جنگلی سانڈ کی
طرح طاقتور ہیں۔
۲۳ کوئی جادوئی قوّت نہیں جو یعقوب کے لوگوں کو شکست دے
سکے۔ اِسرائیل کے خلاف کوئی جادو استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ یعقوب
اور اِسرائیل کے لوگوں کے بارے میں لوگ کہیں گے: ’دیکھو خدا کیسے کیسے
عظیم کام کئے۔‘
۲۴ لوگ شیر ببّر کی طرح طاقتور ہونگے۔ وہ شیر کی طرح لڑینگے۔ وہ
اس وقت تک آرام نہیں کرینگے جب وہ اپنے شکار کو مار کرکھا نہ جائے اور
اسکے مردہ جسم سے خون پی نہ جائے۔“
۲۵ تب بلق نے بلعام سے کہا، ”تُم نے اُن لوگوں کے لئے نہ دعاء
کی اور نہ ہی ان پر لعنت کیا۔“

۲۶ بلعام نے جواب دیا میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دیا، "میں صرف
وہی کہوں گا جو خُداوند مُجھ سے کہنے کے لئے کہتا ہے۔"
۲۷ تب بلق نے بلعام سے کہا اِس لئے تُم میرے ساتھ دُوسری جگہ
پر چلو ممکن ہے کہ خُدا خوش ہو جائے اور تُمہیں اُس جگہ سے بد دعاء دینے
دے۔ ۲۸ اِس لئے بلق بلعام کو ہور پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا۔ یہ پہاڑ
ریگستان کے کونے پر واقع ہے۔
۲۹ بلعام نے کہا، "یہاں سات قربان گاہیں بناؤ تب سات سانڈ اور
سات مینڈھے قربان گاہوں پر قربانی کے لئے تیّار کرو۔" ۳۰ بلق نے
وہی کیا جو بلعام نے کہا۔ بلق نے ہر ایک قربان گاہ پر ایک بیل اور ایک
مینڈھا کی قربانی پیش کیا۔

بلعام کا تیسرا پیغام

۲۴ بلعام کو معلوم ہوا کہ خُداوند اِسرائیل کو فضل و برکت
دینا چاہتا ہے۔ اِسی لئے بلعام نے کسی طرح کے جادو منتر
کی طرف نہیں مڑا جیسا کہ اس نے پہلے کیا تھا۔ بلکہ وہ اپنا رُخ ریگستان کے
طرف کر لیا۔ ۲ بلعام نے ریگستان کے پار تک دیکھا اور اسرائیل کے تمام
لوگوں کو دیکھ لیا وہ الگ الگ اپنے خاندانی گروہوں کے علاقہ میں خیمہ
ڈالے ہوئے تھے۔ تب خُدا کی روح بلعام پر آئی۔ ۳ اور بلعام نے یہ الفاظ
کہے:

"یہ پیغام بعور کے بیٹے بلعام کی طرف سے۔ میں جن چیزوں کے
متعلق کہہ رہا ہوں اُنہیں صاف دیکھ رہا ہوں۔
۴ یہ الفاظ ویسا ہی کہا گیا تھا جیسا کہ میں نے خدا کا الفاظ سنا تھا۔ میں
ان چیزوں کو دیکھ سکتا ہوں جنکا کہ خدا قادر مطلق نے دیکھنے کی اجازت دی
ہے۔ میں ان چیزوں کو کہتا ہوں جسے میں دیکھ سکتا ہوں۔ جب میں کھلی
ہوئی آنکھوں سے انکے سامنے سجدہ کرتا ہوں۔
۵ "یعقوب کے لوگو! تُمہارے خیمے بہت خوبصورت ہیں۔ اے
اِسرائیل کے لوگو تمہارے بسنے کی جگہ بہت خوبصورت ہے۔
۶ تمہارے خیمے وادی کی طرح ملک کے ایک کونا سے دوسرے کونا
تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ ندی کے کنارے اُگے باغ کی طرح ہیں۔ یہ خُداوند کی
طرف سے بوئی گئی فصل کی طرح ہے۔ یہ ندیوں کے کنارے اُگے دیودار
کے خوبصورت درختوں کی طرح ہیں۔
۷ تُمہیں پینے کے لئے ہمیشہ پانی ملے گا۔ تُمہیں فصلیں اُگانے کے
لئے تیّار پانی ملے گا۔ تمہارے بادشاہ اجاج سے بڑھ کر ہوگا۔ تیری سلطنت
کو عروج حاصل ہوگا۔
۸ "خدا اُن لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ وہ اُتنے طاقتور ہیں جیسے کوئی
جنگلی سانڈ۔ وہ اپنے تمام دُشمنوں کو شکست دیں گے۔ وہ اپنے دُشمنوں کی
ہڈّیاں چُور کریں گے۔ وہ اپنے تیروں سے دشمنوں کو مار ڈالے گا۔
۹ "وہ اُس شیر بّبر کی طرح ہے جو سو رہا ہے۔ کوئی آدمی اتنا ہمّت والا
نہیں جو اُسے جگا دے۔ کوئی آدمی جو تُمہیں دعاء دے گا وہ دعاء پائے گا۔
اور کوئی آدمی جو تمہیں لعنت دیگا لعنت پائیگا۔"

۱۰ تب بلعام پر بلق بہت غصّہ کیا۔ بلق نے بلعام سے کہا، "میں
چاہتا ہوں کہ تم آؤ اور ہملوگوں کے دشمنوں پر لعنت کرو۔ لیکن تُم نے اُن
کو دعاء دی ہے۔ تُم نے اُنہیں تین بار دعاء دی ہے۔ ۱۱ اب رخصت
ہو اور گھر جاؤ۔ میں نے کہا تھا کہ میں تُمہیں بہت زیادہ ادا کروں گا۔ لیکن
خُداوند نے تُمہیں انعام حاصل کرنے سے محروم کیا ہے۔"
۱۲ بلعام نے بلق سے کہا، "تُم نے آدمیوں کو میرے پاس بھیجا۔
اُن آدمیوں نے مُجھ سے آنے کے لئے کہا لیکن میں نے اُن سے کہا۔
۱۳ 'بلق اپنا سونے چاندی سے بھرا گھر مُجھ کو دے سکتا ہے لیکن میں
تب بھی صرف وہی باتیں کہہ سکتا ہوں۔ جسے کہنے کے لئے خُداوند حکم دیتا
ہے۔ میں اچھّا یا بُرا بالکل کُچھ نہیں کر سکتا۔ مجھے وہی کرنا چاہئے جو خُداوند کا
حکم ہو۔' کیا تُمہیں یاد نہیں کہ میں نے یہ باتیں تُمہارے لوگوں سے
کہیں؟ ۱۴ اب میں اپنے لوگوں کے بیچ جا رہا ہوں لیکن تُم کو ایک بات
کی ہدایت کرنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے کہنا چاہتا ہوں کہ مستقبل میں
اِسرائیل کے لوگ تُمہارے لوگوں کے ساتھ کیا کریں گے؟"

بلعام کا آخری پیغام

۱۵ تب بلعام نے یہ باتیں کہیں۔ "بعور کے بیٹے بلعام کے یہ الفاظ
ہیں: یہ اُس آدمی کے الفاظ ہیں جو چیزوں کو صاف صاف دیکھ سکتا ہے۔
۱۶ یہ اُس آدمی کے الفاظ ہیں جو خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ سچّے خُدا نے
مُجھے علم دیا ہے۔ میں نے وہ دیکھا ہے جسے خدائے عظیم خُدا قادرِ مطلق نے
مجھے دکھانا چاہا ہے۔ میں جو کُچھ دیکھتا ہوں وہی سچّائی کے ساتھ کہتا ہوں۔
۱۷ "میں خداوند کو دیکھتا ہوں لیکن اب نہیں۔ میں اسکو آتا ہوا دیکھتا
ہوں لیکن جلد نہیں۔ یعقوب کے خاندان سے ایک ستارہ آئے گا۔
اسرائیل کے لوگوں میں سے ایک نیا حاکم آئے گا۔ وہ حاکم موآبی لوگوں پر
ظلم کریگا اور اسے مار ڈالے گا۔ وہ حاکم شعیر کے سبھی بیٹوں پر ظلم کریگا اور
اسے مار ڈالے گا۔
۱۸ ملک ادوم کو شکست ہوگی۔ نئے بادشاہ کا دُشمن شعیر شکت
کھا جائے گا۔ اِسرائیل کے لوگ طاقتور ہو جائیں گے۔

۱۹ "یعقوب کے خاندان سے ایک نیا حاکم آئے گا۔ شہر میں زندہ
بچے تمام لوگوں کو وہ حاکم تباہ کرے گا۔"

۲۰ تب بلعام نے اپنے عمالیقی لوگوں کو دیکھا اور ان سے یہ باتیں
کہیں:
"سبھی قوموں میں عمالیق سب سے پہلی قوم تھی۔ لیکن عمالیق بھی
تباہ کیا جائے گا۔"
۲۱ تب بلعام نے قینیوں کو دیکھا اور اُن سے یہ باتیں کہیں:
"تُمہیں بھروسہ ہے کہ تُمہارا ملک اُسی طرح محفوظ ہے جیسے کسی اُونچے
کھڑے پہاڑ پر بنا گھونسلہ۔"
۲۲ لیکن قونیو تُم تباہ کئے جاؤ گے۔ اسور تُمہیں قیدی بنائے گا۔
۲۳ تب بلعام نے یہ الفاظ کہے: "کوئی آدمی نہیں رہ سکتا جب خُدا یہ
کرتا ہے۔
۲۴ پر کتّیم کے ساحل سے جہاز آئیں گے۔ وہ جہاز اسور اور عبر کو
شکست دیں گے۔ لیکن وہ لوگ بھی تباہ کر دیئے جائیں گے۔
۲۵ تب بلعام اُٹھا اور اپنے گھر کو واپس ہو گیا اور بلق بھی اپنی راہ چلا
گیا۔"

اسرائیل فغور میں

۲۵ اِسرائیل کے لوگ ابھی تک اکاکیا میں ٹھہرے ہوئے
تھے۔ اُس وقت وہ لوگ موآبی عورتوں کے ساتھ جنسی گناہ
کرنے لگے۔ ۲ موآبی دُشمنوں نے مردوں کو آنے اور اپنے جھوٹے دیوتاؤں
کو قربانی چڑھانے میں مدد کرنے کے لئے مدعو کیا۔ اس لئے لوگوں نے
وہاں کھانا کھایا اور جھوٹے خداؤں کی عبادت کی۔ اِسرائیل کے لوگوں نے
اسی طرح جھوٹے خُداؤں کی عبادت میں شامل ہوئے۔ ۳ اِسرائیل کے لوگ
بعل فغور کی عبادت کرنا شروع کئے۔ اور خُداوند اُن پر بہت غصّہ کیا۔
۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اُن لوگوں کے قائدین کو لاؤ۔ اب
اُنہیں سب لوگوں کی آنکھوں کے سامنے مار ڈالو۔ اور انکی لاشوں کو سورج
کے طرف رُخ کر کے خداوند کے سامنے ٹانگ دو۔ تب خُداوند اِسرائیل کی
لوگوں پر غصّہ نہیں کرے گا۔"
۵ اِس لئے موسیٰ نے اِسرائیل کے مُنصفوں سے کہا، "تم ان تمام
لوگوں کو ڈھونڈ نکالو جو فغور کے جھوٹے خدا بعل کی عبادت میں شامل ہوئے
اور انہیں مار ڈالو۔"
۶ اُس وقت موسیٰ اور اِسرائیل کے بزرگ (قائد) خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر ایک ساتھ جمع ہوئے تھے۔ ایک اِسرائیلی آدمی ایک مدیانی عورت
کو اپنے بھائیوں کے پاس اپنے گھر لایا۔ اُس نے یہ وہاں کیا جہاں اُسے
موسیٰ اور تمام قائدین دیکھ سکتے تھے۔ موسیٰ اور قائدین خیمۂ اجتماع کے
دروازہ پر روئے۔ ۷ کاہن ہارون کے پوتے اور الیعزر کے بیٹے فِینحاس نے
اُسے دیکھا اس لئے اُسنے اجلاس چھوڑی اور اپنا بھالا اُٹھالیا۔ ۸ وہ اِسرائیلی
آدمی کے پیچھے پیچھے اُس کے خیمہ میں گیا۔ تب اُس نے اِسرائیلی مرد اور
مدیانی عورت کو اپنے بھالے سے مار ڈالا۔ اُس نے اپنے بھالے کو ان دونوں
کے پیٹ کے پار کر دیا۔ اُس وقت اِسرائیل کے لوگوں میں ایک بڑی
بیماری پھیلی تھی۔ لیکن جب فِینحاس نے اُن دونوں لوگوں کو مار ڈالا تو
بیماری رُک گئی۔ ۹ اُس بیماری سے ۲۴,۰۰۰ لوگ مر چکے تھے۔
۱۰ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۱ "کاہن ہارون کے پوتے اور
الیعزر کے بیٹے فینحاس اِسرائیل کے لوگوں کو میرے غصّہ سے بچایا۔
کیونکہ لوگوں کے بیچ میرے غیرت سے اسے غیرت آئی۔ اسلئے میں نے
انلوگوں کو پوری طرح سے اپنے غیرت کے جوش میں تباہ نہیں
کیا۔ ۱۲ اِس لئے فینحاس سے کہو کہ میں اُس کے ساتھ ایک امن کا معاہدہ
کرنا چاہتا ہوں۔ ۱۳ وہ اور اُس کے بعد کی نسل میرے ساتھ ایک معاہدہ
کریں گے۔ اسکے مطابق وہ ہمیشہ کاہن رہیں گے کیوں کہ وہ اپنے خدا کے
لئے غیرت مند تھا۔ اس طرح اُس نے اِسرائیلی لوگوں کے لئے تلافی
کیا۔"

۱۴ جو اِسرائیلی مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا تھا۔ اُس کا نام زمری
تھا وہ سلو کا بیٹا تھا وہ شمعون کے خاندانی گروہ کے خاندان کا قائد تھا۔
۱۵ اور ماری گئی مدیانی عورت کا نام کزبی * تھا۔ وہ صُور کی بیٹی تھی وہ
اپنے خاندان کا صدر تھا۔ وہ مدیان میں ایک خاندانی گروہ کا قائد تھا۔
۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۷ "مدیانی لوگ تُمہارے دُشمن ہیں
تُمہیں اُن کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۱۸ اُنہوں نے پہلے ہی تُم کو اپنا دُشمن بنالیا
ہے۔ اُنہوں نے تُم کو دھوکہ دیا اور تُم سے اپنے جھوٹے خُداؤں کی فغور میں
عبادت کروائی اور اُنہوں نے تُم میں سے تقریباً ایک آدمی کی شادی کزبی
کے ساتھ کرادی جو مدیانی قائد کی بیٹی تھی۔ یہی عورت اُس وقت ماری گئی
جب اِسرائیلی لوگوں میں خطرناک بیماری آئی۔ یہ بیماری اس لئے پیدا کی
گئی کہ لوگ فغور میں جھوٹے خُدا کی عبادت کر رہے تھے۔"

لوگوں کی گنتی

۲۶ بڑی بیماری کے بعد خُداوند نے موسیٰ اور ہارون کے بیٹے
کاہن الیعزر سے باتیں کیں۔ ۲ اُس نے کہا، "سبھی

کزبی اس عبرانی لفظ کے معنی "میرا جھوٹ" ہے۔

اِسرائیلی لوگوں کی تعداد گِنو- ہر ایک خاندان کو دیکھو اور بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر کے ہر ایک مرد کو گِنو- یہ وہ مرد ہیں جو اسرائیل کی فوج میں خدمت کرنے کے قابل ہیں-" ۳اُس وقت لوگ موآب کے میدان میں خیمہ ڈالے تھے-وہ یریحو کے نزدیک یردن ندی کے پار خیمہ ڈالے تھے- اسلئے موسیٰ اور کاہن الیعزر نے لوگوں سے باتیں کیں- ۴اُنہوں نے کہا، "تُمہیں بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر کے ہر ایک مرد کو گِننا چاہئے- یہ وہ حکم تھا جو خُداوند نے موسیٰ کو تعمیل کرنے کے لئے دیا تھا-" یہی اُن اِسرائیل کے لوگوں کی فہرست ہے جو مصر سے باہر چلے گئے تھے-

۵ یہ رُوبن کے خاندان کے لوگ ہیں- (رُوبن اِسرائیل (یعقوب) کا پہلوٹھا بیٹا تھا)- یہ خاندان تھے:

حنوک- حنوکی خاندان- فلو، فلوی خاندان-

٦ حصرون حصرونی خاندان- کرمی، کرمی خاندان-

۷وہ خاندان رُوبن کے خاندانی گروہ میں تھے وہ کل ۴۳,۷۳۰ آدمی تھے-

۸ فلّو کا بیٹا اِلیاب تھا- ۹ اِلیاب کے تین بیٹے تھے- نموایل، داتن اور ابیرام- یاد رکھو داتن اور ابیرام وہ دو قائد تھے جو موسیٰ اور ہارون کے خِلاف ہوگئے تھے-وہ قورح کے ساتھی تھے اور قورح خُداوند کے خِلاف ہو گیا تھا- ۱۰ وہی وقت تھا جب زمین پھٹی تھی اور قورح اور اُس کے سب ساتھیوں کو نگل گئی تھی-اور کل ۲۵۰ مرد مر گئے تھے- یہ اِسرائیل کے سبھی لوگوں کے لئے ایک انتباہ اور تاکید تھی- ۱۱ لیکن قورح کے خاندان کے دُوسرے لوگ نہیں مرے-

۱۲ شمعون کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:

نموایل، نموایلی خاندان- یمین، یمینی خاندان- یکین، یکینی خاندان-

۱۳ زارح، زارحی خاندان- ساؤل، ساؤلی خاندان-

۱۴ شمعون کے خاندانی گروہ میں یہ خاندان تھے- اس میں کل ۲۲,۲۰۰ مرد تھے-

۱۵ جاد کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان ہیں:

صفون، صفون خاندان- حجّی، حجّی خاندان- سُونی، سُونی خاندان-

۱٦ اُزنی، اُزنی خاندان- عیری، عیری خاندان-

۱۷ اُرود، اُرودی خاندان- اریلی، اریلی خاندان-

۱۸ وہ خاندان جاد کے خاندانی گروہ میں تھے- اس میں کل ۴۰,۵۰۰ مرد تھے-

۱۹-۲۰ یہوداہ کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان ہیں:

سیلہ، سیلائی خاندان- فارص، فارصی خاندان- زارح، زارحی خاندان- (یہوداہ کے دو بیٹے عیر اور اونان- کنعان میں مر گئے تھے-)

۲۱ فارص کے یہ خاندان ہیں:

حصرون، حصرونی خاندان- حمُول، حمُولی خاندان-

۲۲ وہ خاندان یہوداہ کے خاندانی گروہ سے تھے- اُن کے کُل مردوں کی تعداد ۷٦,۵۰۰ تھی-

۲۳ اِشکار کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:

تولع، تولعی خاندان- فوّہ، فوّہی خاندان-

۲۴ یسوب، یسوبی خاندان- سِمرون، سِمرونی خاندان-

۲۵ وہ خاندان اِشکار کے خاندانی گروہ سے تھے- اُن میں مردوں کی کل تعداد ٦۴,۳۰۰ تھی-

۲٦ زبُولون کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:

سرد، سردی خاندان- ایلون، ایلونی خاندان- یہلی ایل، یہلی ایلی خاندان-

۲۷ وہ خاندان زبُولون کے خاندانی گروہ سے تھے- اُن میں کُل مردوں کی تعداد ٦۰,۵۰۰ تھی-

۲۸ یوسف کے دو بیٹے منّسی اور افرائیم تھے- ہر ایک بیٹا اپنے خاندانوں کے ساتھ خاندانی گروہ بن گئے تھے- ۲۹ منّسی کے خاندان میں یہ تھے:

مکیر، مکیری خاندان (مکیر جِلعاد کا باپ تھا-) جِلعاد، جِلعادی خاندان-

۳۰ جِلعاد کے خاندان یہ تھے: اِیعزر، ایعزری خاندان- خلق، خلقی خاندان-

۳۱ اسری ایل، اسری ایلی خاندان- سِکم، سِکمی خاندان-

۳۲ سمیدع، سمیدعی خاندان- حِفر، حِفری خاندان-

۳۳ صلافحاد حِفر کا بیٹا تھا- لیکن صلافحاد کو اپنے بیٹے نہیں تھے-اسے صِرف بیٹیاں تھیں- اُس کی بیٹیوں کے نام محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ،مِلکاہ اور تِرضاہ تھے-

۳۴ وہ سارا خاندان منسّی خاندانی گروہ میں تھا اُن میں مردوں کی کل
تعداد ۵۲,۷۰۰ تھی۔
۳۵ افرائیم کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:
سوتلح، سوتلحی خاندان۔ بکر، بکری خاندان۔ تحن، تحنی خاندان۔
۳۶ عیران سوتلح کے خاندان سے تھا۔ اُس کا خاندان عیرنی تھا۔

۳۷ وہ خاندان افرائیم کے خاندانی گروہ میں تھا۔ ان میں مردوں کی
کل تعداد ۳۲,۵۰۰ تھی۔ وہ ایسے سبھی لوگ ہیں جو یوسف کے خاندانی
گروہ کے ہیں۔
۳۸ بنیمین کے خاندانی گروہ کے خاندان یہ تھے:
بلع، بلعی خاندان۔ اشبیل، اشبیلی خاندان۔ اخیرام، اخیرامی
خاندان۔
۳۹ سُوفام، سُوفامی خاندان۔ حُوفام، حُوفامی خاندان۔
۴۰ بلع کے خاندان میں یہ تھے: ارد، اردی خاندان۔ نعمن، نعمانی
خاندان۔

۴۱ وہ سبھی خاندان بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُس میں
مردوں کی کُل تعداد ۴۵,۶۰۰ تھی۔
۴۲ دان کے خاندانی گروہ میں یہ خاندان تھے:
سُوحام، سُوحامی خاندان گروہ۔

وہ خاندان دان کے خاندانی گروہ سے تھا۔ ۴۳ سُوحامی خاندانی گروہ
میں بہت سے خاندان تھے اُن میں مردوں کی کُل تعداد ۶۴,۴۰۰ تھی۔
۴۴ آشر کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے:
یمنہ، یمنی خاندان۔ اِسوی، اِسوی خاندان۔ بریعاہ، بریعاہی
خاندان۔
۴۵ بریعاہ کے یہ خاندان تھے: حبر، حِبری خاندان۔ ملکی ایل، ملکی
ایلی خاندان۔
۴۶ (آشر کی ایک بیٹی سارہ نام کی تھی۔) ۴۷ وہ خاندان آشر
کے خاندانی گروہ میں تھے۔ اُس میں مردوں کی تعداد ۵۳,۴۰۰ تھی۔
۴۸ نفتالی کے خاندانی گروہ کے یہ خاندان تھے!
یحصی ایل، یحصی ایلی خاندان۔ جُونی، جُونی خاندان۔
۴۹ یصر، یصری خاندان۔ سلیم، سلیمی خاندان۔
۵۰ وہ خاندان نفتالی کے خاندانی گروہ سے تھے۔ اُس میں مردوں کی
کُل تعداد ۴۵,۴۰۰ تھی۔

۵۱ اس طرح اِسرائیل کے مردوں کی کُل تعداد ۶۰۱,۷۳۰
تھی۔
۵۲ خُداوند نے موسیٰ سے کہا۔ ۵۳ ہر ایک خاندانی گروہ کو زمین
دی جائے گی۔ یہ وہی ملک ہے جس کے لئے میں نے وعدہ کیا تھا۔ ہر ایک
خاندانی گروہ اُن لوگوں کے لئے زمین حاصل کرے گا جنہیں گنا
گیا۔ ۵۴ بڑا خاندانی گروہ زیادہ زمین پائے گا۔ اور چھوٹا خاندانی گروہ کم
زمین پائے گا۔ لیکن ہر ایک خاندانی گروہ کو زمین ملے گی جس کے لئے میں
نے وعدہ کیا ہے اور جو زمین وہ پائیں گے وہ اُن کی گنی گئی تعداد کے برابر
ہو گی۔ ۵۵ ہر ایک خاندانی گروہ کو قرعہ نکال کر زمین دی جائے گی۔ اور وہ
اپنے خاندانی گروہوں کے مطابق میراث پائیں گے۔ ۵۶ یہ بڑے اور
چھوٹے خاندانی گروہ کو دیا جائے گا۔ اسکا فیصلہ کرنے کے لئے تمہیں قرعہ
ڈالنے ہوں گے۔
۵۷ لاوی کا خاندانی گروہ بھی گِنا گیا لاوی کے خاندانی گروہ کے یہ
خاندان ہیں:
جیر سون، جیر سونی خاندان۔ قہات، قہاتی خاندان۔ مراری،
مراری خاندان۔
۵۸ لاوی کے خاندانی گروہ سے یہ خاندان بھی تھے:
لبنی خاندان، حبرونی خاندان، محلی خاندان، مُوشی خاندان،
قہات خاندان۔

عمرام قہات کے خاندانی گروہ کا تھا۔ ۵۹ عمرام کی بیوی کا نام
یوکبد تھا۔ وہ بھی لاوی کے خاندانی گروہ کی تھی۔ اُس کی پیدائش مصر میں
ہوئی۔ عمرام اور یوکبد کے دو بیٹے ہارون اور موسیٰ تھے۔ اُن کی ایک بیٹی
مریم بھی تھی۔
۶۰ ہارون۔ ناداب، ابیہود، الیعزر اور اتمر کا باپ تھا۔ ۶۱ لیکن
ناداب اور ابیہود مرگئے۔ وہ مرگئے کیوں کہ اُنہوں نے خُداوند کو اُس آگ
سے نذر چڑھائی جو قبول نہیں ہوئی۔
۶۲ لاوی خاندانی گروہ کے ایک ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے نرینہ
اولادوں کی کل تعداد ۲۳,۰۰۰ تھے۔ لیکن یہ لوگ اسرائیل کے
دُوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں گِنے گئے تھے۔ وہ لوگ زمین نہیں پاسکے
جسے دُوسرے لوگوں کو دینے کا وعدہ خُداوند نے کیا تھا۔
۶۳ موسیٰ اور کاہن الیعزر نے اُن تمام لوگوں کو گِنا۔ اُنہوں نے
اِسرائیل کے لوگوں کو موآب کے میدان میں گِنا۔ یہ یریحو سے دریائے
یردن کے پار تھا۔ ۶۴ بہت زمانہ پہلے موسیٰ اور کاہن ہارون نے اسرائیل
کے لوگوں کو سینائی کے ریگستان میں گِنا تھا۔ لیکن وہ سب لوگ مرچکے

تھے۔ موآب کے میدان میں موسیٰ نے جن لوگوں کو گنا وہ پہلے گِنے گئے
لوگوں سے مختلف تھے۔ ۶۵ یہ اس لئے ہوا کہ خُداوند نے اِسرائیل کے
لوگوں سے یہ کہا تھا کہ وہ سبھی ریگستان میں مریں گے۔ صرف جو دو زندہ
بچے تھے وہ یفُنّہ کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع تھے۔

صلافحاد کی بیٹیاں

۲۷ صلافحاد حِفر کا بیٹا تھا۔ حِفر جلعاد کا بیٹا تھا۔ جلعاد مکیر کا
بیٹا تھا۔ مکیر منّسی کا بیٹا تھا۔ اور منّسی یوسف کا بیٹا
تھا۔ صلافحاد کی ۵ بیٹیاں تھیں۔ اُن کے نام محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، ملکاہ اور
تِرضاہ تھے۔ ۲ یہ پانچوں عورتیں خیمۂ اجتماع میں گئے اور موسیٰ، کاہن
الیعزر، لوگوں کے قائدین اور سب اِسرائیلیوں کے سامنے کھڑی ہو گئیں۔
پانچوں لڑکیوں نے کہا، ۳ ”ہمارے باپ اُس وقت مر گئے جب ہم
لوگ ریگستان سے سفر کر رہے تھے۔ وہ اُن لوگوں میں سے نہیں تھے جو
قورح کے گروہ میں شامل ہوئے تھے۔ (قورح وہی تھا جو خُداوند کے خِلاف
ہو گیا تھا۔) ہم لوگوں کا باپ اپنے گناہ کے سبب سے مرے۔ لیکن اسکا
اپنا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ ۴ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے باپ کا نام نہیں
چلے گا۔ یہ ٹھیک نہیں ہے کہ ہمارے باپ کا نام مٹ جائے۔ اِس لئے
ہم لوگ یہ استدعا کرتے ہیں کہ ہمیں بھی کُچھ زمین دی جائے جسے ہمارے
باپ کے بھائی پائیں گے۔“
۵ اس لئے موسیٰ نے خُداوند سے پوچھا کہ وہ کیا کرے۔ ۶ خُداوند نے
اُس سے کہا، ۷ ”صلافحاد کی بیٹیاں ٹھیک کہتی ہیں۔ تُمہیں اُن کے چچاؤں
کے ساتھ ساتھ اُنہیں بھی زمین کا حصّہ ضرور دینا چاہئے جو تُم نے اُن کے
باپ کو دیئے۔ ۸ ”اس لئے اِسرائیل کے لوگوں کے لئے اُسے اُصول
بنادو۔ ’اگر کسی آدمی کے بیٹے نہ ہو اور وہ مرجائے تو ہر ایک چیز جو اُس کی
ہے اُس کی بیٹی کی ہوگی۔ ۹ اگر اُسے کوئی بیٹی نہ ہو تو جو کُچھ بھی اُس کا
ہے اُس کے بھائیوں کو دیا جائے گا۔ ۱۰ اگر اُس کا کوئی بھائی نہ ہو تو جو
کُچھ اُس کا ہے اُس کے باپ کے بھائیوں کو دیا جائے گا۔ ۱۱ اگر اُس
کے باپ کا کوئی بھائی نہ ہو تو جو کُچھ اُس کا ہے اُس کو اُس کے خاندان کے
قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے گا۔ اِسرائیل کے لوگوں میں یہ اُصول ہونا
چاہئے۔ خُداوند موسیٰ کو یہ حکم دیتا ہے۔“‘

نیا قائد یشوع

۱۲ تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”اُس پہاڑ کے اُوپر چڑھو جو
اعباریم پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ وہاں تُم اُس مُلک کو دیکھو گے جسے میں
اِسرائیل کے لوگوں کو دیا ہوں۔ ۱۳ جب تُم اُس مُلک کو دیکھ لوگے
تب تُم بھی اپنے بھائی ہارون کی طرح مرجاؤ گے۔ ۱۴ اُس بات کو یاد کرو
جب لوگ صین کے ریگستان میں پانی کے لئے غصّہ میں آئے تھے۔ تُم
اور ہارون دونوں نے میرا حکم ماننا قبول نہ کیا تھا۔ تُم لوگوں نے میری
عزت نہیں کی تھی۔ اور لوگوں کے سامنے مجھے مُقدّس نہیں بتایا تھا۔“ (یہ
پانی صین کے ریگستان میں قادِس کے مریبہ میں تھا۔)
۱۵ موسیٰ نے خُداوند سے کہا، ۱۶ ”خُداوند خُدا ہے وہی جانتا ہے کہ
لوگ کیا سوچ رہے ہیں۔ خُداوند میری دعاء ہے کہ تُو اُن لوگوں کے لئے
ایک قائد چُن۔ ۱۷ میں دُعا کرتا ہوں کہ خُداوند ایک ایسا قائد چنے گا جو آمد
ورفت میں انلوگوں کی رہنمائی بھیڑوں کی طرح کرے گا۔ تب خُداوند کے
لوگ بغیر گڈریے کی بھیڑوں جیسے نہیں ہوں گے۔“
۱۸ اسلئے خداوند نے موسیٰ سے کہا، ”نون کا بیٹا یشوع، ایک حوصلہ
مند آدمی ہے اس کو لو اور اس پر اپنا ہاتھ رکھ۔“ ۱۹ اسے الیعزر کاہن اور
پوری جماعت کے سامنے کھڑا ہونے کو کہو۔ تب اسے نیا قائد بنا۔
۲۰ ”اپنا کچھ اختیار اسے دے تا کہ ہر کوئی اسکا حکم مانے گا۔
۲۱ اگر یشوع کوئی خاص فیصلہ کرنا چاہے گا تو اُس کاہن الیعزر کے پاس
جانا ہوگا۔ الیعزر اُوریم کا استعمال خُداوند کے جواب کو جاننے کے لئے
کرے گا۔ تب یشوع اور اِسرائیل کے سبھی لوگ وہ کریں گے جو خُدا کہے
گا۔ اگر خُدا کہے گا، ’جنگ کرنے جاؤ۔‘ تو وہ جنگ کرنے جائیں گے اور اگر
خدا کہے ’گھر جاؤ‘ تو گھر جائیں گے۔“
۲۲ موسیٰ نے خُداوند کی مرضی مانی موسیٰ نے یشوع سے کاہن الیعزر
اور اِسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے کھڑا ہونے کو کہا۔ ۲۳ تب
موسیٰ نے اپنے ہاتھوں کو اُس کے سر پر یہ دکھانے کے لئے رکھا کہ وہ نیا
قائد ہے۔ اُس نے یہ ویسا ہی کیا جیسا خُداوند کہا تھا۔

روزانہ کا نذرانہ

۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا،
۲ ”اِسرائیل کے لوگوں کو یہ حکم دو اُن سے کہو کہ وہ
ٹھیک وقت پر طئے کرکے مجھے خاص نذر چڑھائیں۔ اُن سے کہو کہ وہ اناج
کی قربانی اور جلانے کی قربانی چڑھائیں۔ خُداوند اُن جلانے کی قربانیوں کی
خُوشبو پسند کرتا ہے۔ ۳ اس تحفہ کو اُنہیں خُداوند کو پیش کرنا چاہئے۔
اُنہیں بغیر عیب والے ایک سال کے دو میمنے روزانہ قربانی کے طور پر
پیش کرنا چاہئے۔ یہ ایک سلسلہ وار جلانے کی قربانی ہے انلوگوں کو یہ روزانہ
پیش کرنا چاہئے۔ ۴ دو میمنوں میں سے ایک کو صبح چڑھاؤ اور دُوسرے کو
شام کے وقت۔ ۵ اسکے ساتھ ایک لیٹر زیتون کا تیل ملا ہوا عمدہ آٹا کا دو
کوارٹ اناج کا نذرانہ پیش کرو۔“ ۶ (اُنہوں نے سینائی پہاڑ پر روزانہ نذر

دینا شروع کیا تھا۔ خُداوند نے اُن جلانے کی قربانیوں کی خُوشبو پسند کی
تھی۔) ۷ لوگوں کو جلانے کی قربانی کے ساتھ مئے کا نذرانہ بھی چڑھانی
چاہئے۔ اُنہیں ہر ایک میمنے کے ساتھ ایک کوارٹ مئے پیش کرنا
چاہئے۔اس مئے کے نذرانہ کو قربان گاہ پر ڈالو اور یہ خداوند کے لئے ایک
نذرانہ ہوگا۔ ۸ دوسرے میمنے کو شام میں نذرانہ کے طور پر پیش کرو۔ اور
اسے اسطرح پیش کرو جیسے یہ صبح میں پیش کیا گیا تھا۔ مئے کا نذرانہ بھی
ضرور پیش کرنا چاہئے یہ خداوند کے لئے ایک تحفہ، میٹھی خوشبو ہوگی۔"

سبت کا نذرانہ

۹ "سبت کے دن ایک سال کے بغیر عیب کے دو میمنے زیتون کے
تیل کے ساتھ ملے ۴ کوارٹ عمدہ آٹا اناج کا نذرانہ کے لئے اسکے پینے کے
نذرانے کے ساتھ تمہیں پیش کرنا ہوگا۔ ۱۰ یہ خاص نذرانہ ہر سبت کے
دن دیا جائیگا۔ یہ روزانہ کے نذرانہ کے علاوہ ہوگا۔"

ماہانہ اجلاسیں

۱۱ "ہر ایک مہینے کے پہلے دن تُم خُداوند کو جلانے کی قربانی
چڑھاؤ گے۔ یہ نذرانہ دو بیل، ایک مینڈھا اور ایک سال کے ۷ میمنوں کی
ہوگی۔ سبھی بے عیب ہوگی۔ ۱۲ ہر ایک بیل کے ساتھ زیتون کا تیل
ملا ہوا ۶ کوارٹ عمدہ آٹا اناج کا نذرانہ کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ ہر ایک
مینڈھا کے ساتھ زیتون کا تیل ملا ہوا ہونا چار کوارٹ عمدہ آٹا اناج کے
نذرانہ کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ ۱۳ ہر ایک میمنے کے ساتھ زیتون کے
تیل سے ملے ۲ کوارٹ عمدہ آٹے کی اناج کی قربانی کے لئے پیش کرو۔ یہ
خداوند کے لئے میٹھی خوشبو کے ساتھ تحفہ ہوگا۔ ۱۴ مئے کا نذرانہ
میں ۲ کوارٹ مئے ہر ایک بیل کے ساتھ ایک چوتھائی کوارٹ مئے ہر
ایک مینڈھے کے ساتھ اور ایک کوارٹ مئے ہر ایک میمنے کے ساتھ پیش
ہوگی۔ یہ جلانے کی قربانی ہے جو سال کے ہر ایک مہینے چڑھائی جانی
چاہئے۔ ۱۵ روزانہ جلانے کی نذر اور مئے کی نذر کے علاوہ تُمہیں ایک بکرا
بھی روزانہ خُداوند کو پیش کرنا چاہئے۔ یہ بکرا گناہ کی قربانی ہوگا۔

فسح کی تقریب

۱۶ "پہلے مہینے کے چودہویں دن خُداوند کے اعزاز میں فسح کی
تقریب ہوگی۔ ۱۷ اُس مہینے کے پندرہویں دن بے خمیری روٹی کی
دعوت شروع ہوتی ہے یہ تقریب سات دن تک رہتی ہے۔ تُم وہی روٹی
کھاسکتے ہو جو بے خمیری ہو۔ ۱۸ اُس تقریب کے پہلے دن تُمہیں خاص
اجلاس بُلانی ہوگی۔ اُس دن تُم کوئی کام نہیں کروگے۔ ۱۹ تُم خُداوند
کو تحفے پیش کروگے۔ یہ جلانے کی قربانی دو بیل، ایک مینڈھا اور ایک سال
کے ۷ میمنے کی ہوگی۔ سبھی بے عیب ہوگی۔ ۲۰-۲۱ ہر ایک بیل
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۶ کوارٹ اچھّے آٹے، مینڈھے
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۴ کوارٹ اچھّے آٹے اور ہر ایک
میمنے کے ساتھ دو کوارٹ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے عمدہ آٹے اناج کی
قربانی کے طور پر پیش کرنا چاہئے۔ ۲۲ تُمہیں ایک بکرا بھی دینا چاہئے۔
وہ بکرا تُمہارے لئے گناہ کی قربانی ہوگا۔ یہ تُمہارے گناہ کو مٹائے گا۔
۲۳ تُم لوگوں کو وہ قربانیاں اُن قربانیوں کے علاوہ دینی چاہئے جو تُم ہر
سویرے جلانے کی قربانی کے طور پر دیتے ہو۔
۲۴ "اسی طرح تُمہیں سات دن تک تحفہ پیش کرنی چاہئے۔ یہ
خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو ہے۔ تُمہیں یہ نذر جلانے کی قربانی کے علاوہ
دینی چاہئے جو تُم ہر روز مئے کی قربانی کے ساتھ دیتے ہو۔
۲۵ "تب فسح کی تقریب کے ساتویں دن تُم ایک خاص اجلاس
بُلاؤ گے اور اُس دن تُم کوئی کام نہیں کروگے۔

ہفتوں کی تقریب (پینٹی کوسٹ)

۲۶ "پہلا پھل کی تقریب پر، ہفتے کی تقریب پر تُم خُداوند کو نئی
فصل سے اناج کی قربانی پیش کرو۔ اُس وقت تُمہیں ایک خاص اجلاس بھی
مُقرر کرنی چاہئے۔ تُم اُس دن کوئی کام نہیں کروگے۔ ۲۷ تُم جلانے کی
قربانی خداوند کے لئے خوشگوار خوشبو کے لئے چڑھاؤ گے۔ تُم بے عیب
۲ سانڈ، ایک مینڈھا، اور ایک سال کے ۷ میمنے کی قربانی چڑھاؤ گے۔
۲۸ تُم ہر ایک سانڈ کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے ۶ کوارٹ
اچھّے آٹے، ہر ایک مینڈھے کے ساتھ ۴ کوارٹ، ۲۹ اور ہر ایک میمنے
کے ساتھ ۲ کوارٹ آٹے کی نذر چڑھاؤ گے۔ ۳۰ تُمہیں اپنے آپ
کے لئے کفّارہ کے طور پر بکرے کی قربانی پیش کرنی چاہئے۔ ۳۱ تُمہیں یہ
نذر ہر دن کی جلانے کی قربانی اور اُس کی اناج کی قربانی کے علاوہ چڑھانی
چاہئے۔ طئے کرلو کہ جانوروں میں کوئی عیب نہ ہو اور مئے کا نذرانہ بھی جسے
تُم پیش کرتے ہو اسکے ساتھ ہو۔

بِگل کی تقریب

۲۹ "ساتویں مہینے کے پہلے دن ایک خاص اجلاس ہوگی تُم
اُس دن کوئی کام نہیں کروگے۔ وہ بِگل بجانے کا دن
ہے۔ ۲ تُم جلانے کی قربانی، خوشگوار خوشبو خداوند کے لئے پیش کروگے۔
تُم بغیر عیب کا ایک سانڈ، ایک مینڈھا اور ایک سال کے سات میمنوں کی
قربانی چڑھاؤ گے۔ ۳ تُم چھ کوارٹ زیتون کا تیل ملا اچھّا آٹا بیل کے ساتھ

اور چار کوارٹ مینڈھے کے ساتھ اور ۴ سات میمنوں میں سے ہر ایک کے
ساتھ دو کوارٹ آٹے کی نذر چڑھاؤ گے۔ ۵ اُس کے علاوہ گناہ کی قربانی کے
طور پر ایک بکرا اپنے آپ کے کفّارے کے لئے چڑھاؤ گے۔ ۶ یہ قربانی تو
چند قربانی اور اُس کی اناج کی قربانی کے علاوہ ہو گی۔ یہ اُصول کے مطابق کی
جانی چاہئے۔ انہیں آگ میں جلانا چاہئے۔ اُس کی خُوشبو خُداوند کو خُوش
کرے گی۔

کفارہ کا دن

۷ ”ساتویں مہینے کے دسویں دن ایک خاص اجلاس ہو گی اُس دن تم
روزہ رکھو گے اور تُم کوئی کام نہیں کرو گے۔ ۸ تُم جلانے کی قربانی،
خوشگوار خوشبو خداوند کے لئے پیش کرو گے۔ تُم بے عیب ایک سانڈ،
ایک مینڈھا اور ایک سال کے سات میمنے کی قربانی چڑھاؤ گے۔ ۹ تُم ہر
ایک بیل کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے چھ کوارٹ آٹے،
مینڈھے کے ساتھ ۴ کوارٹ آٹے، ۱۰ اور ساتوں میمنوں کے ہر ایک
کے ساتھ دو کوارٹ آٹے کی قربانی چڑھاؤ گے۔ ۱۱ تُم ایک بکرا بھی گناہ
کی قربانی کے طور پر چڑھاؤ گے یہ کفّارہ کے دن کی گناہ کی قربانی کے علاوہ
ہو گی۔ یہ دونوں قربانیاں اناج اور مئے کی قربانی کے بھی علاوہ ہو گی۔

پناہ کی تقریب

۱۲ ”ساتویں مہینے کے پندرہویں دن ایک خاص اجلاس ہو گی تُم
اُس دن کوئی کام نہیں کرو گے۔ تُم خُداوند کے لئے سات دن تک تعطیل
مناؤ گے۔ ۱۳ تُم جلانے کی قربانی چڑھاؤ گے یہ خُداوند کے لئے راحت
افزاء خُوشبو ہو گی۔ تُم بے عیب ۱۳ سانڈ، ۲ مینڈھے اور ایک ایک سال
کے ۱۴ میمنے قربانی چڑھاؤ گے۔ ۱۴ تُم تیرہ بیلوں میں سے ہر ایک
کے ساتھ زیتون کے تیل سے ملے ہوئے چھ کوارٹ آٹے، دونوں
مینڈھوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ۴ کوارٹ زیتون کا تیل ملا آٹا اور،
۱۵ چودہ میمنوں میں سے ہر ایک کے لئے ۲ کوارٹ آٹے کی قربانی
چڑھاؤ گے۔ ۱۶ تُمہیں ایک بکرا بھی گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرنا
چاہئے۔ یہ دونوں قربانیاں روزانہ کی اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے
علاوہ ہو گی۔
۱۷ ”دُوسرے دن تُمہیں بے عیب ۱۲ سانڈ، ۲ مینڈھے اور ایک
ایک سال کے ۱۴ میمنوں کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۱۸ تُمہیں سانڈ،
مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی بھی
چڑھانی چاہئے۔ ۱۹ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی
قربانی دینی چاہئے۔ یہ قربانیاں اناج اور مئے کی قربانی کے علاوہ ہو گی۔
۲۰ ”اُس تعطیل کے تیسرے دن تُمہیں بے عیب ۱۱ سانڈ،
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ بے عیب میمنوں کی قربانی
چڑھانی چاہئے۔ ۲۱ تُمہیں بیلوں مینڈھوں اور میمنوں کے ساتھ کافی
مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی بھی چڑھانی چاہئے۔ ۲۲ تُمہیں روزانہ
کے قربانی کے علاوہ گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی
دینی چاہئے۔
۲۳ ”اُس تعطیل کے چوتھے دن بے عیب ۱۰ سانڈ، ۲ مینڈھے
اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنوں کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۲۴ تُمہیں
بیلوں اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی چڑھانی
چاہئے۔ ۲۵ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی
دینی چاہئے۔ یہ قربانیاں اور اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ
قربانی ہو گی۔
۲۶ ”اُس تعطیل کے پانچویں دن تُمہیں بے عیب ۹ سانڈ،
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔
۲۷ تُمہیں بیلوں، مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور
مئے کی قربانی بھی چڑھانی چاہئے۔ ۲۸ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر
ایک بکرے کی بھی قربانی دینی چاہئے۔ یہ دی ہوئی قربانی اور اناج کی
قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ قربانی ہو گی۔
۲۹ ”اُس تعطیل کے چھٹے دن تُمہیں بے عیب ۸ سانڈ ۲ مینڈھے
اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۳۰ تُمہیں
بیلوں، مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور مئے کی قربانی
بھی چڑھانی چاہئے۔ ۳۱ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی
بھی قربانی دینی چاہئے۔ یہ دینے کی قربانی اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی
کے علاوہ نذر ہو گی۔
۳۲ ”اُس تعطیل کے ساتویں دن تُمہیں بے عیب ۷ سانڈ
۲ مینڈھے اور ایک ایک سال کے ۱۴ میمنے کی قربانی چڑھانی چاہئے۔
۳۳ تُمہیں بیلوں مینڈھے اور میمنوں کے ساتھ کافی مقدار میں اناج اور
مئے کی بھی قربانی چڑھانی چاہئے۔ ۳۴ تُمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر
ایک بکرے کی بھی قربانی دینی چاہئے یہ دونوں قربانیاں اوراناج کی قربانی
اور مئے کی قربانی کے علاوہ ہو گی۔
۳۵ ”اُس تعطیل کا آٹھواں دن تُمہاری خاص اجلاس کا دن ہے۔
تُمہیں اُس دن کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ ۳۶ تُمہیں جلانے کی قربانی بھی
چڑھانی چاہئے۔ یہ آگ کے ساتھ دی گئی قربانی ہو گی۔ یہ خُداوند کے لئے
راحت افزاء خُوشبو ہو گی۔ تُمہیں بے عیب ایک سانڈ ایک مینڈھا اور ایک
ایک سال کے ۷ میمنے قربانی میں چڑھانے چاہئے۔ ۳۷ تُمہیں سانڈ مینڈھا

اور میمنے کے لئے کافی مقدار میں اناج اور مئے کی بھی قربانی دینی چاہئے۔
۳۸ تمہیں گناہ کی قربانی کے طور پر ایک بکرے کی بھی قربانی دینی
چاہئے۔ یہ دونوں قربانیاں اور اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی کے علاوہ
ہونی چاہئے۔

۳۹ "وہ خاص تعطیلات خُداوند کے اعزاز کے لئے ہے۔ ان منتوں
اور تمہارے رضاء کے تحفوں کے علاوہ تم جلانے کی قربانی، ہمدردی کی
قربانی، اناج کی قربانی اور مئے کی قربانی جسے کہ تم خداوند کو پیش کرتے
ہو، پیش کرو، اسکے علاوہ ان خاص دنوں کو مناؤ۔"
۴۰ موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے اُن تمام باتوں کو کہا جو
خداوند نے اُس کو حکم دیا تھا۔

خاص وعدے

۳۰ موسیٰ نے تمام اسرائیلی خاندانی گروہوں کے قائدین
سے باتیں کیں۔ موسیٰ نے خُداوند کے اُن احکامات کے
بارے میں اُن سے کہا:
۲ "اگر کوئی آدمی خُدا سے خاص وعدہ کرتا ہے یا وہ آدمی خُدا کو کُچھ
خاص چیز پیش کرنے کا وعدہ کرتا ہے تو اُسے ویسا کرنے میں ناکام نہیں
ہونا چاہئے۔ بلکہ اس آدمی کو اس کئے ہوئے وعدے کو پورا کرنا چاہئے۔
۳ ہوسکتا ہے کہ "ایک نوجوان لڑکی اپنے باپ کے گھر میں رہتے
ہوئے کچھ خاص چیز خداوند کو نذر کرنے کا وعدہ کرتی ہے یا ہوسکتا ہے کچھ
نہیں کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ ۴ اور اگر اسکا باپ اس وعدہ یا ممانعت کے
بارے میں جسے کہ اس نے خود اپنے لئے کی ہے سنتا ہے اور خاموش رہ جاتا
ہے تو اس نوجوان لڑکی کو اس وعدہ کو ضرور پورا کرنا چاہئے جنکا کہ اسنے خود
سے ہی فیصلہ کیا ہے۔ ۵ لیکن اگر اُس کا باپ اُس کے کئے گئے وعدہ یا
ممانعت کے بارے میں سن کر اُسے قبول نہیں کرتا تو اُس نوجوان لڑکی کو
وہ وعدہ پورا نہیں کرنا ہے کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے روکا۔ خُداوند اُسے
معاف کرے گا۔
۶ "ہوسکتا ہے کوئی عورت اپنی شادی سے پہلے خُداوند کو کچھ دینے کا
کوئی خاص وعدہ کرتی ہے اور بعد میں اُسکی شادی ہوجاتی ہے۔ ۷ اور اگر اسکا
شوہر دیئے گئے وعدہ یا ممانعت کے متعلق سُنتا ہے اور خاموشی اختیار کرتا
ہے تو اُس عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا کرنا چاہئے۔ ۸ لیکن اگر اسکا
شوہر اُس وعدہ یا ممانعت کے بارے میں سُنتا ہے اور اُسے قبول نہیں کرتا
تو عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا نہیں کرنا پڑے گا۔ اُس کے شوہر
نے اُس کا وعدہ توڑ دیا اور اُس نے اُسے اُسکی کہی بات کو پورا نہیں کرنے
دیا۔ خُداوند اُسے معاف کرے گا۔
۹ "کوئی بیوہ یا طلاق شدہ عورت خاص وعدہ کرسکتی ہے اگر وہ ایسا
کرتی ہے تو اُسے بالکل اپنے وعدہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ ۱۰ ایک شادی
شدہ عورت خُداوند کو کُچھ چڑھانے کا وعدہ کرسکتی ہے یا ممانعت سے اپنے
آپ پر پابندی عائد کرسکتی ہے۔ ۱۱ اگر اُسکا شوہر اُسکے کئے گئے وعدہ کے
متعلق سُنتا ہے اور اُسے اُس کے وعدہ کو پُورا کرنے دیتا ہے تو اُسے بالکل
اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا کرنا چاہئے۔ ۱۲ لیکن اگر اُس کا شوہر اُسکے کئے
گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے اور اُسکا وعدہ پُورا کرنے سے انکار کرتا
ہے تو اُسے اپنے کئے گئے وعدہ کو پورا نہیں کرنا پڑے گا۔ اُس پر کوئی ذمّہ
داری نہیں ہوگی کہ اُس نے کیا وعدہ کیا تھا۔ اُس کا شوہر اُس وعدہ کو رد
کرسکتا ہے اگر اُس کا شوہر وعدہ کو رد کرتا ہے تو خُداوند اُسے معاف کرے
گا۔ ۱۳ ایک شادی شدہ عورت خُداوند کو کُچھ چڑھانے کا وعدہ کرسکتی ہے
یا ممانعت سے اپنے آپ پر پابندی عائد کرسکتی ہے۔ یا وہ خُدا کو کوئی خاص
وعدہ کرسکتی ہے۔ اُس کا شوہر چاہے تو اس وعدہ کو پورا کرنے کی اجازت
دے سکتا ہے یا وہ اسے منسوخ کرسکتا ہے۔ ۱۴ شوہر اپنی بیوی کو کیسے
اپنے وعدہ پورا کرنے دے گا؟ اگر وہ کئے گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے
اور نہیں روکتا ہے تو عورت کو اپنے کئے گئے وعدہ کے مطابق کام کو پورا
کرنی چاہئے۔ ۱۵ لیکن اگر شوہر کئے گئے وعدہ کے بارے میں سُنتا ہے اور
اُنہیں روکتا ہے تو اُسکے وعدہ توڑنے کی جواب دہی شوہر پر ہوگی۔"
۱۶ یہی حکم ہے جسے خُداوند نے موسیٰ کو دیا ہے۔ یہ حکم ایک آدمی
اور اُس کی بیوی کے بارے میں ہے، اور ایک باپ اور اُس کی اُس بیٹی
کے متعلق ہے جو اپنی جوانی میں ہو اور اپنے باپ کے گھر میں رہ رہی ہے۔

اسرائیل پھر دوبارہ مدیانوں سے لڑتے ہیں

۳۱ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۲ "میں
اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ مدیانیوں نے جو کیا ہے
اُسکے لئے اُنہیں سزا دوں گا اُس کے بعد موسیٰ تو مر جائے گا۔
۳ اس لئے موسیٰ نے لوگوں سے بات کی اُس نے کہا، "اپنے کُچھ
مردوں کو جنگ کے لئے تیّار کرو۔ خُداوند نے اُن آدمیوں کو مدیانیوں کو
سزا دینے کے لئے استعمال کرے گا۔ ۴ ایسے ایک ہزار مردوں کو
اسرائیل کے ہر ایک قبیلے سے چُنو۔ ۵ اسرائیل کے تمام خاندانی
گروہوں سے ۱۲,۰۰۰ سپاہی ہوں گے۔"
۶ موسیٰ نے اُن ۱۲,۰۰۰ مردوں کو جنگ کے لئے بھیجا اُس نے
کاہن الیعزر کو اُن کے ساتھ بھیجا۔ الیعزر نے اپنے ساتھ مُقدّس چیزیں
سینگ اور بِگل لے لیا۔ ۷ اسرائیلی لوگوں کے ساتھ اسی طرح لڑے جس
طرح خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے تمام مدیانی مردوں کو مار

ڈالا- ۸ جن لوگوں کو اُنہوں نے مار ڈالا اُن میں اعوّی، رقم، صُور، حور اور
ربع یہ پانچ مدیانی بادشاہ تھے- اُنہوں نے بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے
مار ڈالا-

۹ اسرائیل کے لوگوں نے مدیانی عورتوں اور بچّوں کو قیدی بنایا-
اُنہوں نے اُنکے سارے ریوڑ مویشیوں کے گلّوں اور دُوسری چیزوں کو لے
لیا- ۱۰ تب اُنہوں نے اُن کے سارے خیموں اور شہروں میں آگ لگا دی
جہاں وہ رہتے تھے- ۱۱ اُنہوں نے تمام لوگوں اور جانوروں کو لے لیا-
۱۲ اور اُنہیں موسیٰ، کاہن الیعزر اور اسرائیل کے تمام لوگوں کے پاس
لائے- وہ اُن سبھی چیزوں کو اسرائیل کے خیمہ میں لائے- جنہیں اُنہوں
نے وہاں حاصل کیا تھا- اسرائیل کے لوگ موآب کے وادی میں یردن ندی
کے کنارے یریحو میں خیمہ ڈالے تھے- ۱۳ تب موسیٰ، کاہن الیعزر اور
لوگوں کے قائدین سپاہیوں سے ملنے کے لئے خیموں سے باہر گئے-

۱۴ موسیٰ سپہ سالاروں پر بہت غصّہ میں تھا- وہ ایک ہزار سپاہیوں
کے فوج کے سپہ سالاروں پر اور ایک سو سپاہی کے پلٹن کے کپتانوں پر
غصّہ تھا جو کہ جنگ سے آئے تھے- ۱۵ موسیٰ نے اُن سے کہا، "تم
لوگوں نے عورتوں کو کیوں زندہ رہنے دیا؟ ۱۶ دیکھو یہ عورت ہی تھی
جسکی وجہ بلعام واقعہ میں اسرائیلیوں کے لئے مسائل پیدا ہوئے اور فغور میں
وہ خُداوند کے خلاف ہوگئے- جس سے اسرائیل کے لوگوں کو بھیانک
آفتیں جھیلنی پڑیں تھیں- ۱۷ اب تمام مدیانی لڑکوں کو مار ڈالو اور اُن
سبھی مدیانی عورتوں کو مار ڈالو جو کسی آدمی کے ساتھ رہی ہیں- اُن تمام
عورتوں کو مار ڈالو جن کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق تھا- ۱۸ تُم صرف
اُن تمام لڑکیوں کو زندہ رہنے دو جن کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں
ہوا ہے- ۱۹ تب دُوسرے آدمیوں کو مارنے والے تُم لوگوں کو سات
دن تک خیمہ کے باہر رہنا پڑے گا- تُمہیں خیمہ سے باہر رہنا ہوگا- اگر تُم
نے کسی لاش کو چُھوا ہے- تیسرے دن تُمہیں اور تُمہارے قیدیوں کو
اپنے آپ کو پاک کرنا ہوگا- تُمہیں وہی کام ساتویں دن پھر کرنا ہوگا-
۲۰ تُمہیں اپنے تمام کپڑے دھونے چاہئے- تُمہیں چمڑے کی بنی، بکری
کے بال سے بنی اور لکڑی کی بنی چیزوں کو بھی دھونا چاہئے- تُمہیں پاک
ہوجانا چاہئے-"

۲۱ تب کاہن الیعزر نے سپاہیوں سے بات کی اُس نے کہا، "یہ
اُصول وہی ہیں جنہیں خُداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے- وہ اُصول جنگ سے
واپس آنے والے سپاہیوں کے لئے ہیں- ۲۲-۲۳ لیکن جو چیز آگ
میں ڈالی جاتی ہے انکے لئے الگ الگ اصول ہے- تُمہیں سونا، چاندی،
کانسہ، لوہا، ٹن اور سیسہ کو آگ میں ڈالنا چاہئے- کوئی سامان جو آگ برداشت
کر سکتا ہے اسے صاف کرنے کے لئے آگ میں ڈالو اور اسکے بعد اسے صاف
کرنے والے پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہئے- اور جو کہ کچھ آگ برداشت
نہیں کرتا ہے تجھے اسے پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہئے- ۲۴ ساتویں
دن تُمہیں اپنے سارے کپڑے دھونے چاہئے جب تُم پاک ہو جاؤ گے-"

۲۵ اُس کے بعد تُم خیمہ میں آسکتے ہو- تب خُداوند نے موسیٰ سے
کہا، ۲۶ "موسیٰ تُمہیں کاہن الیعزر اور تمام قائدین کو چاہئے کہ تُم اُن
قیدیوں جانوروں اور سبھی چیزوں کو گنو جنہیں سپاہی جنگ سے لائے
ہیں- ۲۷ ان چیزوں کا آدھا حصّہ جنگ میں حصّہ لینے والے سپاہیوں کے
بیچ اور باقی آدھا حصّہ اسرائیل کی جماعت میں بانٹ دو- ۲۸ جو سپاہی
جنگ میں حصّہ لینے گئے تھے- اُن سے خداوند کے لئے تحفہ لو- ہر پانچ سو
چیزوں میں سے ایک خُداوند کا حصّہ ہوگا- اُس میں آدمی مویشی گدھے، اور
بینڈھے شامل ہیں- ۲۹ سپاہیوں سے مالِ غنیمت کے چیزوں میں آدھا لو
اور انہیں کاہن الیعزر کو خداوند کے نذرانہ کے لئے دو- ۳۰ اور پھر لوگوں
کے باقی بچے آدھے چیزوں میں سے ہر پچاس چیزوں میں سے ایک چیز
لو- اُس میں آدمی مویشی، گدھا، بینڈھا یا کوئی دُوسرا جانور شامل ہیں- یہ حصّہ
لاوی نسلوں کو دو کیوں کہ لاوی نسل خُداوند کے مُقدّس خیمہ کی دیکھ بھال
کرتے ہیں-"

۳۱ اس طرح موسیٰ اور کاہن الیعزر نے وہی کیا جو موسیٰ کو خُداوند
کا حکم تھا-

۳۲ سپاہیوں نے ۶،۷۵،۰۰۰ بینڈھے- ۳۳ بہتّر ہزار
مویشی- ۳۴ اکسٹھ ہزار گدھے-

۳۵ ۳۲،۰۰۰ عورتیں لوٹیں تھیں- یہ ایسی عورتیں تھیں جن
کا کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلق نہیں ہوا تھا- ۳۶ جو سپاہی جنگ میں گئے
تھے اُنہوں نے اپنے حصّہ کی ۳،۳۷،۵۰۰ بینڈھے حاصل کئے-
۳۷ اُنہوں نے ۶۷۵ بینڈھے خُداوند کو دیئے- ۳۸ سپاہیوں کو
۳۶،۰۰۰ مویشی ملے اُنہوں نے ۷۲ خُداوند کو دیئے- ۳۹ سپاہیوں
نے ۳۰،۵۰۰ گدھے حاصل کئے- اُنہوں نے خُداوند کو ۶۱ گدھے
دیئے- ۴۰ سپاہیوں کو ۱۶۰۰۰ عورتیں ملیں- اُنہوں نے ۳۲ عورتیں
خُداوند کو دیں- ۴۱ خُداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ نے خُداوند کے لئے
دی گئی- اُن ساری نذروں کو کاہن الیعزر کو دے دیا-

۴۲ تب موسیٰ نے لوگوں کے حاصل آدھے حصّے کو گنا- یہ وہ حصّہ تھا
جسے موسیٰ نے جنگ میں حصّہ لینے والے سپاہیوں سے لیا تھا-

۴۳ لوگوں نے ۳،۳۷،۵۰۰ بینڈھے- ۴۴ تین ہزار چھ سو
مویشی- ۴۵ تیس ہزار پانچ سو گدھے- ۴۶ اور ۱۶،۰۰۰ عورتیں
حاصل کیں- ۴۷ موسیٰ نے ہر پچاس چیزوں پر ایک چیز خُداوند کے لئے
لی- اُس میں جانور اور آدمی دونوں شامل تھے- تب اُن چیزوں کو اُس نے

لاوی نسل کے لوگوں کو دے دیا۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ خُداوند کے مُقدّس
خیمہ کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ موسیٰ نے یہ خُداوند کے حکم کے مطابق کیا۔
۴۸ تب فوج کے قائدین ایک ہزار سپاہیوں کے سپہ سالار اور ایک
سو سپاہیوں کے سپہ سالار موسیٰ کے پاس گئے۔ ۴۹ اُنہوں نے موسیٰ سے
کہا، ”تیرے خادم ہم لوگوں نے اپنے تمام سپاہیوں کو گنا ہے ہم لوگوں
میں سے کوئی بھی کم نہیں ہے۔ ۵۰ اسلئے ہم لوگ ہر ایک سپاہی سے
خُداوند کی نذر لا رہے ہیں۔ ہم لوگ سونے کی چیزیں بازو بند، بازوبند
انگوٹھی، کان کی بالیاں اور ہار لا رہے ہیں۔ خُداوند کو یہ نذرانے ہمارے
گناہوں کے کفّارہ کے لئے ہے۔“
۵۱ اس لئے موسیٰ اور کاہن الیعزر نے سونے کے تمام زیورات لے
لئے۔ ۵۲ ایک ہزار سپاہیوں اور ایک سو سپاہیوں کے سپہ سالاروں نے
جو سونا جمع کیا اور خُداوند کو دیا اُس کا وزن تقریباً ۴۲۰ پاؤنڈ تھا۔ ۵۳ ہر
سپاہی نے جنگ میں حاصل چیزوں کا اپنا حصّہ اپنے پاس رکھ لیا۔
۵۴ موسیٰ اور الیعزر نے ایک ہزار سپاہیوں اور ایک سو سپاہیوں کے سپہ
سالاروں سے سونا لیا۔ تب اُنہوں نے سونے کو خیمۂ اجتماع میں رکھا۔ یہ
نذرانے ایک یادگار کے طور پر اِسرائیل کے لوگوں کے لئے خُداوند کے
سامنے تھے۔

دریائے یردن کے مشرق خاندانی گروہ

۳۲ رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہوں کے پاس بھاری تعداد
میں مویشی تھے۔ اُن لوگوں نے یعزیر اور جلعاد کے قریب
کی زمین کو دیکھا۔ اُنہوں نے سوچا کہ وہ زمین اُن کے مویشیوں کے لئے
ٹھیک ہے۔ ۲ اسلئے رُوبن اور جاد خاندانی گروہ کے لوگ موسیٰ کے پاس
آئے۔ اُنہوں نے موسیٰ کاہن الیعزر اور لوگوں کے قائدین سے بات کی۔
۳-۴ اُنہوں نے کہا، ”تیرے خادم ہم لوگوں کے پاس بھاری تعداد میں
مویشی ہے اور وہ زمین جسے خُداوند نے اِسرائیلی لوگوں کو جنگ میں دیا ہے
مویشیوں کے لئے ٹھیک ہے۔ اُس زمین میں عطارات، دیبون، یعزیر،
نِمرہ، حسبون، الیعالی، شبام، نبو اور بعون شامل ہے۔ ۵ اگر تیری خُوشی ہو
تو ہم لوگ چاہیں گے کہ یہ ملک ہم لوگوں کو دیا جائے۔ ہم لوگوں کو
دریائے یردن کی دُوسری طرف نہ لے جا۔“
۶ موسیٰ نے رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہوں سے پوچھا، ”کیا تُم لوگ
یہاں بسوگے؟ اور اپنے بھائیوں کو یہاں سے جانے اور جنگ کرنے
دوگے؟ ۷ تُم لوگ اِسرائیل کے لوگوں کو پست ہمّت کیوں کرنا چاہتے
ہو؟ تُم لوگ اُنہیں دریا پار کرنے کے لئے سوچنے نہیں دوگے۔ اور جو ملک
خُداوند نے اُنہیں دیا ہے اُسے نہیں لینے دوگے۔ ۸ تُمہارے آباءواجداد
نے میرے ساتھ ایسا ہی کیا۔ قادِس برنیع سے میں نے جاسوسوں کو ملک کی
چھان بین کرنے کے لئے بھیجا۔ ۹ وہ لوگ اِسکال وادی تک گئے۔ اُنہوں
نے ملک کو دیکھا اور اُن لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کو اس زمین کے
لئے پست ہمت کیا۔ ان لوگوں نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُس ملک میں
جانے کی خواہش نہیں کرنے دی۔ جسے خُداوند نے اُن کو دے دیا تھا۔
۱۰ خُداوند لوگوں پر بہت غصّہ کیا خُداوند نے یہ طئے کیا: ۱۱ ’مصر سے
آنے والے لوگوں اور بیس سال یا اُس سے زیادہ عمر کا کوئی بھی آدمی اُس
ملک کو نہیں دیکھ پائے گا۔ میں نے ابراہیم، اسحاق، اور یعقوب کو یہ وعدہ
کیا تھا۔ میں نے یہ ملک اُن آدمیوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اُنہوں نے
میری مرضی کو پوری طرح نہیں مانا۔ اِس لئے وہ اس ملک کو نہیں پائیں
گے۔ ۱۲ صرف قنزی یفُنّہ کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع نے خُداوند
کی پوری طرح مرضی مانی۔‘
۱۳ ”خُداوند اِسرائیل کے لوگوں کے خلاف بہت غصّہ میں تھا۔
اِس لئے خُداوند نے لوگوں کو چالیس سال تک ریگستان میں روکے رکھا۔
خُداوند نے اُن کو اُس وقت تک وہاں روکے رکھا۔ جب تک وہ لوگ جنہوں
نے خُداوند کے خلاف گناہ کئے تھے مر نہ گئے۔ ۱۴ اور اب تُم لوگ وہی
کر رہے ہو جو تُمہارے آباءواجداد نے کیا۔ اے گنہگارو! کیا تُم چاہتے ہو کہ
خُداوند اِسرائیل کے لوگوں کے خلاف اور زیادہ غصّہ میں آئے؟ ۱۵ اگر
تُم لوگ خُداوند کے راستے پر نہ چلوگے تو خُداوند اِسرائیل کو اور زیادہ وقت
تک ریگستان میں ٹھہرا دے گا۔ تب تُم اُن تمام لوگوں کو تباہ کر دوگے۔
۱۶ لیکن رُوبن اور جاد کے خاندانی گروہ کے لوگ موسیٰ کے پاس
گئے۔ اور اُنہوں نے کہا، ”یہاں ہم لوگ اپنے بچّوں کے لئے شہر اور اپنے
جانوروں کے جُھنڈ کے لئے بھیڑ سالہ بنائیں گے۔ ۱۷ تب ہمارے بچّے
اُن دُوسرے لوگوں سے محفوظ رہیں گے جو اُس ملک میں رہتے ہیں۔ لیکن
ہم لوگ خُوشی سے آگے بڑھ کر اِسرائیل کے لوگوں کی مدد کریں گے ہم
لوگ اُنہیں اُن کی ملک میں لے جائیں گے۔ ۱۸ ہم لوگ اُس وقت تک
گھر واپس نہیں جائیں گے۔ جب تک ہر ایک آدمی اسرائیل میں اپنی
زمین کا حصّہ نہیں پالیتا۔ ۱۹ ہم لوگ دریائے یردن کے مغرب میں کوئی
زمین نہیں لیں گے۔ نہیں! ہم لوگوں کی زمین کا حصّہ دریائے یردن کے
مشرق ہی میں ہے۔“
۲۰ موسیٰ نے اُن سے کہا، ”اگر تُم لوگ یہ سب کروگے تو یہ زمین تُم
لوگوں کی ہوگی۔ لیکن تُمہارے سپاہیوں کو خُداوند کے سامنے جنگ میں
جانا چاہئے۔ ۲۱ تُمہارے سپاہیوں کو دریائے یردن پار کرنا چاہئے اور
دُشمن کے اُس ملک کو چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالنا چاہئے۔ ۲۲ جب ہم
سب کو زمین حاصل کرانے میں خُداوند مدد کر چکے تب تُم گھر واپس جا سکتے

ہو۔ تب خُداوند اور اسرائیل تُم کو قصوروار نہیں ٹھہرائیں گے۔ تب
خُداوند تُم کو یہ ملک لینے دے گا۔ ۲۳ لیکن اگر تُم یہ باتیں پُوری نہیں
کرتے ہو تو تُم لوگ خُداوند کے خلاف گناہ کروگے اور یہ اچھّی طرح جان لو کہ
تُم اپنے گناہ کے لئے سزا پاؤگے۔ ۲۴ اپنے بچّوں کے لئے شہر اور اپنے
بھیڑوں کے لئے بھیڑسالہ بناؤ۔ لیکن اُس کے بعد اُسے پُورا کروجسے کرنے
کا تُم نے وعدہ کیا ہے۔“
۲۵ تب جاد اور رُوبن کے خاندانی گروہ کے لوگوں نے موسیٰ سے
کہا، ”ہم تیرے خادم ہیں تو ہمارا آقا ہے۔اس لئے ہم لوگ وہی کریں گے
جو تو کہتا ہے۔ ۲۶ ہماری بیویاں، بچّے اور ہمارے جانور جلعاد شہر میں
رہیں گے۔ ۲۷ لیکن تیرے خادم ہم دریائے یردن کو پار کریں گے۔
لیکن ہم لوگ خُداوند کے سامنے اپنے آقا کے کہنے کے مطابق جنگ میں آگے
بڑھیں گے۔“
۲۸ موسیٰ نے کاہن الیعزر، نون کے بیٹے یشوع اور اسرائیل کے
خاندانی گروہ کے تمام قائدین کو اُن کے متعلق اجازت دی۔ ۲۹ موسیٰ
نے اُن سے کہا، ”جاد اور رُوبن کے مرد دریائے یردن کو پار کریں گے۔ وہ
خُداوند کے آگے جنگ میں دھاوا بولیں گے۔وہ ملک جیت نے میں تُمہاری
مدد کریں گے اور تُم لوگ جلعاد کا علاقہ اُن کے حصّہ کے طور پر اُنہیں
دوگے۔ ۳۰ لیکن اگر وہ مسلح سپاہی تمہارے ساتھ نہیں بھیجتے ہیں تو وہ
ملک کنعان میں تمہارے ساتھ میراث کو قبول کرینگے۔“
۳۱ جاد اور رُوبن کے لوگوں نے جواب دیا، ”ہم لوگ وہی کرنے کا
وعدہ کرتے ہیں جو خُداوند کا حکم ہے۔ ۳۲ ہم لوگ دریائے یردن پار
کریں گے اورملک کنعان پر خُداوند کے سامنے دھاوا بولیں گے۔ اور
ہمارے ملک کا حصّہ دریائے یردن کے مشرق کی زمین ہوگی۔“
۳۳ اس طرح موسیٰ نے اُس ملک کو جاد رُوبن کے خاندانی گروہ کو اور
منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں کو دیا۔ منسّی یوسف کا بیٹا تھا۔اس
ملک اموریوں کا بادشاہ سیحون کی سلطنت اور بسن کے بادشاہ عوج کی
سلطنت شامل تھا۔
۳۴ جاد کے لوگوں نے دیبون، عطارات، عروعیر، ۳۵ عطرات،
شوفان، یعزیر، یگبہا، ۳۶ بیت نمرہ اور بیت ہارن شہروں کو بنایا۔ اُنہوں
نے مضبوط چہار دیواری کے ساتھ شہروں کو بنایا۔ اور اپنے بھیڑوں کے
لئے بھیڑسالہ بھی بنائے۔
۳۷ رُوبن کے لوگوں نے حسبون، الیعالی، قریتائم، ۳۸ نبو، بعل
معُون، شبماہ شہر بنائے۔ اُنہوں نے جن نئے شہروں کو پھر سے بنایا۔ اُن
کے پُرانے ناموں کا ہی استعمال کیا گیا۔ لیکن نبُو بعل معُون کے نئے نام
دیئے گئے۔
۳۹ منسّی کے خاندانی گروہ کے مکیر کی نسل جلعاد کو گئی۔ اُنہوں نے
اُن اموریوں کو شکست دی جو وہاں رہتے تھے اور اسے فتح کیا۔ ۴۰ اِس لئے
منسّی کے خاندان گروہ کو مکیر کو موسیٰ نے جلعاد کو دیا اس لئے اُس کا خاندن
وہاں بس گیا۔ ۴۱ منسّی کی اولاد یائیر نے وہاں کے چھوٹے شہروں کو
شکست دی۔ تب اُس نے اُنہیں یائیر کا شہر نام دیا۔ ۴۲ نوبح نے
قنات اور اُسکے پاس چھوٹے شہروں کو شکست دی۔ تب اُس نے اُس جگہ کا
نام اپنے نام پر نوبح رکھّا۔

مصر سے اِسرائیلیوں کا سفر

۳۳ موسیٰ اور ہارون نے اسرائیل کے لوگوں کو مصر سے
گروہوں میں نکالا یہ وہ جگہ ہے جسکا اُنہوں نے سفر کیا۔
۲ موسیٰ نے اس سفر کے بارے میں لکھا۔ موسیٰ نے وہ باتیں لکھی جنہیں
خُداوند چاہتا تھا جن جگھوں کا وہ لوگ سفر کئے تھے وہ یہ ہے:
۳ پہلے مہینے کے پندرہویں دن اُنہوں نے رعمسیس چھوڑا۔ فسح کی
تقریب کے بعد اسرائیل کے لوگ فاتحانہ انداز سے باہر گئے اور مصری لوگ
انلوگوں کو دیکھ رہے تھے۔ ۴ مصری اپنے پہلوٹھے بیٹوں کو دفنا رہے
تھے۔ جنہیں خُداوند نے مارڈالا تھا۔ خُداوند نے مصر کے دیوتاؤں کے
خلاف اپنا فیصلہ دکھایا تھا۔
۵ اسرائیل کے لوگوں نے رعمسیس کو چھوڑا اور سکّات کا سفر کیا۔
۶ سکّات سے اُنہوں نے ایتام کا سفر کیا وہاں پر لوگوں نے ریگستان کے
کونے پر خیمے ڈالے۔ ۷ اُنہوں نے ایتام کو چھوڑا اور فی ہخیروت کو گئے یہ
بعل صفُون کے پاس تھا۔ لوگوں نے مجدال کے پاس خیمے ڈالے۔
۸ لوگوں نے فی ہخیروت چھوڑا اور سمندر کے راستے ریگستان کے
طرف چلے۔ تب وہ تین دن تک ایتام کے ریگستان سے ہو کر چلے۔ لوگوں
نے مارہ میں خیمے ڈالے۔
۹ لوگوں نے مارہ کو چھوڑا ایلیم گئے اور وہاں خیمے ڈالے وہاں ۱۲ پانی
کے چشمے تھے اور ۷۰ کھجور کے درخت تھے۔
۱۰ لوگوں نے ایلیم چھوڑا اور بحراحمر کے پاس خیمہ ڈالے۔
۱۱ لوگوں نے بحراحمر کو چھوڑا اور صین ریگستان میں خیمے ڈالے۔
۱۲ لوگوں نے صین ریگستان کو چھوڑا اور دفقہ میں خیمے ڈالے۔
۱۳ لوگوں نے دفقہ چھوڑا اور الوس میں خیمے ڈالے۔
۱۴ لوگوں نے الوس چھوڑا اور رفیدیم میں خیمے ڈالے وہاں لوگوں
کے پینے کے لئے پانی نہیں تھا۔
۱۵ لوگوں نے رفیدیم چھوڑا اور سینائی کے ریگستان میں خیمے ڈالے۔

۱۶ لوگوں نے سینائی کے ریگستان کو چھوڑا اور قبروت ہتاوہ میں
خیمے ڈالے۔
۱۷ لوگوں نے قبریت ہتاوہ چھوڑا حصیرات میں خیمے ڈالے۔
۱۸ لوگوں نے حصیرات چھوڑا اور رِتمہ میں خیمے ڈالے۔
۱۹ لوگوں نے رِتمہ کو چھوڑا اور رِمّون فارص میں خیمے ڈالے۔
۲۰ لوگوں نے رِمّون فارص کو چھوڑا اور لبناہ میں خیمے ڈالے۔
۲۱ لوگوں نے لبناہ کو چھوڑا اور ریسّہ میں خیمے ڈالے۔
۲۲ لوگوں نے ریسّہ چھوڑا اور قہلاتہ میں خیمے ڈالے۔
۲۳ لوگوں نے قہلاتہ کو چھوڑا اور سافر پہاڑ پر خیمے ڈالے۔
۲۴ لوگوں نے سافر پہاڑ کو چھوڑا اور حرادہ میں خیمے ڈالے۔
۲۵ لوگوں نے حرادہ کو چھوڑا مقیلوت میں خیمے ڈالے۔
۲۶ لوگوں نے مقیلوت چھوڑا اور تحت میں خیمے ڈالے۔
۲۷ لوگوں نے تحت چھوڑا اور تارح میں خیمے ڈالے۔
۲۸ لوگوں نے تارح چھوڑا اور متقہ میں خیمے ڈالے۔
۲۹ لوگوں نے متقہ چھوڑا اور حشمُونہ میں خیمے ڈالے۔
۳۰ لوگوں نے حشمُونہ کو چھوڑا اور موسیروت میں خیمے ڈالے۔
۳۱ لوگوں نے موسیروت کو چھوڑا اور بینی یعقان میں خیمے ڈالے۔
۳۲ لوگوں نے بنی یعقان کو چھوڑا اور حور ہجدّ جاد میں خیمے ڈالے۔
۳۳ لوگوں نے حور ہجدّ جاد کو چھوڑا اور یُوطباتہ میں خیمے ڈالے۔
۳۴ لوگوں نے یوطباتہ کو چھوڑا اور عبرونہ میں خیمے ڈالے۔
۳۵ لوگوں نے عبرونہ کو چھوڑا اور عصیُون جابر میں خیمے ڈالے۔
۳۶ لوگوں نے عصیُون کو چھوڑا اور صین ریگستان کے قادِس میں
خیمے ڈالے۔
۳۷ لوگوں نے قادِس چھوڑا اور حور میں خیمے ڈالے۔ یہ ملک ادوم کی
سرحد پر ایک پہاڑ تھا۔ ۳۸ کاہن ہارون نے خُداوند کی مرضی مانی اور وہ
حور پہاڑ پر چڑھا۔ ہارون پانچویں مہینے کے پہلے دن مرا۔ وہ مصر کو اسرائیل
کے لوگوں کے ساتھ چھوڑنے کا چالیسواں سال تھا۔ ۳۹ ہارون جب حور
پہاڑ پر مرا تب وہ ۱۲۳ سال کا تھا۔
۴۰ عراد سرزمین کنعان کے نیگیو ملک میں تھا۔ کنعانی بادشاہ نے
سُنا کہ اسرائیل کے لوگ آرہے ہیں۔ ۴۱ لوگوں نے حُور پہاڑ کو چھوڑا اور
صلمُونہ میں خیمے ڈالے۔
۴۲ لوگوں نے صلمُونہ کو چھوڑا اور فونون میں خیمے ڈالے۔
۴۳ لوگوں نے فونون کو چھوڑا اور اوبوت میں خیمے ڈالے۔
۴۴ لوگوں نے اُوبوت کو چھوڑا اور عیّ عباریم میں خیمے ڈالے۔ یہ
ملک موآب کی سرحد پر تھا۔

۴۵ لوگوں نے عیّیم (عیّ عباریم) کو چھوڑا اور دیبون جدّ میں خیمے
ڈالے۔
۴۶ لوگوں نے دیبون جدّ اور علمُون دبلہ تایم میں خیمے ڈالے۔
۴۷ لوگوں نے علمُون دبل تایم کو چھوڑا اور عباریم کی پہاڑیوں پر نبُو
کے قریب خیمہ ڈالے۔
۴۸ لوگوں نے عباریم کی پہاڑیوں کو چھوڑا اور موآب کے وادی
یردن میں خیمے ڈالے یہ یریحو کے پاس تھا۔ ۴۹ اُنہوں نے دریائے یردن
کے پاس خیمے ڈالے۔ اُن کے خیمہ بیت یسیموت سے ابیل سطّیم کی
چراگاہ تک پھیلے تھے۔ یہ عباریم موآب کے میدانوں میں تھا۔
۵۰ یریحو کے پار وادی یردن کے موآب کے میدانوں میں
خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۵۱ "اسرائیل کے لوگوں
سے بات کرو اُن سے یہ کہو: تم لوگ دریائے یردن کو پار کروگے تُم لوگ
ملک کنعان میں جاؤ گے۔ ۵۲ تُم لوگ اُن لوگوں سے زمین لے لوگے
جنہیں تُم وہاں پاؤ گے۔ تُم لوگوں کو اُن کی کھُدی ہوئی مُورتیاں اور بُتوں
کو تباہ کرنا چاہئے۔ تُمہیں اُن کی تمام اُونچی جگہوں کو تباہ کردینا چاہئے۔
۵۳ تُم وہ ملک لوگے اور وہاں بسوگے کیوں؟ کیوں کہ یہ ملک میں تُم کو
دے رہا ہوں۔ یہ تُمہارے خاندانوں کا ہوگا۔ ۵۴ تُمہارا ہر ایک خاندان
زمین کا حصّہ پائے گا۔ تُم اُس بات کے لئے قرعہ ڈالوگے کہ ملک کا کونسا
حصّہ کس خاندان کو ملتا ہے۔ بڑے خاندان زمین کا بڑا حصّہ پائیں گے۔
چھوٹے خاندان ملک کا چھوٹا حصّہ پائیں گے۔ زمین اُن لوگوں کو دی جائے
گی جن کے نام قرعہ کا فیصلہ ہوگا۔ ہر ایک خاندانی گروہ اپنی زمین پائے
گا۔
۵۵ "تمہیں ان لوگوں کو سرزمین سے باہر ہانک دینا چاہئے۔ اگر تم
انلوگوں کو اپنے ملک میں ٹھہرنے دوگے تووہ تمہارے لئے بہت پریشانیاں
پیدا کرینگے۔ وہ تمہاری آنکھوں کے لئے کیل اور تمہارے پہلوؤں کے لئے
کانٹے بن جائینگے۔ وہ اس ملک میں بہت آفتیں لائینگے جہاں تم بسوگے۔
۵۶ میں نے تُم لوگوں کو سمجھا دیا جو مجُھے اُن کے ساتھ کرنا ہے اور میں
تُمہارے ساتھ وہی کروں گا اگر تُم لوگ اُن لوگوں کو اپنے ملک میں رہنے
دوگے۔"

کنعان کی سرحدیں

۳۴ خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا۔
۲ "اسرائیل کے لوگوں کو یہ حکم دو: تُم لوگ ملک
کنعان میں آرہے ہو۔ جب تم کنعان میں آؤ گے، تم پورے ملک پر قبضہ
کرلوگے جسکا کہ یہ سرحد ہوگی: ۳ جنوب میں تُم لوگ ادوم کے قریب

صین ریگستان کا حصّہ حاصل کروگے۔ تُمہاری جنوبی سرحد مردہ سمندر کے
مشرقی کنارے سے شروع ہوگی۔ ۴ یہ بچھوؤں کی راہ (اسکارپین پاس)
کے جنوب سے گذرے گی۔ یہ صین ریگستان سے ہو کر قادس برنیع تک
جائے گی۔ اور پھر حصرادّار اور تب یہ عضمُون سے گذری گی۔ ۵ عضمُون
سے سرحد مصر کی ندی تک جائے گی اور اُسکا آخر بحرروم پر ہوگا۔ ۶ تُمہاری
مغربی سرحد بحرروم ہوگی۔ ۷ تُمہاری شُمالی سرحد بحرروم سے شروع ہوگی
اور ہور پہاڑ تک جائے گی۔ ۸ ہور پہاڑ سے یہ حمات کو جائے گی اور پھر
صداد کو۔ ۹ اور یہ سرحد زفرون کو جائے گی اور یہ حصر عینان پر ختم ہوگی۔
اِس طرح یہ تُمہاری شمالی سرحد ہوگی۔ ۱۰ تُمہاری مشرقی سرحد حصر
عینان پر شروع ہوگی اور یہ سفام تک جائے گی۔ ۱۱ سفام سے یہ سرحد
عین کے مشرق میں ربلہ تک جائے گی۔ سرحد گلیلی سمندر کے مشرقی
کنارے سے آگے بڑھیگی۔ ۱۲ تب سرحد دریائے یردن کے ساتھ ساتھ
چلے گی۔اور مردہ سمندر پر جا کر ختم ہوگی۔ یہی تُمہارے ملک کے چاروں
طرف کی سرحد ہے۔“
۱۳ موسیٰ نے اِسرائیل کے لوگوں کو حکم دیا: ”یہی وہ زمین ہے جسے
تم لوگ تقسیم کروگے۔ تم لوگ نو خاندانی گروہ اور منسی کے آدھے خاندانی
گروہ کے بیچ زمین کو تقسم کرنے کے لئے قرعہ ڈالوگے۔ ۱۴ رُوبن،
جادخاندانی گروہ کے لوگ اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں نے اپنی
اپنی میراث لئے۔ ۱۵ وہ ڈھائی خاندان گروہوں نے یریحو کے قریب
دریائے یردن کے مشرق میں اپنی میراث حاصل کئے۔“
۱۶ تب خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۱۷ ”یہ وہ
لوگ ہیں جو زمین بانٹنے میں تُمہاری مدد کریں گے۔ کاہن الیعزر نون کا بیٹا
یشوع۔ ۱۸ اور ہر ایک خاندانی گروہ سے تُم ایک قائد منتخب کروگے۔ یہ
لوگ زمین کی تقسیم کریں گے۔ ۱۹ قائدین کے نام یہ ہیں:

یہوداہ کے خاندانی گروہ سے یفُنّہ کا بیٹا کالب۔
۲۰ شمعون کے خاندانی گروہ عمّیہود کا بیٹا سموئیل۔
۲۱ بنیمین کے خاندانی گروہ سے کسلون کا بیٹا اِلیداد۔
۲۲ دان کے خاندانی گروہ سے یگلی کا بیٹا بُقّی۔
۲۳ منّسی (یوسف کا بیٹا) کے خاندانی گروہ سے افود کا بیٹا حنّی
ایل۔
۲۴ افرائیم (یوسف کا بیٹا) کے خاندانی گروہ سے سفتان کا
بیٹا قموایل۔
۲۵ زبُولون کے خاندانی گروہ سے فرناک کا بیٹا الیصفن۔
۲۶ اِشکار کے خاندانی گروہ سے عزّان کا بیٹا فلتی ایل۔
۲۷ آشر کے خاندانی گروہ سے شلُومی کا بیٹا اخیہود۔
۲۸ نفتالی کے خاندانی گروہ سے عمّیہود کا بیٹا فداہیل۔“
۲۹ خُداوند نے اُن آدمیوں کو اِسرائیل کے لوگوں میں کنعان کی
زمین بانٹنے کے لئے حکم دیا۔

لاوی نسلوں کے شہر

۳۵ خُداوند نے موسیٰ سے یریحو کے نزدیک یردن ندی کے
دوسری طرف موآب کی وادی میں بات کی۔ خُداوند نے
کہا۔ ۲ ”اِسرائیل کے لوگوں کو کھو کہ وہ ملک کے اپنے حصّے سے کچھ قصبہ
اور اپنے چاروں طرف کے کچھ چراگاہیں لاوی لوگوں کے دیں۔ ۳ لاوی
نسلیں اُن شہروں میں رہ سکیں گے اور تمام مویشی اور دُوسرے جانور جو
لاوی نسلوں کے ہوں گے۔ شہر کے چاروں طرف کی چراگاہوں میں چر
سکیں گے۔ ۴ تم لاوی نسلوں کو اپنے ملک کا کتنا حصّہ دوگے؟ شہروں کی
دیواروں سے ۱،۵۰۰ فیٹ باہر تک ناپتے جاؤ وہ تمام زمین لاوی نسلوں
کی ہوگی۔ ۵ پوری زمین ۳،۰۰۰ فیٹ شہر کے مشرق میں
۳،۰۰۰ فیٹ شہر کے جنوب میں ۳،۰۰۰ فیٹ شہر کے مغرب
میں ۳،۰۰۰ فیٹ شہر کے شُمال میں لاوی نسلوں کی ہوگی۔ اُس زمین
کے درمیان میں شہر قائم ہوگا۔ ۶ سبھی شہروں میں یہ چھ شہر پناہ کی شہر
ہوگی۔اگر کوئی شخص کسی کو اتفاقاً مار ڈالتا ہے تو وہ قتل کرنے والا ان
شہروں میں بھاگ کر جاسکتا ہے اور محفوظ پناہ کھوج سکتا ہے۔ ان چھ شہروں
کے علاوہ تم کو ۴۲ دوسرے شہر لاوی لوگوں کو دینے ہونگے۔ ۷ اس طرح
تم لاوی نسلوں کو ۴۸ شہر دوگے۔ تُم اُن شہروں کے چاروں طرف کی
زمین بھی دوگے۔ ۸ اِسرائیل کے بڑے خاندان زمین کے بڑے حصّے دیں
گے اِسرائیل کے چھوٹے خاندان زمین کے چھوٹے حصّے دیں گے۔ سب
خاندانی گروہ لاوی نسلوں کو اپنی میراث کچھ شہر لاویوں کو دینگے۔“
۹ تب خُداوند نے موسیٰ سے بات کی اُس نے کہا، ۱۰ ”لوگوں سے
یہ کھو: تُم لوگ دریائے یردن کو پار کروگے اور ملک کنعان میں جاؤ گے۔
۱۱ تُمہیں ”محفوظ شہر“ بنانے کے لئے کچھ شہروں کو چُننا چاہئے۔ اگر
کوئی آدمی اتفاقاً کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ پناہ کے لئے اُن پناہ کے شہروں
میں بھاگ کر جاسکتا ہے۔ ۱۲ وہ اُس کسی بھی آدمی سے محفوظ رہے گا جو
مقتول آدمی کے خاندان کا ہو۔ جو اسے (جس شخص نے اتفاقاً مار دیا تھا) پکڑنا
چاہتا ہو۔ وہ اُس وقت تک محفوظ رہے گا۔ جب تک عدالت میں اُن کے
بارے میں انصاف ہو نہیں جاتا ہے۔ ۱۳ ”حفاظتی شہر“ ۶ ہوں گے۔
۱۴ اُن شہروں میں تین شہر دریائے یردن کے مشرق میں ہوں گے اور
تین دُوسرے شہر ملک کنعان میں دریائے یردن کے مغرب میں ہوں

گے۔ ۱۵ وہ شہر اسرائیل کے شہریوں غیر ملکیوں اور مسافروں کے لئے
محفوظ شہر ہوں گے۔ کوئی بھی آدمی اتفاقاً کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ ان پناہ
کے شہروں میں سے کسی میں بھی پناہ پا سکتا ہے۔ ۱۶ اگر کوئی آدمی کسی
کو مارنے کے لئے لوہے کا ہتھیار استعمال میں لاتا ہے تو وہ قاتل ہے اور
اُس آدمی کو بھی مارنا چاہئے۔ ۱۷ اور اگر کوئی آدمی ایک پتّھر اُٹھاتا ہے اور
کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ قاتل ہے اور اُسے بھی مارنا چاہئے۔ پتّھر اس طرح کا
ہونا چاہئے جسے آدمیوں کو مارنے کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔
۱۸ اگر کوئی آدمی کسی لکڑی کا استعمال کرتا ہے اور کسی کو مار ڈالتا ہے تو وہ
قاتل ہے اُسے بھی مارنا چاہئے۔ لکڑی ایک ہتھیار کے طور پر ہونی چاہئے۔
جس کا استعمال لوگ آدمیوں کو مارنے کے لئے کرتے ہیں۔ ۱۹ مقتول
آدمی کے خاندان کا فرد اُس قاتل کا پیچھا کر سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے۔
۲۰-۲۱ ”کوئی آدمی کسی پر حملہ کر سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے یا
کوئی آدمی کسی کو دھکّا دے سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے یا کوئی آدمی کسی پر
کُچھ پھینک سکتا ہے اور اُسے مار سکتا ہے۔ اگر اس آدمی نے نفرت کے بنا پر
یا جالسازی کے بنا پر اُس آدمی کو مار ڈالتا ہے تو اُس آدمی کو مار ڈالنا چاہئے۔
مقتول کے خاندان کا کوئی فرد اُس قاتل کا پیچھا کر سکتا ہے اور اُسے مار
سکتا ہے۔
۲۲ ”لیکن کوئی آدمی اتفاقاً کسی کو مار سکتا ہے وہ آدمی اُس آدمی سے
نفرت نہیں کرتا تھا وہ واقعہ اتفاقاً ہو گیا یا کوئی آدمی کُچھ پھینک سکتا ہے اور
اتفاقاً کسی کو مار سکتا ہے اُس نے مارنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ ۲۳ یا کوئی
آدمی کوئی بڑا پتّھر پھینک سکتا ہے اور پتّھر کسی ایسے آدمی پر گر پڑے جو
اُسے نہ دیکھ رہا ہو اور وہ اُسے مار ڈالے اُس آدمی نے کسی کو مار ڈالنے کا ارادہ
نہیں کیا تھا۔ اُس نے مقتول آدمی کے ساتھ نفرت نہیں رکھے تھے یہ
صرف اتفاقی طور سے ہوا۔ ۲۴ اگر ایسا ہو تو قبیلہ طئے کرے کہ کیا
کرنا چاہئے۔ قبیلہ کی عدالت طئے کرے گی مقتول آدمی کے خاندان کا فرد
اُسے مار سکتا ہے۔ ۲۵ اگر عدالت کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ زندہ رہے تو اُسے
اپنے پناہ کے شہر میں جانا چاہئے۔ اُسے وہاں اعلیٰ کاہن کے مرنے تک جسکا
کہ مقدس تیل سے مسح کیا گیا تھا رہنا چاہئے۔
۲۶-۲۷ ”اُس آدمی کو اپنے ’حفاظتی شہر‘ کی سرحدوں کے کبھی
باہر نہیں جانا چاہئے۔ اگر وہ سرحدوں کے پار جاتا ہے اور مقتول کے
خاندان کا فرد اُسے پکڑتا ہے اور اُس کو مار ڈالتا ہے تو وہ فرد قتل کا قصوروار
نہیں ہوتا۔ ۲۸ اُس آدمی کو جس نے اتفاقاً کسی کو مار ڈالا ہو ’حفاظتی شہر‘
میں تب تک رہنا پڑے گا جب تک اعلیٰ کاہن مر نہیں جاتا۔ اعلیٰ کاہن
کے مرنے کے بعد وہ آدمی اپنے ملک کو واپس ہو سکتا ہے۔ ۲۹ یہ اُصول
تُمہارے لوگوں کے شہروں کے لئے ہمیشہ کے لئے اُصول ہوں گے۔
۳۰ ”قاتل کو جبھی موت کی سزا دی جا سکے گی جب اُس کے خلاف
میں ایک سے زیادہ گواہیاں ہونگے۔ اگر ایک ہی گواہ ہوگا تو کسی آدمی کو
موت کی سزا نہیں دی جائے گی۔
۳۱ ”اگر کوئی آدمی قاتل ہے تو اُسے مار ڈالنا چاہئے۔ دولت کے
بدلے اُسے نہیں چھوڑ دیا جانا چاہئے اُس قاتل کو مار دیا جانا چاہئے۔
۳۲ ”اگر کسی آدمی نے کسی کو مارا اور وہ بھاگ کر کسی ’پناہ کے شہر‘
میں گیا۔ تو اسے رہا کرنے کے لئے اس سے فدیہ نہ لو۔ اُس آدمی کو اُس شہر
میں تب تک رہنا پڑے گا جب تک کاہن نہ مرے۔
۳۳ ”اپنے ملک کو معصوم اور بے گناہوں کو قتل کر کے ناپاک مت
کرو۔ کیونکہ خون زمین کو ناپاک کر دیتا ہے۔ اسکے کفّارے کے لئے قاتل
کے مارنے کے سوائے اور کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ ۳۴ میں خُداوند
ہوں۔ میں اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ تُمہارے ملک میں ہمیشہ رہتا
رہوں گا۔ میں اُس ملک میں رہتا رہوں گا۔ بے گناہ لوگوں کے خون سے
اُس کو ناپاک نہ کرو۔“

صِلافحاد کی بیٹیوں کا ملک

۳۶ منسّی یوسف کا بیٹا تھا۔ مکیر منسّی کا بیٹا تھا۔ جلعاد مکیر کا
بیٹا تھا۔ جلعاد خاندان کے قائد موسیٰ اور اسرائیل کے
خاندانی گروہ کے قائدین سے بات کرنے گئے۔ ۲ اُنہوں نے کہا، ’جناب
خُداوند نے حکم دیا کہ ہم لوگ اپنی زمین قرعہ ڈال کر حاصل کریں۔ اور
جناب! خُداوند نے حکم دیا کہ صِلافحاد کی زمین اُس کی بیٹیوں کو ملے۔
صِلافحاد ہمارا بھائی تھا۔ ۳ یہ ہو سکتا ہے کہ کسی دُوسرے خاندانی گروہ کا
آدمی صِلافحاد کی کسی بیٹی سے شادی کرے۔ کیا وہ زمین ہمارے خاندان سے
نکل جائے گی؟ کیا اُس دُوسرے خاندانی گروہ کے آدمی اُس زمین کو حاصل
کریں گے؟ کیا ہم لوگ وہ زمین کھو دیں گے جسے ہم لوگوں نے قرعہ ڈال کر
حاصل کیا تھا؟ ۴ لوگ اپنی زمین بیچ سکتے ہیں لیکن جوبلی سال * میں ساری
زمین اُس خاندانی گروہ کو واپس ہو جاتی ہے جو اُس کا اصلی مالک ہوتا ہے۔
اُس وقت صِلافحاد کی بیٹیوں کی زمین کون پائے گا؟ اگر ویسا ہوتا ہے تو
ہمارا خاندان اُس زمین سے ہمیشہ کے لئے بے دخل ہو جائے گا۔“
۵ موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو ایسا ہی حکم دیا جیسا کہ خداوند نے
اسے حکم دیا تھا۔ ”یوسف کے خاندانی گروہ کے لوگ جو کہتے ہیں وہ صحیح

جوبلی کے سال دیکھو احبار ۲۵، کیونکہ یہودیوں کو اس خاص موقع پر اصولوں کا
پالن کرنا پڑتا تھا۔

ہے۔ ۶ صِلافحاد کی بیٹیوں کے لئے خُداوند کا یہ حکم ہے: اگر تُم کسی سے
شادی کرنا چاہتی ہو تو تُمہیں اپنے خاندانی گروہ کے کسی مرد کے ساتھ ہی
شادی کرنا چاہئے۔ ۷ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں میں زمین ایک خاندانی
گروہ سے دُوسرے خاندانی گروہ میں نہیں جائے گی۔ ہر ایک اِسرائیل
اپنے آباء واجداد کی زمین کو ہی اپنے پاس رکھے گا۔ ۸ اور اگر کوئی بیٹی باپ
کی زمین حاصل کرتی ہے تو اُسے اپنے خاندانی گروہ میں سے ہی کسی کے ساتھ
شادی کرنا چاہئے۔ اس طرح ہر ایک آدمی وہی زمین اپنے پاس رکھے گا جو
اُس کے آباء واجداد کی تھی۔ ۹ اس طرح اِسرائیل کے لوگوں کی میراث
ایک خاندانی گروہ سے دُوسرے خاندانی گروہ میں نہیں جائے گی۔
اس طرح سے ایک اسرائیلی وہ زمین رکھے گا جو اُس کے اپنے
آباءواجداد کی تھی۔" ۱۰ صِلافحاد کی بیٹیوں نے موسیٰ کو دیئے گئے خُداوند
کے حکم کو قبول کیا۔ ۱۱ اِسلئے صِلافحاد کی بیٹیاں محلاہ، ترضاہ، حُجلاہ، ملکاہ اور
لوعاہ اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ شادی کی۔ ۱۲ اُن کے شوہر
یوسف کے بیٹے منّسی کے خاندانی گروہ کے تھے۔ اس لئے اُن کی زمین اُن
کے باپ کے خاندانی گروہ کی بنی رہی۔
۱۳ اس طرح خداوند نے یہ شریعت موسٰی کو یریحو کے پار دریائے
یردن کے کنارے موآب کے علاقے میں دیئے۔ اور موسیٰ نے اُن شریعت
اوراحکامات کو اِسرائیل کے لوگوں کو دیا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html